اشاعت کا ۴۵ واں سال

روزنامہ آفاق سرینگر

Daily Afaaq Srinagar

بانی: مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری

Visit us at: www.dailyafaaq.com

8 ایران انکار کرے تو امریکی فوج کے پاس متبادل منصوبے موجود ہیں

7 پنڈیر، یاور اور عبدالصمد کا بلا چلا، جموں و کشمیر نے مضبوط بنیاد رکھ دی

afaaqkashmir.yahoo.com | dailyafaaq

Ph:- 0194-2452028, 2475279 Fax:- 0194-2475279

RNI NO: 43732/85 Wednesday 25 February 2026

ESTABLISHED IN 1985

25 فروری 2026، بمطابق 07 رمضان المبارک 1447ھ بدھ وار، جلد نمبر 47، شمارہ نمبر 49، صفحات 8، قیمت 3 روپے

وزیر اعلیٰ نے گاندربل میں 84.41 کروڑ روپے کے کثیر شعبہ جاتی ترقیاتی کاموں کا آغاز کیا

"ہماری توجہ صرف اعلانات پر نہیں بلکہ بروقت تکمیل اور معیاری نتائج پر مرکوز"

گاندربل/۲۴فروری/ (ڈی آئی پی آر) وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے آج گاندربل حلقہ میں 84.41 کروڑ روپے مالیت کے بڑے ترقیاتی پروجیکٹوں کا افتتاح اور سنگ بنیاد رکھا جو ضلع بھر میں بنیادی ڈھانچے، صحت، پانی کی فراہمی، صفائی، تعلیم اور سڑکوں کے رابطے کو مضبوط بنانے کی جانب ایک اہم قدم ہے۔ یہ منصوبے، جو مختلف محکموں سے متعلق ہیں، مختلف مقامات پر افتتاح اور ای۔لانچ کئے گئے جو متوازن اور جامع ترقی کے لئے حکومت کے عزم کو اُجاگر کرتا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے بیہامہ محکمہ ہاؤسنگ وار بن ڈیولپمنٹ (ایچ اینڈ یو ڈی۔یو ایل بی) کے تحت گاندربل ٹاؤن کی خوبصورتی اور ترقی کے 770 لاکھ روپے کے منصوبے کا سنگِ بنیاد رکھا جسے (بقیہ ۶ پر)

نائب صدر رادھا کرشنن کے دورے سے قبل کشمیر میں فل پروف سیکورٹی انتظامات

دورے کے پیش نظر سخت ٹریفک پابندیاں عائد

سری نگر/۲۴فروری (یو این آئی) نائب صدر ہند سی پی رادھا کرشنن کے پہلے دورے کشمیر سے قبل سیکورٹی اداروں نے پوری وادی، خصوصاً سری نگر اور اس کے گرد و نواح میں، انتہائی سخت حفاظتی انتظامات نافذ کر دیے ہیں۔ 26 فروری کو کشمیر یونیورسٹی میں ہونے والے 21 ویں کنووکیشن میں نائب صدر کی شمولیت کے پیش نظر انتظامیہ نے ایک جامع، کثیر سطحی سیکورٹی گرڈ ترتیب دیا ہے، جس کے تحت شہر کے بیشتر حساس علاقوں کو حفاظتی حصار میں لے لیا گیا ہے۔ حکام کے مطابق یونیورسٹی کے حضرت بل کیمپس کے ارد گرد سخت ترین سیکورٹی انتظامات کیے گئے ہیں، جن میں ایڈوانس کیمروں، ناکہ بندیوں، چیکنگ اور فلیگ مارچز شامل ہیں۔ شہر کے داخلی اور خارجی راستوں پر خصوصی چیک پوائنٹس قائم کر دیے گئے ہیں جہاں گاڑیوں اور مسافروں کی باریک بینی سے تلاشی لی جا رہی ہے۔ سیکیورٹی فورسز نے بتایا کہ اس بار حفاظتی (بقیہ ۶ پر)

مودی کل سے اسرائیل کے دوروزہ دورے پر روانہ ہوں گے

وزیر اعظم بنیامن نتن یاہو سے ملاقات کریں گے

نئی دہلی/۲۴فروری (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی بدھ کے روز اسرائیل کے دوروزہ دورے پر روانہ ہوں گے، جہاں وہ وزیر اعظم بنیامن نتن یاہو سے ملاقات کریں گے اور مختلف شعبوں میں تعاون بڑھانے کے امکانات پر تبادلۂ خیال کریں گے۔ وزیر اعظم اسرائیل کے صدر اسحاق ہرزوگ سے بھی خیر سگالی ملاقات کریں گے ۔ وزارت خارجہ نے منگل کو بتایا کہ وزیر اعظم مودی، وزیر اعظم نتن یاہو کی دعوت پر 25 اور 26 فروری کو اسرائیل کے سرکاری دورے پر جائیں گے۔ یہ وزیر اعظم کا اسرائیل کا دوسرا دورہ ہوگا۔ اس دورے کے دوران مسٹر مودی وزیر اعظم نتن یاہو سے ملاقات کریں گے۔ دونوں رہنما ہند-اسرائیل اسٹریٹجک شراکت داری میں ہونے والی اہم پیش رفت کا جائزہ لیں گے اور سائنس و ٹیکنالوجی، اختراعات، دفاع و سلامتی، زراعت، آبی انتظام، تجارت و معیشت اور عوامی رابطوں سمیت مختلف شعبوں میں تعاون کے امکانات پر (بقیہ ۶ پر)

کابینہ نے سری نگر بین الاقوامی ہوائی اڈے پر سول انکلیو کی بڑی توسیع کو منظوری دی

نیا ٹرمینل جدید ڈیزائن اور کشمیر کے بھرپور ثقافتی ورثے کے ہم آہنگ امتزاج کی عکاسی کرے گا

وزیر دفاع اور لیفٹیننٹ گورنر نے مرکزی سرکار کے فیصلے کا خیر مقدم کیا، اسے تاریخی قدم قرار دیا

نئی دہلی/۲۴فروری (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی کی صدارت میں اقتصادی امور کی کابینہ کمیٹی نے آج سری نگر بین الاقوامی ہوائی اڈے پر سول انکلیو کی ترقی کو منظوری دی ہے، جس کی تخمینہ لاگت 1,677 کروڑ روپے ہے۔ یہ وادی کشمیر میں ہوابازی کے بنیادی ڈھانچے اور کنکٹی وٹی کو مضبوط بنانے میں ایک اہم سنگ میل ثابت ہوگا۔ منصوبہ کے دائرہ کار میں سیکورٹی اہلکاروں کے لیے بیرکوں کی تعمیر بھی شامل ہے۔ انڈین ایئر فورس (اے آئی ایف) کے بڈگام ایئربیس کے اندر ایئرپورٹس اتھارٹی آف انڈیا کے ذریعہ چلایا جاتا ہے 2005 میں بین الاقوامی ہوائی اڈے کے طور پر نامزد کردہ ہوائی اڈہ سری نگر شہر سے تقریباً 12 کلومیٹر کے فاصلے پر واقع ہے۔ نیا سول انکلیو پروجیکٹ جو 73.18 ایکڑ پر محیط ہے 71,500 مربع میٹر (موجودہ ڈھانچے کے 20,659 مربع میٹر سمیت) پر پھیلے ہوئے ایک جدید ترین ٹرمینل کی عمارت کو پیش کرے گا، جس کو چوٹی کے اوقات میں 2,900 مسافروں کی خدمت کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے اور اس کی سالانہ گنجائش 10 ملین مسافروں کی سالانہ گنجائش ہے۔ توسیع شدہ ایپرن میں 15 ہوائی جہاز کی پارکنگ کی جگہیں ہوں گی جن میں 1 وائیڈ باڈی (کوڈ ای) (9 موجودہ اور 6 مجوزہ) شامل ہیں، جب کہ 3,658m x 45m رن وے آئی اے ایف کے ذریعے چلایا جا رہا ہے۔ اس منصوبے میں 1,000 کاروں کے (بقیہ ۶ پر)

نجی اسکولوں کی ٹرانسپورٹ فیس طے کرنے کے لئے حکومتی کمیٹی تشکیل

سرینگر/۲۴فروری (یو پی آئی) جموں و کشمیر اور لداخ کی عدالتِ عالیہ کی ہدایات کی تعمیل میں حکومت نے یونین ٹیریٹری بھر کے نجی تعلیمی اداروں میں ٹرانسپورٹ فیس کے ڈھانچے کو طے کرنے کے لیے ایک نئی کمیٹی قائم کر دی ہے۔ فیس فکسیشن اینڈ ریگولیشن کمیٹی (ایف ایف آر سی) کی جانب سے جاری حکم نامے کے مطابق یہ پینل عدالت کی جانب سے دائر رٹ پٹیشن (10702) میں دی گئی ہدایات کے بعد تشکیل دیا گیا ہے۔ عدالت نے ہدایت دی تھی کہ ایک ایسی کمیٹی قائم کی جائے جس میں صارفین کے امور اور عوامی تقسیم کاری محکمے کے کمشنر/سیکریٹری، ٹرانسپورٹ محکمے کے کمشنر/سیکریٹری، جے کے یوٹی کے شعبہ (بقیہ ۶ پر)

اسمبلی سیشن: این ایچ پی سی منصوبوں کی واپسی پر قرارداد 2 اپریل کو بحث کے لئے مقرر

جموں/۲۴فروری (یو این آئی) جموں و کشمیر میں پن بجلی منصوبوں کے کنٹرول کی بازیابی ایک بار پھر سیاسی توجہ کا مرکز بن گئی ہے، کیونکہ بجٹ سیشن کے دوسرے مرحلے میں قومی ہائیڈرو الیکٹرک پاور کارپوریشن کے زیر انتظام منصوبوں کی یوٹی حکومت کو منتقلی سے متعلق ایک اہم قرارداد ایوان میں پیش کی جائے گی۔ یہ قرارداد نیشنل کانفرنس کے رکن اسمبلی سجاد شاہین نے جمع کرائی ہے، جو 27 مارچ سے شروع ہونے والے بجٹ اجلاس کے دوسرے مرحلے کے دوران 2 اپریل کو پرائیویٹ ممبرز ریزولیشنز کے دن ایوان کی کارروائی میں شامل کی جائے گی۔ ایوانی ذرائع کے مطابق یہ تجویز اُن 14 قراردادوں میں (بقیہ ۶ پر)

ریل رابطے میں تاریخی پیش رفت: وندے بھارت اب سرینگر سے براہِ راست جموں تک دوڑے گی

تجارتی سرگرمیوں، طبی سفر، تعلیمی نقل و حرکت اور سیاحت میں بھی اضافہ متوقع

سری نگر/۲۴فروری (ایجنسیز) شمالی ریلوے نے اعلان کیا ہے کہ یکم مارچ 2026 سے سری نگر اور جموں کے درمیان براہِ راست وندے بھارت ایکسپریس چلائی جائے گی، جس سے دونوں خطوں کے درمیان تیز رفتار اور آرام دہ سفری سہولت کو نئی جہت ملے گی۔ اس فیصلے نے وادی اور جموں دونوں علاقوں میں مسافروں کے چہروں پر خوشی کی لہر دوڑا دی ہے۔ ریلوے حکام کے مطابق وندے بھارت ٹرین، جو اس وقت سری نگر سے شری ماتا ویشنو دیوی کٹڑا تک چل رہی ہے، اب اسے بڑھا کر جموں توی تک کیا جا رہا ہے۔ اس کے ساتھ ہی ٹرین کی کوچ تعداد میں نمایاں اضافہ کیا گیا ہے۔ موجودہ آٹھ کوچوں کے بجائے اب بیس کوچوں پر مشتمل ریک چلائی جائے گی تاکہ متوقع رش اور بڑھتی مسافر طلب کو بہتر انداز میں سنبھالا جا سکے۔ ریلوے حکام کا کہنا ہے کہ یہ قدم نہ صرف خطے کی سفری ضرورت کو پورا کرے گا بلکہ کشمیر میں جاری بڑے ریل منصوبوں کے لیے ایک سنگِ میل ثابت ہوگا۔ حکام کے مطابق نئی توسیع سے وادی اور جموں کے درمیان تجارتی سرگرمیوں، طبی سفر، تعلیمی نقل و حرکت اور سیاحت میں بھی اضافہ متوقع ہے۔ وادی کے عام لوگوں نے اس فیصلے کو 'ایک دیرینہ مطالبے کی تکمیل' (بقیہ ۶ پر)

بجبہاڑہ میں سی آر پی ایف کانسٹبل نے خودکشی کر لی

سرینگر/۲۴فروری/ ایس این این/ جنوبی قصبہ بجبہاڑہ کے ایک سی آر پی ایف کیمپ میں موجود کانسٹبل نے خود پر گولیاں چلا کر اپنی زندگی کا خاتمہ کر دیا۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق بجبہاڑہ کے سیکاف علاقے میں قائم ایک سی آر پی ایف کیمپ میں تعینات کانسٹبل نے خود سوزی کر کے اپنی زندگی کا خاتمہ کر دیا۔ حکام نے بتایا کہ سی آر پی ایف کے ایک کانسٹیبل ڈرائیور نے منگل کی صبح بجبہاڑہ کے سیکاف علاقے میں مبینہ طور پر خودکشی کر لی۔ انہوں نے بتایا کہ مرنے والے کی شناخت اجیت سنگھ کے طور پر کی گئی ہے جو 96 بٹالین سی آر پی ایف کی ڈی کمپنی میں تعینات (بقیہ ۶ پر)

وائٹ نائٹ کور کے جی او سی کا دورہ کشتواڑ

انسداد دہشت گردی کارروائیوں کا لیا جائزہ

جموں/۲۴فروری (ایجنسیز) فوج کی وائٹ نائٹ کور کے جنرل آفیسر کمانڈنگ (جی او سی) لیفٹیننٹ جنرل پی کے مشرا نے جموں و کشمیر کے ضلع کشتواڑ کے مختلف مقامات کا دورہ کیا اور اندرونی علاقوں میں جاری انسداد دہشت گردی کارروائیوں کا جائزہ لیا۔ اس دوران انہوں نے جوانوں کی بروقت، درست اور انٹلی جنس کی بنیاد پر کی گئی کارروائیوں کو سراہا جن کے نتیجے میں پاکستان کی سرپرستی میں سرگرم جیش محمد سے وابستہ اعلیٰ کمانڈر سمیت تین دہشت گرد ہلاک کیے گئے۔ اس دوران کاؤنٹر انسرجنسی فورس (بقیہ ۶ پر)

مصنوعی برف نہیں، شجر کاری کی ضرورت ہے: بی جے پی کا عمر حکومت پر وار

سرسبز جنگلات اور قدرتی ورثے کے تحفظ کے لیے کوئی سنجیدہ قدم نہیں اٹھایا گیا

سری نگر/۲۴فروری (ایجنسیز) بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) نے منگل کے روز کشمیر میں تیزی سے بڑھتی ہوئی ماحولیاتی تبدیلی اور جنگلاتی زوال پر سخت تشویش کا اظہار کرتے ہوئے عمر عبداللہ کی سربراہی والی حکومت کو مکمل ناکامی کا ذمہ دار ٹھہرایا۔ پارٹی کے ترجمان ڈاکٹر ابھیجیت جسروتیا نے دعویٰ کیا کہ وادی کشمیر کا درجہ حرارت اس وقت معمول سے تقریباً 2.5 ڈگری سیلسیس زیادہ ہے، جو عالمی اوسط 1.5 ڈگری سے کہیں زیادہ ہے اور یہ صورتحال خطے کو 'خطرے کے زون' میں دھکیل رہی ہے۔ سری نگر میں بی جے پی ترجمانوں الطاف ٹھاکر اور منظور بٹ کے ہمراہ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے ڈاکٹر جسروتیا نے کہا کہ حکومت (بقیہ ۶ پر)

ایران میں زیرِ تعلیم جموں و کشمیر کے طلبہ فوری وطن واپس لوٹ آئیں: وزیر اعلیٰ

سفری ہدایت کو نظر انداز کرنا بعد میں بڑے مسئلے کی وجہ بن سکتا ہے

سری نگر/۲۴فروری (ایجنسیز) جموں و کشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے ایران میں زیرِ تعلیم ریاست کے تمام طلبہ و شہریوں سے اپیل کی ہے کہ وہ مرکز کی جانب سے جاری تازہ سفری ہدایات کو ہرگز نظر انداز نہ کریں اور تجارتی پروازیں جاری رہتے ہوئے فوری طور پر وطن واپس لوٹ آئیں۔ وزیر اعلیٰ نے گاندربل میں نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے کہا کہ حکومت ہند کی سفری ہدایت کو نظر انداز کرنا بعد میں بڑے مسئلے کی وجہ بن سکتا ہے۔ ان کا کہنا تھا، 'میں تمام طلبہ اور وہاں مقیم افراد سے التجا کرتا ہوں کہ اس ہدایت کو سنجیدگی سے لیں۔ اگر، خدانخواستہ، حالات خراب ہوئے تو انہیں وہاں سے نکالنے میں ہمیں شدید دشواری کا سامنا ہوگا۔' تازہ مشورے میں ہندوستانی سفارتکار نے اپنے شہریوں سے کہا ہے کہ وہ ایران سے دستیاب پروازوں کے ذریعے فوراً روانہ ہو جائیں۔ مشورہ اس پس منظر میں سامنے آیا ہے کہ جنوری میں ہونے والے حکومت مخالف مظاہروں میں ہلاک شدگان کے چالیس روزہ تعزیتی پروگرام کے دوران ہفتہ وار احتجاج اور جھڑپوں کی خبریں سامنے آئی ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ فی الوقت ایران میں ہوائی اڈے کھلے ہیں اور تجارتی پروازیں معمول کے مطابق چل رہی ہیں، اس لیے طلبہ بغیر تاخیر واپس لوٹ آئیں۔ انہوں نے (بقیہ ۶ پر)

پبلک سروس گارنٹی ایکٹ 2011 کی موثر عمل آوری میں تاخیر پر عدالت عالیہ کا اظہار برہمی

جموں و کشمیر کی انتظامیہ سے 10 دنوں میں جواب طلب

عرضی سماعت کیلئے منظور، کیس کی اگلی سماعت 4 مارچ کو مقرر

سری نگر/۲۴فروری/ جے کے این ایس/ جموں و کشمیر اور لداخ کی ہائی کورٹ نے عوامی خدمات کی بروقت فراہمی سے متعلق قانون پبلک سروس گارنٹی ایکٹ 2011 کے موثر نفاذ کے معاملے پر اہم پیش رفت کرتے ہوئے یونین ٹیریٹری انتظامیہ کو نوٹس جاری کر دیا ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق عدالت عالیہ نے یہ کارروائی عوامی مفاد کے تحت دائر کی گئی ایک عرضی کی سماعت کے دوران انجام دی، جس میں الزام عائد کیا گیا ہے کہ متعلقہ قانون پبلک سروس گارنٹی ایکٹ 2011 سرکاری محکموں میں عملی طور پر نافذ ہی نہیں ہو سکا۔ ڈاکٹر شیخ غلام رسول کی جانب سے دائر کی گئی عرضی کی سماعت سرینگر ونگ میں چیف جسٹس ارون پلی اور جسٹس راجنیش اوسوال پر مشتمل بنچ نے کی۔ درخواست گزار کی جانب سے ایڈووکیٹ نوید بختیار پیش ہوئے جبکہ جموں و کشمیر حکومت کی نمائندگی ڈپٹی ایڈووکیٹ جنرل حکیم امان علی نے کی۔ عدالت عالیہ کی جانب سے جاری کیے گئے حکم نامے میں کہا گیا ہے کہ درخواست گزار نے یہ موقف اختیار کیا ہے کہ جموں کشمیر پبلک سروس گارنٹی ایکٹ 2011 اور اس سے متعلق وضع کیے گئے قواعد واضح طور پر موجود ہونے (بقیہ ۶ پر)

اساتذہ کیلئے اہلیت ٹیسٹ: ایس ایس ایس نوڈل ایجنسی مقرر

بورڈ آف اسکول ایجوکیشن نے نوڈل آفیسروں،

حفاظتی عملے اور امتحانی عملے کیلئے انتظامات شروع کردیئے

سرینگر/۲۴ فروری/ (ایجنسیز) محکمہ تعلیم نے اسٹیٹ اسکول اسٹڈیز اتھارٹی کو اساتذہ اہلیت ٹیسٹ (ٹی ای ٹی) کے انعقاد کیلئے نوڈل ایجنسی مقرر کر دیا ہے۔ یہ ٹیسٹ نئے امیدواروں اور اپنی خدمات انجام دینے والے اساتذہ دونوں کیلئے لازمی ہوگا۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق سیکریٹری ایس ای ڈی کی جانب سے جاری تازہ حکمنامہ کے مطابق جموں و کشمیر بورڈ آف اسکول ایجوکیشن کو ہدایت دے دی گئی ہے کہ وہ 30 اکتوبر 2025 کو منعقدہ اجلاس میں تیار کئے گئے ایکشن پلان کے مطابق فوری طور پر ٹی ای ٹی امتحانی فریم ورک کو فعال بنانے کیلئے اقدامات اٹھائے۔ حکمنامے میں کہا گیا ہے کہ ٹی ای ٹی کے انعقاد کا تفصیلی شیڈول جاری کیا جائے اور لاجسٹک تیکنیکی اور سیکورٹی انتظامات کیلئے این آئی سی، محکمہ تعلیم محکمہ کے اعلیٰ افسران، (بقیہ ۶ پر)

ڈی جی پی نے سوپور میں سیکورٹی کے منظر نامے کا جائزہ لیا

دہشت گردی کے ماحولیاتی نظام کے خلاف فوکسڈ ایکشن پر زور

سرینگر/۲۳فروری/ (آفاق نیوز)/ ڈائریکٹر جنرل آف پولیس، جموں و کشمیر، نلین پربھات نے آج پولیس ڈسٹرکٹ سوپور کا دورہ کیا اور ضلع میں موجودہ سیکورٹی صورتحال اور آپریشنل تیاریوں کا جائزہ لینے کے لئے ایک جامع سیکورٹی جائزہ میٹنگ کی صدارت کی۔ ڈی جی پی کے ساتھ ایس ڈی جی کوآرڈینیشن شری ایس جے ایم گیلانی، آئی جی پی کشمیر شری وی کے۔ بردی، اور ڈی آئی جی (بقیہ ۶ پر)

2025 میں شدید بارشوں سے

152 ہلاک، تقریباً 21 ہزار ڈھانچوں کو نقصان پہنچا

سرینگر/۲۴ فروری (کے این ایس) جموں و کشمیر میں گزشتہ سال بارش کے غصے سے 152 افراد ہلاک، 179 افراد زخمی، تقریباً 21 ہزار ڈھانچوں کو نقصان پہنچا جن میں زیادہ تر رہائشی مکانات شامل ہیں جب کہ ۵۱۵۱ مویشی ہلاک ہوئے، سرکاری اعداد و شمار میں اس کی ذکر کی گئی ہے۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق ڈیزاسٹر مینجمنٹ، ریلیف، بحالی اور تعمیر نو کے محکمے (ڈی ایم آر آر آر ڈی) کے مرتب کردہ اعداد و شمار کے مطابق، کل ہلاکتوں میں سے، 151 سب سے زیادہ متاثرہ جموں ڈویژن سے اور ایک وادی کشمیر سے بتایا گیا ہے۔ سرکاری ذرائع نے بتایا کہ مرنے والوں میں تقریباً 100 یاتری شامل ہیں جو اگست میں ضلع کشتواڑ میں مچیل ماتا کے مزار اور ریاسی ضلع میں ویشنو دیوی کے مزار کے راستے میں بادل پھٹنے اور لینڈ سلائیڈنگ میں اپنی جان گنوا بیٹھے تھے۔ 14 اگست کو کشتواڑ کے چسوتی گاؤں- مچیل ماتا کی عبادت گاہ کا گیٹ وے - ایک تباہ کن بادل پھٹنے سے 63 افراد ہلاک اور متعدد زخمی ہوئے، جب کہ 30 لاپتہ ہو گئے۔ یہ واقعہ 26 اگست کو ویشنو دیوی کے راستے پر مسلسل بارشوں کے نتیجے میں لینڈ سلائیڈنگ کے بعد پیش آیا جس میں 32 افراد ہلاک اور 20 دیگر زخمی ہوئے۔ حکومت نے کہا کہ جانوں کے (بقیہ ۶ پر)

این ٹی ایف کشمیر نے پنجاب سے تعلق رکھنے والے دو منشیات فروشوں کو گرفتار کیا

سرینگر اور بڈگام میں 79 گرام ہیروئن برآمد

سرینگر/۲۴فروری (آفاق نیوز) منشیات کی اسمگلنگ کے خلاف جاری اور مسلسل مہم میں، انسداد منشیات ٹاسک فورس (اے این ٹی ایف) کشمیر نے ضلع سری نگر اور ضلع بڈگام میں کی گئی الگ الگ کارروائیوں میں دو پنجاب سے تعلق رکھنے والے منشیات فروشوں کو گرفتار کر کے ایک اور اہم کامیابی حاصل کی ہے، جس کے نتیجے میں ان کے پاس سے 79 گرام منشیات برآمد کی گئیں۔ پہلی کارروائی میں، مصدقہ اور مخصوص انٹیلی جنس پر عمل کرتے ہوئے، اے این ٹی ایف کشمیر نے ضلع سری نگر کے گنگ بگ علاقے سے پنجاب میں مقیم ایک منشیات فروش اجے کمار ولد جوگندر ساکنہ گاؤں مصطفیٰ آباد جٹاں گورداسپور پنجاب (بقیہ ۶ پر)

ڈپٹی کمشنر سرینگر نے شہر خاص میں ترقیاتی کاموں کی پیش رفت کا جائزہ لیا
پلوں کے اطراف میں باڑ لگانے اور اس سے منسلک مضبوطی کے کاموں کا معائنہ

سرینگر/۲۴فروری/(آفاق نیوز ڈیسک) ڈپٹی کمشنر (ڈی سی) سری نگر، اکشے لابرو نے منگل کو شہر خاص کے مختلف علاقوں کا ایک وسیع آن سائٹ دورہ کیا تاکہ جاری ترقیاتی کاموں کی پیشرفت کا جائزہ لیا جا سکے اور تاریخی پرانے شہر کے پلوں کے اطراف میں باڑ لگانے اور اس سے منسلک مضبوطی کے کاموں کا معائنہ کیا۔ اس دورے کا مقصد ضلع سری نگر کے پرانے شہر کے علاقوں میں عوامی تحفظ اور مقامی انفراسٹرکچر کو بڑھانے کے لیے کیے جا رہے کاموں کا جائزہ لینا تھا جبکہ اس بات کو یقینی بنانا تھا کہ شہر خاص کی وراثتی قدر کو محفوظ رکھا جائے۔ ڈی سی نے بلبل لنکر میں کلیدی رابطہ سڑک اور اندرونی گلیوں کے جاری کاموں کا بھی معائنہ کیا۔ دورے کے دوران ڈی سی کے ہمراہ ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر میر امتیاز العزیز، چیف پلاننگ آفیسر فیاض احمد ڈار، سپرنٹنڈنگ انجینئر آر اینڈ بی شبیر احمد، ایگزیکٹو انجینئر آر اینڈ بی فرید خان، ایگزیکٹو انجینئر آر اینڈ بی عارف ہزاری، تحصیلدار جنوبی، سجاد رسول شاہ، تحصیلدار سید شاہ خان اور دیگر متعلقہ افسران بھی موجود تھے۔ بلبل لنکر میں، ڈی سی نے شہر خاص کے تاریخی علاقے میں شہری بنیادی ڈھانچے اور عوامی سہولیات کو بہتر بنانے کے لیے جاری ترقیاتی کاموں کا جائزہ لیا۔ انہوں نے ڈسٹرکٹ کیپیکس پلان کے تحت آر اینڈ بی ڈپارٹمنٹ کی جانب سے اندرونی لین کی اپ گریڈیشن کی پیشرفت کا بھی معائنہ کیا۔ اس موقع پر ڈی سی کو بتایا گیا کہ ان پلوں کے اطراف میں باڑ لگانے کے لیے تفصیلی پروجیکٹ رپورٹس (DPRs) مرتب کردی گئی (بقیہ ۶ پر)

نمائش گاہ سری نگر میں 25 فروری سے 2 روزہ 'ٹرینی مصنوعات کی فروخت' شروع ہوگی
تربیت یافتہ افراد کی طرف سے تیار کردہ دستکاری کی مصنوعات کی نمائش کی جائے گی

سری نگر/۲۴فروری/(ڈی آئی پی آر) محکمہ ہینڈی کرافٹس و ہینڈلوم دو روزہ 'ٹرینی مصنوعات کی فروخت' کا اہتمام کر رہا ہے جو کشمیر ہاٹ جسے 'نمائش گاہ' کے نام سے جانا جاتا ہے، میں 25 فروری 2026ء سے شروع ہوگی۔ صوبہ کشمیر کے 10 اضلاع کے 432 تربیتی مراکز میں تربیت یافتہ افراد کی طرف سے تیار کردہ دستکاری کی مصنوعات کی نمائش کی جائے گی۔ ان میں ہاتھ سے بنے ہوئے اونی قالین، جی آئی ٹیگ شدہ پشمینہ اور کانی شالیں و سٹولز، کریول پردے، سوزنی کشیدہ کاری والی شالیں، زری و آری کشیدہ کاری والے سوٹ، ٹویڈ کپڑا، چین سٹیچ قالین اور کشن کور، ٹیپسٹری، گبہ اور نمدہ مصنوعات، پیپر ماشی اور والو ویکر سووینئرز و آرائشی اشیا شامل ہیں۔ محکمہ کے ترجمان نے بتایا کہ یہ مصنوعات انتہائی مناسب پر پیش کی جا رہی ہیں جن کی قیمت صرف استعمال شدہ خام مال کی بنیاد پر مقرر کی گئی ہے۔ انہوں نے کہا، "ان میں مزدوری شامل نہیں کی گئی جس سے خریداروں کو مستند ہاتھ سے بنی مصنوعات لاگت کے برابر قیمت پر دستیاب ہوں گی جبکہ تربیت حاصل کرنے والوں کو اپنی صلاحیتیں دکھانے کا بہترین موقع بھی ملے گا۔" انہوں نے مزید کہا کہ گزشتہ تین تربیتی مصنوعات کی نمائشوں میں مجموعی طور پر 57 لاکھ روپے کی آمدنی حاصل ہوئی جو کشمیری دست کاری مصنوعات کے لئے عوام کے زبردست ردعمل اور طلب کی عکاسی کرتا ہے۔ توقع ہے کہ موجودہ نمائش کے دوران ضلعی سٹالوں پر حوصلہ افزا فروخت ہوگی بالخصوص پشمینہ، کریول، پیپر ماشی اور والو ویکر کی مصنوعات میں غیر معمولی دلچسپی متوقع ہے۔

سکینہ ایتو نے ڈسٹرکٹ ہسپتال گاندربل میں شجرکاری مہم کی قیادت کی
کیاکلپ اور این کیو اے ایس اقدامات کے تحت
ماحولیاتی دوستانہ صحت نگہداشت کے طریقوں کو فروغ دیا

گاندربل/۲۴فروری/(ڈی آئی پی آر) وزیر برائے صحت و طبی تعلیم، سماجی بہبود اور تعلیم سکینہ ایتو نے آج ڈسٹرکٹ ہسپتال گاندربل میں شجرکاری مہم کی قیادت کی تاکہ ماحول دوست اقدامات کو فروغ دیا جا سکے اور کیاکلپ اور نیشنل کوالٹی ایشورنس سٹینڈرڈز (این کیو اے ایس) پروگراموں کے تحت معیاری طبی خدمات کو مزید مضبوط بنایا جا سکے۔ انہوں نے ہسپتال کے احاطے میں پودے لگایا اور صحت اداروں میں سرسبز، صاف ستھرا اور مریض دوست ماحول پیدا کرنے کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا، "ماحولیاتی تحفظ نہ صرف ایک سماجی ذمہ داری ہے بلکہ معیاری طبی خدمات کی فراہمی کا ایک لازمی جزو بھی ہے۔" وزیر صحت نے اس بات پر (بقیہ ۶ پر)

کروڑوں کی اراضی کے معاوضہ معاملے میں رشوت خوری
اے سی آر میں تعینات پٹواری گرفتار، مزید تحقیقات کا آغاز

سری نگر/۲۴فروری/جے کے این ایس/ضلع رام بن میں اسسٹنٹ کمشنر ریونیو کے دفتر میں تعینات ایک پٹواری کو زمین کے معاوضے کے ایک مقدمے میں رشوت خوری اور بدعنوانی کے الزامات پر سنٹرل بیورو آف انویسٹی گیشن نے گرفتار کرلیا۔ جے کے این ایس کو ملی تفصیلات کے مطابق ملزم پٹواری اُتم سنگھ ولد ہری سرن، جو اسسٹنٹ کمشنر ریونیو رام بن کے دفتر رام بن میں تعینات ہے، نے مبینہ طور پر اراضی معاوضہ واگزار کرنے پر ایک زمین مالک سے رشوت طلب کی اور ملزم پٹواری اُتم سنگھ ساکنہ گاؤں کومیت تحصیل راج گڑھ، ضلع رام بن، کو سی بی آئی کی ٹیم نے تمام قانونی تقاضے مکمل کرنے کے بعد ڈی سی آفس رام بن سے گرفتار کیا۔ یہ معاملہ ضلع رام بن کے علاقے پلی میں واقع زرعی اراضی کے سرکاری حصول سے متعلق ہے۔ معاوضے کی فائل کی جانچ پڑتال اور تصدیق کے مرحلے کے دوران ملزم نے مبینہ طور پر مدعی کو بتایا کہ معاوضے کی ادائیگی کے لیے کچھ رسمی کارروائیاں ضروری ہیں۔ الزام ہے کہ پٹواری نے مدعی کو ہدایت دی کہ وہ 2 لاکھ روپے جموں و کشمیر بینک کے ایک اکاونٹ میں منتقل کرے۔ اس کی ہدایت پر عمل کرتے ہوئے مدعی نے اپنے جموں و کشمیر بینک اکاونٹ سے ایم پے کے ذریعے 2 لاکھ روپے پٹواری کے اکا؟ نٹ میں منتقل کر دیئے۔ (بقیہ ۶ پر)

12 لاکھ کے قریب مکمل، مقررہ ٹارگیٹ کو حاصل کرنے کیلئے محکمہ متحرک
سمارٹ میٹرنگ بجلی چوری کو روکنے اور محصولات کی وصولی کو مضبوط بنائے گا/ حکام

سرینگر/۲۴فروری/ ایس این این/ جموں کشمیر میں بجلی کے سمارٹ میٹروں کی تنصیب جاری ہے جس دوران 12 لاکھ کے قریب سمارٹ میٹر نصب کیے گئے ہیں جبکہ 21 لاکھ کے ہدف کو پورا کرنے کیلئے کوششیں تیز کر دی گئی ہے۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق بجلی کے شعبے میں جاری اصلاحات کے ایک حصے کے طور پر جموں و کشمیر میں اب تک تقریباً 11.71 لاکھ سمارٹ بجلی کے میٹر نصب کیے گئے ہیں جس کا کل ہدف تقریباً 21 لاکھ یونٹ ہے۔ سرکاری اعداد و شمار بتاتے ہیں کہ تنصیب کی مہم آدھے راستے کو عبور کر چکی ہے، حکام شہری اور دیہی دونوں علاقوں میں کوریج کو بڑھانے کی کوششوں کو تیز کر رہے ہیں۔ یہ اقدام جدید کاری کے وسیع تر پروگرام کا ایک اہم جزو ہے جس کا مقصد بلنگ کی کار (بقیہ ۶ پر)

ڈرگس کنٹرول ڈیپارٹمنٹ کی ہدایت پر شوپیاں کے کئی دیہات میں انسپکشن

سرینگر/۲۴فروری/(آفاق نیوز ڈیسک) ڈرگس کنٹرول ڈیپارٹمنٹ شوپیاں کی طرف سے جاری کردہ ہدایات کی تعمیل میں ضلع شوپیاں کے ہرمین، لنڈورہ، ناگیشرن، اور کنڈلان، پنجورہ گاؤں میں کل سے معائنہ کیا گیا تاکہ ڈرگس اینڈ کاسمیٹکس ایکٹ اور اس کے تحت وضع کردہ قواعد کی شقوں کی تعمیل کو یقینی بنایا جا سکے۔ معائنہ مہم کے دوران مختلف شیڈولڈ (بقیہ ۶ پر)

نیشنل کانفرنس ایک لاکھ نوکریاں دینے کے وعدے پر قائم ہے: تنویر صادق
پارٹی کا کا کوئی بھی رکن ناراض نہیں ہے

سری نگر/۲۴فروری (ایجنسیز) نیشنل کانفرنس کے ترجمان اعلیٰ اور رکن اسمبلی تنویر صادق کا کہنا ہے کہ نیشنل کانفرنس ایک لاکھ نوکریاں دینے کے وعدے پر قائم ہے اور اس پر کام بھی چل رہا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ نیشنل کانفرنس ایک مضبوط جماعت ہے اس کو کوئی بھی توڑ نہیں سکتا ہے۔ موصوف ترجمان اعلیٰ نے ان باتوں کا اظہار منگل کو یہاں نامہ نگاروں کے سوالوں کا جواب دینے کے دوران کیا۔ انہوں نے کہا ': نیشنل کانفرنس نے ایک لاکھ نوکریوں کا وعدہ کیا ہے ہم اس پر قائم ہیں، اور اس پر کام چل رہا ہے، اس کے علاوہ ہم کہیں سے بھی نوکریاں دیں تو وہ اچھی بات ہے'۔ ان کا کہنا تھا: 'نیشنل کانفرنس پر ہمیشہ مختلف جماعتوں نے حملہ کیا تاکہ ہماری جماعت کمزور کر سکیں لیکن ایسا نہیں ہونا والا نہیں ہے'۔ ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے تنویر صادق نے کہا ': نیشنل کانفرنس کا کوئی بھی رکن ناراض نہیں ہے، سب کی نشستوں میں کام ہو رہا ہے، نیشنل کانفرنس مضبوط ہے کوئی بھی اس کو توڑ نہیں سکتا ہے'۔ اسمبلی میں حزب اختلاف کے قائد سنیل شرما کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے انہوں نے کہا ': ایل او پی اسمبلی کے اندر کچھ کر سکے نہ باہر، میں ان کو مشورہ دوں گا کہ وہ مدعوں پر بات کریں جو ان کا کام ہے، اگر وہ ذاتی تنقید کرتے ہیں تو مجھے افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ وہ ناکام ہوئے ہیں'۔ ان کا کہنا تھا ': اسمبلی 27 فروری سے دوبارہ شروع ہوگی، بجٹ اجلاس اچھا رہا، عوام (بقیہ ۶ پر)

مادری زبانوں کے تحفظ و فروغ پر زور، گھروں اور تعلیمی اداروں میں عملی اقدامات کئے جائے
جموں کشمیر انجمن فروغ اردو کے اہتمام سے پروقار ادبی تقریب کا انعقاد

جموں/۲۴ فروری/جمیل انصاری//جموں کشمیر انجمن فروغ اردو کے اہتمام سے بین الاقوامی یوم مادری زبان کے موقع پر ایک شاندار اور باوقار تقریب کا انعقاد کیا گیا، جس کی صدارت میر افروز صاحب نے کی۔ تقریب میں دانشوروں، ادیبوں، شعراء اور زبان و ادب سے وابستہ شخصیات کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ مقررین نے مادری زبانوں کی اہمیت، افادیت اور عصری تقاضوں کے پیش نظر ان کے تحفظ و ترویج کی ضرورت پر تفصیلی اظہار خیال کیا۔ تقریب میں اس امر پر زور دیا گیا کہ مادری زبان کسی بھی قوم کی تہذیبی شناخت اور ثقافتی ورثے کی بنیاد ہوتی ہے۔ شرکاء نے اس بات پر اتفاق کیا کہ نئی نسل کو اپنی ماں بولی سے جوڑنے کے لیے گھر سے ہی عملی اقدامات کی ضرورت ہے۔ اس سلسلے میں تجویز پیش کی گئی کہ بچوں کو ابتدائی (بقیہ ۶ پر)

جموں و کشمیر ایک ہزار سے زیادہ ڈاکٹروں کی آسامیاں خالی
دور دراز علاقوں کیلئے 480 پوسٹیں پبلک سروس کمیشن کو بھیجی گئیں

سرینگر/۲۴ فروری (کے این ایس) محکمہ صحت اور طبی تعلیم کے اشتراک کردہ اعداد و شمار کے مطابق، جموں و کشمیر میں اس وقت ڈاکٹروں کی ہزار سے زیادہ آسامیاں خالی ہیں۔ کشمیر صوبے میں ان میں سے 797 آسامیاں ہیں جن میں 24 سینئر کنسلٹنٹ، 253 کنسلٹنٹ، 458 میڈیکل آفیسرز اور 62 ڈینٹل سرجن شامل ہیں جب کہ جموں ڈویژن میں فروری 2026 تک کنسلٹنٹ کی 288 آسامیاں ہیں، کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق جموں و کشمیر کے مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے اضلاع میں خصوصی ڈاکٹروں کی کمی کا سامنا نہیں ہے۔ پردیی اور دور دراز علاقوں میں، حکومت نے حال ہی میں میڈیکل آفیسرز کی 480 آسامیاں جموں و کشمیر پبلک سروس کمیشن کو بھیجی ہیں تاکہ مناسب امیدواروں کے انتخاب کے لیے، "طبی اور صحت کے محکمہ نے کہا۔ اس میں کہا گیا ہے کہ محکمہ براہ راست بھرتی کی اسامیوں کے حوالے سے متعلق امور کی نگرانی کر رہا ہے اور ساتھ ہی ترجیحی بنیادوں پر پروموشن کوٹہ کی آسامیوں کو پر کرنے سے متعلق ہے، اور وقتاً فوقتاً ان آسامیوں کو پر کرنے کے لیے ضروری اقدامات کیے گئے ہیں۔ محکمہ نے کہا کہ میڈیکل آفیسرز کے انتخاب کے عمل کی تکمیل کے بعد، نئے منتخب ڈاکٹروں کو دور دراز اور کم (بقیہ ۶ پر)

سکاسٹ کے زیر اہتمام سیڈ کیپٹل چیلنج کا انعقاد
اس کا مقصد ابھرتے کاروباریوں کو اہم بیج گرانٹ سپورٹ فراہم کرنا ہے

سرینگر/۲۴فروری/(آفاق نیوز ڈیسک) شیر کشمیر یونیورسٹی آف ایگریکلچرل سائنسز اینڈ ٹیکنالوجی نے سیڈ کیپٹل فنڈ چیلنج (ایگریتھون 1.0) کا انعقاد کیا جس کی مالی اعانت انٹرنیشنل فنڈ فار ایگریکلچرل ڈیولپمنٹ (جے کے سی آئی پی) برائے جموں اینڈ کشمیر (جے کے سی آئی پی) کے تحت کی گئی۔ سیڈ کیپٹل فنڈ چیلنج کا انعقاد وادی کشمیر میں زراعت اور اس سے منسلک شعبوں میں اختراعی اور قابل عمل اسٹارٹ اپس کی شناخت، حمایت اور پرورش کے مقصد سے کیا گیا تھا۔ اس اقدام کا مقصد ابھرتے ہوئے کاروباریوں کو اہم بیج گرانٹ سپورٹ فراہم کرنا ہے، جس سے وہ اپنے آئیڈیاز کو توسیع پذیر اور پائیدار کاروباری منصوبوں میں تبدیل کر سکیں۔ چیلنج میں 40 سے زیادہ ابھرتے ہوئے سٹارٹ اپس، زرعی سرمایہ کاروں، اور نوجوان اختراع کاروں کی پرجوش پچنگ دیکھی گئی جنہوں نے ڈومین کے ماہرین، انکیوبیشن ماہرین، اور مالیاتی پیشہ ور افراد پر مشتمل ایک ماہر تشخیصی کمیٹی کے سامنے اپنے کاروباری ماڈل پیش کئے۔ جدت، فزیبلٹی، اسکیل ایبلٹی، مارکیٹ کی صلاحیت، اور سماجی و اقتصادی اثرات کی بنیاد پر تجاویز کا سختی سے جائزہ لیا گیا۔ اس پہل کے ذریعے، منتخب سٹارٹ اپس کو 5 لاکھ روپے کی سیڈ فنڈنگ سپورٹ کے ساتھ ساتھ مینٹرشپ اور انکیوبیشن مدد ملے گی تاکہ ان کے کاروباری آپریشنز اور مارکیٹ کی تیاری کو تقویت ملے۔ یہ پروگرام JKCIP کے وسیع (بقیہ ۶ پر)

دیہی ترقی کے سیکریٹری نے مجوزہ وکست ولیج منصوبے کیلئے پروجیکٹ رپورٹ کا جائزہ لیا
ہر اسمبلی حلقے میں ایک گاؤں کی ہمہ گیر ترقی کا منصوبہ

سرینگر/۲۴فروری/(آفاق نیوز ڈیسک) سیکریٹری، دیہی ترقی محکمہ اور پنچایتی راج، محمد اعزاز اسد نے مجوزہ 'وکست ولیج' اقدام کے لیے مسودہ تفصیلی پروجیکٹ رپورٹ کا جائزہ لینے کے لیے ایک میٹنگ کی صدارت کی، جس میں جموں و کشمیر کے ہر اسمبلی حلقے میں ایک گاؤں کی ہمہ گیر ترقی کا تصور کیا گیا تھا۔ 2026-27 کے سرمائے کے اخراجات کے بجٹ کے تحت فی گاؤں 2 کروڑ روپے کی مجوزہ مختص اور 1,800 لاکھ روپے کے اخراجات کے ساتھ، پروگرام کا مقصد 90 گاؤں کو ماڈل گروتھ سینٹرز میں تبدیل کرنا ہے۔ اس اقدام کا مقصد بنیادی ڈھانچے، ڈیجیٹل سمارٹ لائبریریوں، جدید کریچ سہولیات، اچھی طرح سے لیس یوتھ جمنازیم، بزرگ شہریوں کے لیے وقف تفریحی مراکز، جدید شمسی توانائی کے بنیادی ڈھانچے کی سہولیات، مہارتوں کو بااختیار بنانے اور کمیونٹی کیئر مینجمنٹ کی سہولیات، کھیلوں کو بااختیار بنانے کے لیے جامع ترقی کے ذریعے خود انحصاری، اقتصادی طور پر پیداواری اور ماحولیاتی لحاظ سے پائیدار گاؤں بنانا ہے۔ ذریعہ معاش پیدا کرنے کے مواقع۔ وکشت بھارت 2047 کے وژن کے ساتھ ہم آہنگی پر زور دیتے ہوئے سکریٹری نے سائنسی منصوبہ بندی، کمیونٹی کی شرکت، تمام محکموں میں ہم آہنگی اور تکنیکی معیارات کی پابندی پر زور دیا۔ انہوں نے ہدایت کی کہ ڈی پی آرز میں پائیداری کے اجزاء جیسے شمسی روشنی، بارش کے پانی کی (بقیہ ۶ پر)

نیشنل کانفرنس نے کیا پاور پروجیکٹوں کی واپسی کا نعرہ پھر بلند
ممبر پارلیمنٹ چودھری محمد رمضان نے کیا پارٹی قرارداد کا دفاع

سری نگر/۲۴ فروری/جے کے این ایس/ جموں و کشمیر میں برسر اقتدار جماعت نیشنل کانفرنس کے راجیہ سبھا کے رکن چودھری محمد رمضان نے نیشنل ہائیڈرو الیکٹرک پاور کارپوریشن کے زیر انتظام پن بجلی پروجیکٹوں سے متعلق پارٹی کی قرارداد کا دفاع کرتے ہوئے کہا کہ جموں و کشمیر کو اپنے بڑے پاور اثاثوں پر دوبارہ کنٹرول حاصل کرنا چاہیے۔ جے کے این ایس کے مطابق رکن راجیہ سبھا چودھری رمضان نے کہا ہے کہ نیشنل ہائیڈرو الیکٹرک پاور کارپوریشن نے پہلے ہی جموں و کشمیر کے خطے میں کام کرنے والے ہائیڈل پروجیکٹوں میں اپنی ابتدائی سرمایہ کاری سے کہیں زیادہ وصولی کر لی ہے، چودھری محمد رمضان نے دلیل دی کہ اب وقت آگیا ہے کہ ان پن بجلی پروجیکٹوں کی ملکیت جموں و کشمیر کو واپس کر دی جائے۔ انہوں نے کہا کہ ہائیڈرو پاور کے بڑے انفراسٹرکچر کی میزبانی کے باوجود، یونین ٹیریٹری اپنے حصے کے طور پر پیدا ہونے والی بجلی کا صرف 12 فیصد حاصل کرتی ہے۔ انتظامات کو غیر مساوی قرار دیتے ہوئے، راجیہ سبھا کے رکن چودھری محمد رمضان نے کہا کہ خطے کو بجلی کی قلت کا سامنا ہے جبکہ اس کے دریاؤں پر واقع منصوبے کافی آمدنی پیدا کرتے ہیں۔ نیشنل کانفرنس کے سینئر لیڈر نے کہا کہ نیشنل ہائیڈرو الیکٹرک پاور کارپوریشن نے (بقیہ ۶ پر)

ضلع ترقیاتی کونسلوں کی میعاد ختم،
ضلع ترقیاتی کونسل کے انتخابات نومبر تا دسمبر 2020 میں منعقد ہوئے تھے

سرینگر/۲۴فروری/سی این ایس/ جموں و کشمیر میں ضلعی ترقیاتی کونسلوں (ڈی ڈی سیز) کی پانچ سالہ میعاد منگل کو ختم ہوئی ہے، جس کے ساتھ ہی پنچایتی راج نظام کے تحت یونین ٹیریٹری میں نچلی سطح کی تمام منتخب نمائندگی بھی اختتام پذیر ہوگئی ہے۔ ضلعی ترقیاتی کونسل کے انتخابات نومبر تا دسمبر 2020 میں منعقد ہوئے تھے، جب مرکز میں بی جے پی کی قیادت والی حکومت نے جموں و کشمیر پنچایتی ایکٹ 1989 میں ترمیم کی تھی تاکہ پہلی مرتبہ یونین ٹیریٹری میں ان انتخابات کے انعقاد کی اجازت دی جا سکے۔ اُس وقت جموں و کشمیر میں کوئی منتخب حکومت موجود نہیں تھی۔ حکومت نے عندیہ دیا ہے کہ وہ پنچایتی راج ایکٹ 1989 میں واضح قانونی دفعات کی عدم موجودگی کا حوالہ دیتے ہوئے افسران کو ضلعی ترقیاتی کونسل کے اختیارات اور ذمہ داریاں سونپنے سے گریز کرے گی۔ منتخب حکومت نے رواں سال 24 فروری کو ان کونسلوں کی پانچ سالہ میعاد مکمل ہونے کا باضابطہ نوٹیفکیشن جاری کیا۔ محکمہ دیہی ترقی اور پنچایتی راج کی جانب سے جاری ایک خط میں تمام کونسل چیئرپرسنز اور اراکین کو ان کی مدت مکمل ہونے کی اطلاع دی گئی۔ جموں و کشمیر میں مجموعی طور پر 20 ضلعی ترقیاتی کونسلیں قائم تھیں اور ہر ضلع میں 14 ممبران منتخب تھے۔ محکمہ دیہی ترقی کی جانب (بقیہ ۶ پر)

کشتواڑ آپریشن کا ہیرو 'ٹائسن' صحتیاب
گولی لگنے کے باوجود بہادری کی مثال قائم

جموں/۲۴فروری (یو این آئی) فوج کے کینائن سپاہی ٹائسن ایک تربیت یافتہ جرمن شیفرڈ جو کشتواڑ میں آپریشن تراشی-ون کے دوران دہشت گردوں کے ٹھکانے میں سب سے پہلے داخل ہوتے ہوئے گولی کا نشانہ بنا، تیزی سے رو بہ صحت ہے۔ فوجی حکام کے مطابق ٹائسن کی غیر معمولی بہادری نے جیش محمد کے کمانڈر سیف اللہ اور اس کے دو ساتھیوں کی ہلاکت میں اہم کردار ادا کیا۔ فوج کی وائٹ نائٹ کور نے ایک پوسٹ میں لکھا کہ ٹائسن نے بغیر کسی خوف کے دہشت گردوں کے چھپنے کی جگہ - ایک مٹی کے ڈھوک - میں داخل ہو کر اپنی جان کی پرواہ (بقیہ ۶ پر)

پولیس نے جنوبی کشمیر میں تفتیشی افسران کے لئے
موبائل/ڈیجیٹل فرانزک پر خصوصی تربیتی کورس کا اہتمام کیا

سرینگر/۲۴فروری/(آفاق نیوز) رینج ایس کے آر اننت ناگ کے ذریعہ موبائل اور ڈیجیٹل فرانزکس پر ایک خصوصی تربیتی کورس کا انعقاد کیا گیا۔ پروگرام میں رینج بھر سے مختلف رینک کے 80 پولیس افسران کی شرکت کا مشاہدہ کیا گیا، جس کا مقصد ڈیجیٹل تفتیش میں ان کی تکنیکی مہارت کو بڑھانا تھا۔ CDTS چنڈی گڑھ کے ماہر فیکلٹی مسٹر گورچرن سنگھ کو ریسورس پرسن کے طور پر مدعو کیا گیا تھا۔ انہوں نے دن بھر موبائل اور ڈیجیٹل فرانزک تفتیش میں جدید ترین تکنیکوں اور بہترین طریقوں پر جامع سیشن پیش کیا۔ ڈی آئی جی جنوبی کشمیر، جناب جاوید اقبال مٹو-آئی پی ایس، ایس ایس پی اننت ناگ، شری امرت پال سنگھ-آئی پی ایس کے ساتھ، شرکا سے خطاب کیا۔ اپنے خطاب میں، انہوں نے موجودہ دور کی تحقیقات میں ڈیجیٹل فرانزک مہارت کی بڑھتی ہوئی اہمیت پر زور دیا اور ابھرتے ہوئے سائبر اور ٹیکنالوجی سے چلنے والے جرائم سے مؤثر طریقے سے نمٹنے کے لیے مسلسل صلاحیت سازی کی ضرورت کو اجاگر کیا۔ پروگرام کا اختتام ایک انٹرایکٹو سیشن کے ساتھ ہوا، جس میں خصوصی تربیتی اقدامات کے ذریعے تفتیشی صلاحیتوں کو (بقیہ ۶ پر)

سوپور میں دو منشیات فروش گرفتار، ممنوعہ مواد برآمد: پولیس

سری نگر/۲۴فروری (آفاق نیوز) معاشرے کو منشیات کے ناسور سے صاف و پاک کرنے کے لئے جاری ہمہ گیر مہم میں سوپور پولیس نے دو منشیات فروشوں کو گرفتار کرکے ان کی تحویل سے نشہ آور مواد برآمد کیا۔ ایک پولیس ترجمان نے اپنے ایک بیان میں کہا کہ پولیس اسٹیشن تارزو کے حدود میں ناکہ چیکنگ کے دوران ایک دو پہیہ گاڑی زیر رجسٹریشن نمبر JK0P- 6829 جو بادام باغ سے امرگڑھ کی طرف آ رہی تھی، کو روکا گیا جس پر دو افراد سوار تھے۔ انہوں نے کہا کہ تلاشی کے دوران ان کے قبضے سے اسپاسمو پراکسی وون پلس کیپسول برآمد کئے گئے۔ ملزموں کی شناخت ریاض احمد کمار ولد محمد رمضان کمار اور سمیر بشیر ولد (بقیہ ۶ پر)

جموں میں منشیات فروش گرفتار،
بڑی مقدار میں نشہ آور کیپسول برآمد: پولیس

جموں/۲۴فروری (یو این آئی) منشیات اسمگلنگ کے خلاف کارروائیوں کو جاری رکھتے ہوئے جموں (دیہی) پولیس ایک منشیات فروش کو گرفتار کر کے اس کے قبضے سے بڑی مقدار میں نشہ آور کیپسول برآمد کئے۔ ایک پولیس ترجمان نے اپنے ایک بیان میں کہا کہ پولیس پوسٹ پلنوالہ کی ایک ٹیم نے دوران گشت ایک مشتبہ شخص کو روک لیا۔ انہوں نے کہا کہ تلاشی کے دوران اس کے قبضے سے پریگابلن کیپسول آئی پی 300 ملی گرام (پریگا300 -) کی دو اسٹرپس جن میں 19 کیپسول تھے، اور 3032 سبز رنگ کے نشہ آور کیپسول برآمد کئے جو بغیر اصل (بقیہ ۶ پر)

کرناہ: رمضان المبارک کے مقدس مہینے میں قیمتوں کی نگرانی تیز،
تحصیلدار کرناہ نے خلاف ورزی کرنے والے تاجروں سے جرمانہ وصول کیا

پیرزادہ سعید//کرناہ//کرناہ میں اشیائے خورد و نوش کی قیمتوں کو قابو میں رکھنے اور عوام کو معیاری اشیاء کی فراہمی یقینی بنانے کے لیے تحصیل انتظامیہ نے سخت کارروائی عمل میں لائی۔ تفصیلات کے مطابق محمد امین بٹ، تحصیلدار کرناہ کی سربراہی میں ٹنگڈار اور قصبہ اور ملحقہ علاقوں میں مارکیٹ چیکنگ کی گئی۔ اس دوران دکانوں کا معائنہ کیا گیا، نرخ ناموں کی جانچ پڑتال کی گئی اور اشیائے ضروریہ کی قیمتوں کا جائزہ لیا گیا۔ چیکنگ کے (بقیہ ۶ پر)

سرکاری اراضی سے قبضہ ہٹانے کے لیے
کولگام میں مشترکہ انسداد تجاوزات مہم کا آغاز

سرینگر/ فروری 24 / کے پی ایس/ ریاستی زمین کو صاف کرنے اور اہم پانی کے بنیادی ڈھانچے کی حفاظت کے لیے ایک فیصلہ کن اقدام میں، منگل کو کولگام ضلع کے محمد پورہ علاقے میں ایک مشترکہ انسداد تجاوزات مہم چلائی گئی۔ کشمیر پریس سروس کے موصولہ اطلاعات کے مطابق ڈپٹی کمشنر کولگام کی ہدایت پر محکمہ آبپاشی، محکمہ ریونیو اور کولگام پولیس پر مشتمل ایک مربوط ٹیم نے غیر قانونی قبضوں کو ہٹانے کے لیے آپریشن شروع کیا۔ عہدیداروں نے بتایا ہے کہ اس مہم کا مقصد خاص طور پر سرکاری اراضی اور آبپاشی کے راستوں پر غیر قانونی طور پر کھڑی کی گئی غیر مجاز تعمیرات کو منہدم کرنا تھا۔ یہ تجاوزات مبینہ طور پر پانی کے بہاؤ میں رکاوٹ بن رہی تھیں، جس سے علاقے میں زرعی کام بری طرح متاثر ہو رہے تھے۔ آپریشن کی نگرانی تحصیلدار کولگام، ناصر احمد وانی اور نائب تحصیلدار باسلو، عاشق حسین نے کی۔ ہمارے وٹس ایپ چینل کو فالو کرنے کے لیے یہاں کلک کریں۔ ان کے ساتھ محکمہ آبپاشی کے جونیئر انجینئر (جے ای) اور ایک مضبوط پولیس دستہ بھی تھا تاکہ مہم کو کسی ناخوشگوار واقعہ کے بغیر آگے بڑھایا جا سکے۔ آپریشن کے دوران متعدد غیر قانونی تعمیرات کی نشاندہی کی گئی اور بعد میں انہیں موقع پر ہی مسمار کر دیا گیا۔

نورباغ میں پشمینہ پریس پھٹنے سے تین مزدور زخمی
رام گڑھ میں پل کے نیچے سے نعش برآمد

سرینگر/۲۴فروری/ ایس این این/ سرینگر کے نورباغ علاقے میں اس وقت سنسنی کا ماحول پھیل گیا جب پشمینہ پریس مشین پھٹنے سے تین افراد زخمی ہو گئے۔ ادھر رام گڑھ میں پل کے نیچے سے شہری کی نعش برآمد ہونے کے بعد تحقیقات شروع کر دی گئی ہے۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق سرینگر کے پالپورہ نورباغ علاقے میں پشمینہ پریس مشین پھٹنے سے تین افراد زخمی ہو گئے۔ نمائندے نے عینی شاہدین کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا کہ یہ واقعہ پشمینہ پریس یونٹ کے اندر پیش آیا جس کے نتیجے میں تین کارکن زخمی ہوئے جنہیں فوری طور پر علاج کیلئے ایس ایم ایچ ایس اسپتال منتقل کیا گیا۔ زخمیوں میں سے ایک کی حالت تشویشناک بتائی گئی ہے۔ زخمیوں کی شناخت 20 سالہ لولاب کپواڑہ کے رہنے والے کے طور پر کی گئی ہے، جس کی حالت نازک بتائی جاتی ہے۔ پولیس نے واقعہ کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ معاملے کی نسبت کیس درج کر کے تحقیقات شروع کر دی گئی ہے۔ ادھر سانبہ ضلع کی رام گڑھ تحصیل کے گاؤں رکھ جھنگ کے قریب چھوٹے پل کے نیچے ایک مرد کی لاش پڑی ہوئی ملی۔ حکام نے بتایا کہ مقامی لوگوں نے نعش دیکھی اور پولیس اسٹیشن رام گڑھ کو اطلاع دی۔ اس کے فوراً بعد ایس ایچ او رام گڑھ پولیس ٹیم کے ساتھ موقع پر پہنچ (بقیہ ۶ پر)

'سیوا تیرتھ میں پہلی بار مودی کابینہ کی میٹنگ
نئے دفتر کو ملک کی تعمیرِ نو کا براہِ راست اظہار قرار دیا

نئی دہلی، 24 فروری (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی کی صدارت میں مرکزی کابینہ نے پھاگن کے مہینے کی شکل اشٹمی، منگل کے روز پہلی بار یہاں نو تعمیر شدہ وزیر اعظم دفتر (پی ایم او) کی عمارت سیوا تیرتھ' میں منعقدہ اپنی پہلی میٹنگ میں سیوا سنکلپ قرارداد منظور کی اور اسے ہندوستان کے ترقیاتی سفر میں ایک نئے آغاز سے تعبیر کیا۔ اس قرارداد میں گزشتہ ایک دہائی کی کامیابیوں اور اصلاحات کا ذکر کرتے ہوئے اس عزم کا اظہار کیا گیا ہے کہ یہ حکومت اصلاحات کو تیزی سے آگے بڑھاتے ہوئے ہندوستان کو مستقبل قریب میں دنیا کی تیسری بڑی معیشت بنانے کے لیے کام کرے گی۔ قرارداد میں ہندوستان کو 2047 تک ایک ترقی یافتہ ملک بنانے کے ہدف کے تئیں کابینہ کی وابستگی اور لگن کا بھی اظہار کیا گیا ہے۔ کابینہ کی جانب سے منظور شدہ سیوا سنکلپ میں کہا گیا ہے، "آج یوگابد 5127، وکرم سموت 2082، شک سموت 1947، پھاگن ماس، شکل پکش اشٹمی کے دن 24 ... فروری 2026 کو، عزت مآب وزیر اعظم نریندر مودی جی کی صدارت میں، نئے پی ایم او سیوا تیرتھ میں مرکزی کابینہ کی تاریخی پہلی میٹنگ منعقد ہو رہی ہے۔ نئی عمارت کو نئے ہندوستان کی تعمیر کا اظہار قرار دیتے ہوئے قرارداد میں کہا گیا ہے، "یہ میٹنگ اور یہ عمارت نئے ہندوستان کی تعمیر کا ایک براہِ راست اظہار ہے۔ اس آغاز کے ساتھ ہی ہم اس مستقبل کا خیر مقدم کر رہے ہیں،

جس کی تعمیر میں صدیوں کی محنت لگی ہے۔ آزادی کے بعد اتنی دہائیوں تک ساؤتھ بلاک میں واقع وزیر اعظم دفتر سے حکومتوں نے وراثت کو سنبھالا اور مستقبل کے خواب دیکھے۔ ہم نے ایک ایسے ہندوستان کے خواب دیکھے جس کی سوچ مقامی ہو، شکل جدید ہو اور صلاحیتیں لامتناہی ہوں۔ آج یہ سیوا تیرتھ اسی تصور کا وہ مجسم اوتار ہے جو جمہوریت کی ماں کے طور پر ہندوستان کے وقار میں اضافہ کرے گا۔' نئے وزیر اعظم دفتر کے مقام کی برطانوی دور کی بیرکوں والی تاریخ کو یاد کرتے ہوئے قرارداد میں کہا گیا ہے،' آج اس موقع پر ہم اس جگہ کی تاریخ کو بھی یاد کر رہے ہیں۔ سیوا تیرتھ ان عارضی بیرکوں کے مقام پر بنا ہے جو برطانوی دور کی تھیں۔

مالی سال 26 کی تیسری سہ ماہی میں ہندوستان کی حقیقی
جی ڈی پی شرح نمو 8 فیصد سے متجاوز: ایس بی آئی رپورٹ

نئی دہلی، 24 فروری (یو این آئی) ایس بی آئی ریسرچ نے اندازہ لگایا ہے کہ مالی سال 26 کی تیسری سہ ماہی کے لیے ہندوستان کی حقیقی جی ڈی پی کی شرح نمو 8 فیصد سے تجاوز کر سکتی ہے، اس کے نوکاسٹنگ ماڈل نے سال بہ سال 8.0-8.1 فیصد کی شرح نمو کا تخمینہ لگایا ہے۔ رپورٹ کے مطابق، اعلی تعدد کے اشارے مالی سال 26 کی تیسری سہ ماہی کے دوران لچکدار اقتصادی سرگرمیوں کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ رپورٹ میں دیہی کھپت پر روشنی ڈالی گئی ہے، جس کی حمایت کھیت اور غیر فارمی شعبوں میں مثبت رجحانات کے ساتھ، تہوار کے موسم کے بعد شہری کھپت میں مسلسل اضافے کے ساتھ۔ عالمی تیزی کے باوجود ہندوستانی معیشت نے مضبوط ترقی کی رفتار کو برقرار رکھا ہے۔ پہلے پیشگی تخمینہ کے مطابق، مالی سال 26 میں جی ڈی پی کی شرح نمو 7.4 فیصد رہنے کا تخمینہ ہے، جس کی نمو بڑی حد تک گھریلو طلب سے ہوتی ہے۔ تازہ ترین اقتصادی سروے کے مطابق، ہندوستان کی ممکنہ جی ڈی پی کا تخمینہ تقریباً 7 فیصد لگایا گیا ہے اور مالی سال 27 کے دوران اس کے 6.8-7.2 فیصد کی حد میں بڑھنے کا امکان ہے۔ FY26 کے لیے GDP کے دوسرے پیشگی تخمینے، اضافی ڈیٹا اور نظر ثانی کو شامل کرتے ہوئے، 27 فروری 2026 کو جاری کیے جانے والے ہیں۔ لہذا، Q1 اور Q2 کے تمام سابقہ سہ ماہی اعداد 23-2022 میں بنیادی نظر ثانی کے ساتھ تبدیل ہونے کی توقع ہے۔ تحقیقی ٹیم نے متنبہ کیا کہ آنے والی جی ڈی پی کی نظر ثانی، 23-2022 کے نئے بنیادی سال کے ساتھ پچھلے سہ ماہی کے اعداد و شمار کو تبدیل کر سکتی ہے۔

سیتارمن نے 5 سالوں میں 16.7 لاکھ کروڑ کے ہدف
کے ساتھ نیشنل منیٹائزیشن پائپ لائن 2.0 کا آغاز کیا

نئی دہلی، 24 فروری (ایجنسیز) وزیر خزانہ نرملا سیتارمن نے مرکزی وزارتوں اور پبلک سیکٹر اداروں کے لیے اثاثہ منیٹائزیشن پہل کے دوسرے مرحلے کا آغاز کر دیا ہے، جسے نیشنل منیٹائزیشن پائپ لائن (NMP 2.0) '(2.0' کا نام دیا گیا ہے۔ نیتی آیوگ کی رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ NMP 2.0 نے پانچ سالہ FY26 سے FY30 کے دوران 12 شعبوں سے تعلق رکھنے والے اثاثوں کی منیٹائزیشن سے 5.8 لاکھ کروڑ روپے کی نجی شعبے کی سرمایہ کاری سمیت 16.72 لاکھ کروڑ روپے حاصل کرنے کا ہدف رکھا ہے۔ رپورٹ میں مزید کہا گیا ہے کہ NMP 2.0 سے اگلے 5-10 سالوں میں ہندوستان کی GDP میں تقریباً 40 لاکھ کروڑ روپے کا اضافہ متوقع ہے۔ رپورٹ میں اس بات پر روشنی ڈالی گئی ہے کہ اثاثہ منیٹائزیشن بنیادی ڈھانچے کی سرمایہ کاری کو بڑھانے اور موجودہ عوامی اثاثوں سے قیمت کو غیر مقفل کرکے اور اس سے حاصل ہونے والی آمدنی کو نئے بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں میں دوبارہ سرمایہ کاری کے ذریعے اقتصادی ترقی کی حمایت میں کلیدی کردار ادا کرنے کی توقع ہے۔ پانچ سالہ اثاثہ منیٹائزیشن کا ہدف ایک مہتواکانکشی 16.7 لاکھ کروڑ روپے مقرر کیا گیا ہے، جو NMP 1.0 کے تحت اس سے 2.6 گنا زیادہ ہے۔ اور مزید کہا کہ وزارتوں/محکموں کو فعال کوششوں کے ذریعے

اشارہ کردہ اہداف کو عبور کرنا چاہیے۔ سیتارمن نے این ایم پی 1.0 کے نفاذ میں 4 سال کے لیے مقرر کردہ 6 لاکھ کروڑ روپے کے ہدف کے تقریباً 90 فیصد کو پورا کرنے کے لیے حکومت اور نیتی آیوگ کی تمام وزارتوں/محکموں کی تعریف کی۔ NMP 1.0 کے مطابق، NMP 2.0 صرف بنیادی اثاثوں پر توجہ مرکوز کرے گا۔ بنیادی اثاثے وہ ہیں جو کسی بھی حکومتی وزارت/محکمہ /PSU کے خدمت کے مقاصد میں مرکزی حیثیت رکھتے ہیں اور عوام/صارفین کو بنیادی ڈھانچے کی خدمات فراہم کرنے کے لیے استعمال کیے جاتے ہیں۔ ہائی ویز، ملٹی موڈل لاجسٹک پارکس (MMLPs)، اور روپ وے مل کر قومی منیٹائزیشن پائپ لائن کا سب سے بڑا حصہ بناتے ہیں۔

الیکشن کمیشن کی 27 سال میں پہلی بار قومی گول میز کانفرنس

نئی دہلی، 24 فروری (یو این آئی) الیکشن کمیشن آف انڈیا (ای سی آئی) نے منگل کے روز نئی دہلی کے بھارت منڈپم میں ریاستی الیکشن کمشنرز کے ساتھ ایک قومی گول میز کانفرنس منعقد کی، جو کہ گزشتہ 27 سال میں اس طرح کی پہلی میٹنگ ہے۔ اس نوعیت کی آخری کانفرنس 1999 میں منعقد ہوئی تھی۔ دن بھر جاری رہنے والی اس کانفرنس کی صدارت چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار کر رہے ہیں، جبکہ الیکشن کمشنرز سکھبیر سنگھ سندھو اور وویک جوشی بھی موجود ہیں۔ تمام ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے ریاستی الیکشن کمشنرز (ایس ای سی) اپنے قانونی اور تکنیکی ماہرین کے ساتھ ان مذاکرات میں حصہ لے رہے ہیں۔ تمام 36 ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے چیف الیکٹورل آفیسرز (سی ای او) بھی اس موقع پر موجود ہیں۔ الیکشن کمیشن کے مطابق، اس کانفرنس کا بنیادی مقصد کمیشن اور ریاستی الیکشن کمیشنوں کے درمیان ان کے متعلقہ قانونی ڈھانچے کے اندر انتخابی عمل اور لاجسٹکس کے انتظام میں بہتر ہم آہنگی پیدا کرنا ہے۔

سیاحت کی ترقی کو ماحولیاتی اہداف سے ہم آہنگ ہونا چاہیے: نائب صدر

نئی دہلی، 24 فروری (یو این آئی) نائب صدر جمہوریہ سی پی رادھا کرشنن نے آج نئی دہلی میں سنکلا فاؤنڈیشن کے تعاون سے یو ایس-انڈیا پارٹنرشپ فورم کے زیر اہتمام ٹورازم لیڈرشپ سمٹ سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہندوستان اور امریکہ کے درمیان سیاحت لوگوں کے مابین گہرے تعلقات، مشترکہ اقدار، کاروباری جذبے اور ہندوستانی تارکین وطن کے جوش و خروش کی عکاس ہے۔ اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ سیاحت ایک صنعت سے کہیں زیادہ ہے، مسٹر پی رادھا کرشنن نے اسے ثقافتوں کے درمیان ایک پل، معاشی مواقع کا محرک اور نرم سفارت کاری کا ایک طاقتور ذریعہ قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کے وژن کے تحت ہندوستان نے ٹورزم ویژن 2029 کا اعلان کیا ہے، جس کا مقصد مضبوط بنیادی ڈھانچے اور مہمان نوازی کے عالمی معیار کے ساتھ ہر ریاست میں کم از کم ایک عالمی معیار کا سیاحتی مقام تیار کرنا ہے۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ یہ پہل خوبصورتی سے بالاتر ہے اور بغیر کسی رکاوٹ کے رابطے، اسمارٹ سہولیات، حفاظت، پائیداری، ڈیجیٹل انضمام اور سیاحوں کے

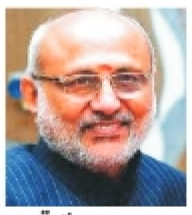

افزودہ تجربات کے ساتھ مجموعی سیاحتی ماحولیاتی نظام پر مرکوز ہے۔ ہندوستان کے تہذیبی ورثے، متنوع مناظر اور نوجوانوں کے آبادیاتی فوائد پر زور دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ملک عالمی سطح پر سیاحت کی نئی تعریف کرنے کے لیے تیار ہے۔ انہوں نے سیاحوں کی بہتر سہولیات، تشریح کے مراکز، آخری میل تک رابطے، پائیدار طریقوں اور ڈیجیٹل کہانی سنانے کے ذریعے ہندوستان کے یونیسکو کے عالمی ثقافتی ورثے کے مقامات کے تحفظ اور عالمی معیار کی ترقی پر خصوصی توجہ دینے پر زور دیا۔ مسٹر پی رادھا کرشنن نے زور دے کر کہا کہ سیاحت کی ترقی کو ماحولیاتی اہداف کے مطابق ہونا چاہیے۔

پون ہنس ہیلی کاپٹر انڈمان میں مایابندر کے قریب سمندر میں گر کر تباہ،
ہیلی کاپٹر پر سوار تمام ساتوں افراد کو بچایا گیا

نئی دہلی، 24 فروری (ایجنسیز) جھارکھنڈ میں ایئر ایمبولینس کے حادثے میں سات لوگوں کی موت کے چند گھنٹے بعد، منگل کے روز ہوا بازی کا ایک اور اندوہناک حادثے کی خبر ہے، جس کے مطابق جزائر انڈمان و نکوبار میں ایک ہیلی کاپٹر سمندر میں گر کر تباہ ہو گیا۔ پون ہنس ہیلی کاپٹر منگل کی صبح ضلع شمال وسطی انڈمان کے مایابندر سے اڑان بھرنے کے فوراً بعد سمندر میں گر کر تباہ ہو گیا، جس میں عملے کے ارکان سمیت سات افراد سوار تھے۔ حکام نے بتایا کہ تمام سات سواروں کو کامیابی سے بچا لیا گیا۔ ایک افسر نے بتایا کہ یہ حادثہ صبح تقریباً 9:30 بجے پیش آیا۔ افسر نے بتایا، "تمام مسافروں اور عملہ کے ارکان کو سمندر سے بچا لیا گیا ہے اور انہیں اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔" سول ایوی ایشن کے ایک سینئر اہلکار نے بتایا کہ ہیلی کاپٹر سری وجے پورم سے صبح 8:45 بجے روانہ ہوا تھا اور تقریباً 45 منٹ بعد سمندر میں گر کر تباہ ہو گیا۔ ابتدائی تحقیقات سے پتہ چلتا ہے کہ اس میں تکنیکی خرابی آئی تھی، جس کے بعد پائلٹ نے پانی پر کریش لینڈنگ کی۔ "انہوں نے مزید کہا کہ انکوائری شروع کر دی گئی ہے۔ فی الحال نوئیڈا میں واقع مرکزی پبلک سیکٹر کی کمپنی پون ہنس کے عہدیداروں سے رابطہ نہیں ہو سکا ہے۔ سول ایوی ایشن کے ڈائریکٹر تفتیش راوت نے کہا، "پائلٹ سمیت کل سات افراد ہیلی کاپٹر میں سوار تھے۔ سبھی محفوظ ہیں، اور ابھی پائلٹ کا بیان لینا ہے۔ تمام زخمی افراد مایابندر کے ڈاکٹر راجندر پرساد اسپتال میں زیر علاج ہیں۔ ہم زخمیوں کو سری وجے پورم لانے کی کوشش کر رہے ہیں۔"

کابینہ نے ریاست کیرالہ" کا نام بدل کر کیرالم" رکھنے کی منظوری دی
ریاستی اسمبلی کی آراء موصول ہونے کے بعد حکومت ہند مزید کارروائی کرے گی

نئی دہلی، 24 فروری (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی کی صدارت میں مرکزی کابینہ نے آج ریاست کیرالہ' کا نام کیرالم' رکھنے کی تجویز کو منظوری دے دی۔ مرکزی کابینہ کی منظوری کے بعد صدر جمہوریہ کی طرف سے آئین ہند کے آرٹیکل 3 کے تحت مسودہ بل یعنی کیرالہ (نام کی تبدیلی) بل، 2026 کیرالہ کی ریاستی قانون ساز اسمبلی کو اظہار رائے کے لیے بھیجا جائے گا۔ کیرالہ کی ریاستی قانون ساز اسمبلی کی آراء موصول ہونے کے بعد حکومت ہند مزید کارروائی کرے گی اور پارلیمنٹ میں ریاست کیرالہ' کے نام کو کیرالم' کے طور پر تبدیل کرنے کے لیے کیرالہ (نام میں تبدیلی) بل، 2026 کو پیش کرنے کے لیے صدر کی سفارش حاصل کی جائے گی۔ کیرالہ کی قانون ساز اسمبلی نے 24 جون، 2024 کو ریاست کیرالہ" کا نام بدل کر کیرالم" رکھنے کے لیے ایک قرارداد منظور کی تھی۔ اس قرارداد میں کہا گیا ہے ملیالم زبان میں ہماری ریاست کا نام کیرالم' ہے۔ ریاستوں کی تشکیل زبان کی بنیاد پر یکم نومبر 1956 کو ہوئی۔ کیرالہ پیراوی ڈے بھی نومبر کے پہلے دن ہوتا ہے۔ قومی جدوجہد آزادی کے وقت سے ملیالم زبان بولنے والے لوگوں کے لیے یونائیٹڈ کیرالہ کے قیام کا شدید مطالبہ کیا جاتا رہا ہے۔ لیکن آئین کے پہلے شیڈول میں ہماری ریاست کا نام کیرالہ' کے طور پر درج ہے۔ یہ اسمبلی متفقہ طور پر مرکزی حکومت سے اپیل کرتی ہے کہ وہ کیرالم' کے نام سے ترمیم کے لیے آئین کے آرٹیکل 3 کے مطابق فوری اقدامات کرے۔ اس کے بعد حکومت کیرالہ نے حکومت ہند سے درخواست کی ہے کہ وہ آئین کے آرٹیکل 3 کے مطابق ریاست کیرالہ' کا نام بدل کر کیرالم' رکھ کر آئین کے پہلے شیڈول میں ترمیم کرنے کے لیے ضروری اقدامات کرے۔ آئین کا آرٹیکل 3 موجودہ ریاستوں کے ناموں میں تبدیلی کا التزام کرتا ہے۔ آرٹیکل 3 کے مطابق پارلیمنٹ قانون کے ذریعے کسی بھی ریاست کا نام تبدیل کر سکتی ہے۔

کابینہ نے خام جوٹ کی کم از کم امدادی قیمتوں کو منظوری دی

نئی دہلی، 24 فروری (ایجنسیز) وزیر اعظم نریندر مودی کی صدارت میں اقتصادی امور کی کابینہ کمیٹی نے آج مارکیٹنگ سیزن 27-2026 کے لیے خام جوٹ کی کم از کم امدادی قیمتوں (ایم ایس پی) کو منظوری دے دی ہے۔ خام جوٹ (ٹی ڈی- 3 گریڈ) کی ایم ایس پی ایک لاکھ روپے مقرر کی گئی ہے۔ 5, -/925 فی کوئنٹل 27-2026 سیزن کے لیے۔ اس سے کل ہند اوسط پیداواری لاگت کے مقابلے میں 61.8 فیصد کا منافع یقینی ہوگا۔ مارکیٹنگ سیزن 27-2026 کے لئے خام جوٹ کی اعلان کردہ ایم ایس پی حکومت کی طرف سے 19-20218 کے بجٹ میں اعلان کردہ پیداوار کی کل ہند اوسط لاگت کے کم از کم 1.5 گنا کی سطح پر ایم ایس پی طے کرنے کے اصول کے مطابق ہے۔ مارکیٹنگ سیزن 27-2026 کے لئے خام جوٹ کی ایم ایس پی پچھلے مارکیٹنگ سیزن 26-2025 کے مقابلے میں 275 روپے فی کوئنٹل کا اضافہ ہے۔ حکومت نے خام جوٹ کی ایم ایس پی 15-20214 میں 2400 روپے کوئنٹل سے بڑھا کر 27-2026 میں 5 ,9 2 5 فی کوئنٹل کر دی ہے، جس میں 3, 525 فی کوئنٹل (2.5 گنا) کا اضافہ درج کیا گیا ہے۔ 15-2014 سے 26-2025 کی مدت کے دوران جوٹ کی کاشت کرنے والے کسانوں کو ادا کی گئی ایم ایس پی کی رقم 3.75 کروڑ روپے تھی۔ جبکہ 05-2004 سے 14-2013 کی مدت کے دوران 1342 کروڑ روپے کی ادائیگی کی گئی۔ 441 کروڑ۔ جوٹ کارپوریشن آف انڈیا (جے سی آئی) امدادی قیمت سے متعلق اقدامات کے لیے مرکزی حکومت کی نوڈل ایجنسی کے طور پر کام کرتی رہے گی اور اس طرح کے اقدامات میں ہونے والے نقصانات، اگر کوئی ہوں تو ان کی مکمل تلافی مرکزی حکومت کرے گی۔

ملک کو بدنام کرنے کی کوشش کر رہے ہیں راہل گاندھی: بی جے پی

نئی دہلی، 24 فروری (یو این آئی) بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) نے کانگریس لیڈر راہل گاندھی پر الزام لگایا ہے کہ وہ ہندوستان کو بین الاقوامی سطح پر بدنام کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ بی جے پی کے ترجمان گورو بھاٹیہ نے منگل کے روز یہاں پارٹی ہیڈکوارٹر میں منعقدہ پریس کانفرنس میں کہا کہ مسٹر گاندھی ہندوستان کو عالمی سطح پر بدنام کرنے کی کوشش کر رہے ہیں اور اب یہ معاملہ آہستہ آہستہ سامنے آ رہا ہے۔ مسٹر بھاٹیہ نے کہا کہ راہل گاندھی کی "محبت کی دکان" محض ایک دکھاوا ہے۔ ان کے مطابق، یوتھ کانگریس کے صدر اُدے بھانو چب نے اے آئی کانفرنس' کے دوران احتجاج کیا۔ انہوں نے الزام لگایا کہ جب پوری دنیا کی نظریں ہندوستان پر تھیں، تب اس طرح کا مظاہرہ کر کے ملک کی امیج کو خراب کرنے کی کوشش کی گئی۔ مسٹر بھاٹیہ نے بتایا کہ اس معاملے میں مسٹر اُدے بھانو کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ دہلی پولیس نے عدالت سے سات دن کی ریمانڈ مانگی تھی، لیکن عدالت نے چار دن کی پولیس حراست منظور کی ہے۔ انہوں نے راہل گاندھی کو نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ جو لوگ ملک کو شرمندہ کرنا چاہتے تھے، وہ خود ہی سیاسی طور پر بے نقاب ہو گئے ہیں۔ مسٹر بھاٹیہ نے یہ بھی کہا کہ کانگریس کی سینئر رہنما مارگریٹ الوا نے حال ہی میں بیان دیا ہے کہ آج کی کانگریس پہلے جیسی نہیں رہی اور اس طرح کے مظاہروں کی حمایت نہیں کی جانی چاہیے۔ بی جے پی کا کہنا ہے کہ اب کانگریس کے رہنما خود ہی اپنی پارٹی کے طریقہ کار پر سوال اٹھا رہے ہیں۔

یوتھ کانگریس کارکنوں کی گرفتاری،
ہراساں کرنے کی سیاست اور جمہوریت کا قتل ہے: کانگریس

نئی دہلی، 24 فروری (یو این آئی) کانگریس نے یوتھ کانگریس کے کارکنوں کی گرفتاری کو جمہوریت کا قتل' قرار دیتے ہوئے اس کی سخت مذمت کی ہے۔ پارٹی کا کہنا ہے کہ یہ سب اصل مسائل سے توجہ ہٹانے اور ہراساں کرنے کی سیاست کا حصہ ہے۔ کانگریس کے شعبہ مواصلات (کمیونیکیشن) کے انچارج جے رام رمیش نے منگل کے روز جاری ایک بیان میں یوتھ کانگریس کارکنوں کی گرفتاری کو غیر قانونی قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ پرامن احتجاج کرنے والے نوجوانوں کی گرفتاری جمہوریت کا قتل ہے۔ انہوں نے اسے خوف کی سیاست قرار دیا اور کہا کہ کانگریس اس سے ڈرنے والی نہیں ہے۔ مسٹر جے رام رمیش نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس' پر لکھا کہ ''کانگریس، یوتھ کانگریس کے صدر اودے بھانو چب اور ان کے ساتھیوں کی غیر قانونی گرفتاری کی سخت الفاظ میں مذمت کرتی ہے۔ واضح رہے کہ یہ ایک پرامن اور قانونی احتجاج تھا۔ وزیر اعظم واضح طور پر اپسٹین فائلز' میں ہونے والے انکشافات سے بوکھلاہٹ کا شکار ہیں۔ ساتھ ہی انہیں کسانوں کے بڑھتے ہوئے غصے کا بھی سامنا ہے، کیونکہ انہوں نے کسانوں کے ساتھ دھوکہ کیا ہے اور تجارتی معاہدے کے معاملے پر صدر ٹرمپ کے سامنے گھٹنے ٹیک دیے ہیں۔ "انہوں نے مزید کہا کہ یہ سب ہراساں کرنے کی سیاست کے سوا کچھ نہیں ہے۔ وزیر اعظم اپنی اور اپنی حکومت سے متعلق ناخوشگوار حقائق سے توجہ ہٹانے کی کوشش کر رہے ہیں، تاہم عوام حقیقت سے بخوبی واقف ہے۔ کانگریس نے کہا کہ "جو ڈرتے ہیں، وہ دوسروں کو ڈرانے کی کوشش کرتے ہیں۔ کانگریس نہ ڈرے گی اور نہ رکے گی۔ وہ حکومت کی جانب سے عوام میں پھیلائی جا رہی غلط معلومات کو مسلسل بے نقاب کرتی رہے گی۔ اس مرڈر آف ڈیموکریسی ان انڈیا (MODI) ' کے خلاف کانگریس بغیر کسی خوف کے مضبوطی سے لڑتی رہے گی۔

انجن میں خرابی کے باعث لیہہ جانے والی اسپائس جیٹ کی پرواز کی دہلی میں ہنگامی لینڈنگ

نئی دہلی، 24 فروری (ایجنسیز) دہلی سے لیہہ جانے والی اسپائس جیٹ کی پرواز منگل کی صبح انجن میں خرابی کی وجہ سے راستے سے ہی دہلی واپس لوٹ آئی، جہاں اس کی محفوظ ہنگامی لینڈنگ ہوئی۔ اسپائس جیٹ کے ترجمان نے بتایا کہ دہلی کے اندرا گاندھی بین الاقوامی ہوائی اڈے سے ٹیک آف کے فوراً بعد ایس جی 123 کے پائلٹ کو انجن میں خرابی کا پتہ چلا، جس کے بعد اس نے دہلی واپس آنے کا فیصلہ کیا۔ یہ دہلی میں طیارے کی محفوظ لینڈنگ ہوئی۔ تمام مسافروں اور عملے کے ارکان کو بحفاظت نکال لیا گیا ہے۔ موصولہ اطلاعات کے مطابق ایس جی 123 نے صبح 6:50 بجے لیہہ کے لیے اڑان بھری تھی اور تقریباً 7:15 بجے دہلی میں اس کی واپس لینڈنگ ہوئی۔ ایئر لائن کے بیان میں کہا گیا ہے کہ انجن میں آگ لگنے کی کوئی اطلاع نہیں ہے، البتہ فنی خرابی کو تسلیم کیا گیا ہے۔ ذرائع کے مطابق طیارے میں 140 سے زائد مسافر سوار تھے۔ مزید تفصیلات کا انتظار ہے۔

بھارت منڈپم احتجاج کیس میں یوتھ کانگریس کے صدر چب بھی گرفتار

نئی دہلی، 24 فروری (ایجنسیز) یوتھ کانگریس کے صدر ادے بھانو چب کو اے آئی سمٹ کے دوران یہاں بھارت منڈپم میں احتجاج کرنے کے الزام میں پولیس نے منگل کو گرفتار کر لیا۔ یوتھ کانگریس کے ذرائع کے مطابق مسٹر چب کو پولس نے پیر کو پوچھ گچھ کے لئے بلایا اور بعد میں انہیں حراست میں لے لیا گیا۔ ذرائع کے مطابق پولس نے مسٹر چب کو رات بھر تلک مارگ تھانے میں حراست میں لیا اور آج صبح انہیں گرفتار کر لیا۔ مسٹر چب کے علاوہ دہلی پولیس نے یوتھ کانگریس کے مظاہرین سات دیگر نوجوانوں کو پہلے ہی حراست میں لے کر انہیں گرفتار کر لیا تھا۔ ان کارکنوں پر الزام ہے کہ انہوں نے عالمی سمٹ کے دوران ملک کی شبیہ خراب کی اور پولیس سے بچ کر بھارت منڈپم میں نیم برہنہ احتجاج کیا۔ پولیس نے یوتھ کانگریس کے چار کارکنوں کو گزشتہ جمعہ کو بھارت منڈپم میں احتجاج کرنے پر گرفتار کیا تھا اور تین دیگر کو پیر کو گرفتار کیا گیا۔

این سی ای آر ٹی میں اب عدالتی کرپشن' بھی پڑھایا جائے گا

نئی دہلی، 24 فروری (یو این آئی) نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ (این سی ای آر ٹی) نے پہلی بار اپنی آٹھویں جماعت کی نصابی کتاب میں عدالتی کرپشن اور عدالتوں میں بڑھتے ہوئے مقدمات پر ایک باب شامل کیا ہے۔ نصابی کتاب میں سماج میں عدلیہ کا کردار' کے عنوان سے شامل نئے باب میں عدالتی نظام کو درپیش اہم چیلنجوں کے بارے میں بتایا گیا ہے، جن میں مختلف سطحوں پر بدعنوانی، ججوں کی کمی، پیچیدہ قانونی طریقہ کار اور بنیادی ڈھانچے کی کمی کی وجہ سے مقدمات کا طویل عرصے تک زیر التوا ہونا شامل ہے۔ نصابی کتاب کے پچھلے ایڈیشن میں آزاد عدلیہ کے تصور، عدالتوں کی ساخت اور انصاف تک رسائی کے بارے میں تو بتایا گیا تھا لیکن بدعنوانی کا ذکر نہیں کیا گیا تھا۔ اگرچہ این سی ای آر ٹی نے سماعت میں تاخیر کو شہریوں کے لیے بروقت انصاف میں رکاوٹ کے طور پر پیش کیا تھا۔ انصاف میں تاخیر، انصاف سے محرومی کے مترادف ہے' کا تذکرہ کرتے ہوئے نصابی کتاب عدالتوں میں زیر التوا مقدمات کے تازہ ترین اعداد و شمار بھی فراہم کرتی ہے۔ اعداد و شمار کے مطابق، سپریم کورٹ میں تقریباً 81,000 مقدمات، ہائی کورٹس میں تقریباً 62 لاکھ 40 ہزار مقدمات اور ضلعی و نچلی عدالتوں میں تقریباً 4 کروڑ 70 لاکھ مقدمات زیر التوا ہیں۔ اس باب میں عدلیہ کے اندر جوابدہی کے طریقہ کار پر بھی بات کی گئی ہے۔ اس میں کہا گیا ہے کہ ججز ایک ضابطۂ اخلاق کے پابند ہوتے ہیں جو عدالت کے اندر اور باہر دونوں جگہوں پر لاگو ہوتا ہے۔

امریکی ڈالر کے مقابلے روپے کی قدر میں 5.50 پیسے کی کمی؛ 90.95 کی سطح پر بند

ممبئی، 24 فروری (یو این آئی) بین بینکنگ کرنسی مارکیٹ میں منگل کے روز ہندوستانی روپے کی قدر میں 5.50 پیسے کی گراوٹ دیکھی گئی، جس کے نتیجے میں کاروبار کے اختتام پر ایک امریکی ڈالر کی قیمت 90.95 روپے ریکارڈ کی گئی۔ گزشتہ کاروباری روز ہندوستانی کرنسی پانچ پیسے کی بہتری کے ساتھ 90.8950 روپے فی ڈالر پر بند ہوئی تھی۔ آج روپے کا آغاز 1.50 پیسے کی معمولی تیزی کے ساتھ 90.91 روپے فی ڈالر پر ہوا، تاہم دن بھر اس کی نقل و حرکت ایک محدود دائرے میں رہی۔ کاروبار کے دوران روپے کی قدر زیادہ سے زیادہ 90.91 اور کم سے کم 90.97 روپے فی ڈالر تک گئی۔ عالمی مارکیٹ میں ڈالر انڈیکس میں 0.2 فیصد اضافے اور خام تیل کی قیمتوں میں تیزی کی وجہ سے روپے پر دباؤ رہا۔ تاہم، غیر ملکی ادارہ جاتی سرمایہ کاروں کی جانب سے ہندوستانی کیپٹل مارکیٹ میں سرمایہ کاری بڑھانے کی وجہ سے کرنسی کی قدر میں زیادہ بڑی گراوٹ نہیں دیکھی گئی۔

کف سیرپ کیس میں 13 کروڑ سے زائد کی جائیداد اور بینک کھاتے منجمد

وارانسی: 24 فروری (یو این آئی) اتر پردیش کے وارانسی میں کوتوالی پولیس نے کوڈین کف سیرپ معاملے سے وابستہ ملزم منوج کمار یادو کی مجرمانہ سرگرمیوں سے حاصل شدہ غیر منقولہ جائیدادوں اور بینک کھاتوں کو منگل کو منجمد کر دیا۔ منجمد کی گئی جائیداد کی مجموعی قیمت تقریباً 13 کروڑ 53 لاکھ 5 ہزار 985 روپے بتائی گئی ہے۔ پولیس کے مطابق ممنوعہ کوڈین کف سیرپ کے سنڈیکیٹ کے سرغنہ شبھم جیسوال کو تعاون دینے میں ملزم منوج کمار یادو فعال کردار ادا کر رہا تھا۔ کوتوالی تھانے میں درج مقدمے میں نامزد ملزم، ساکن اوسان گنج، تھانہ جیت پورہ، ضلع وارانسی کی مختلف غیر منقولہ جائیدادوں اور بینک اکاؤنٹس کے خلاف یہ کارروائی کی گئی ہے۔ پولیس نے بتایا کہ ملزم نے نیوفینسیڈل کف سیرپ کی بڑی مقدار کو وارانسی اور اطراف کے علاقوں میں جعلی اور فرضی ای وے بل تیار کر کے مختلف فرموں کے ذریعے نشہ آور مادہ کے طور پر فروخت کیا۔

ہندوستان اور جاپان کی افواج کے درمیان
فوجی مشق دھرم گارڈین' چوبٹیا میں شروع

نئی دہلی، 24 فروری (ایجنسیز) ہندوستان اور جاپان کے درمیان دو ہفتے پر مشتمل مشترکہ فوجی مشق دھرم گارڈین '2026' اتراکھنڈ کے چوبٹیا میں منگل کے روز شروع ہوگئی۔ ہندوستان اور جاپان میں باری باری منعقد کی جانے والی اس مشق کا یہ ساتواں ایڈیشن ہے جو 9 مارچ تک جاری رہے گا۔ وزارت دفاع نے یہاں بتایا کہ اس مشق میں دونوں جانب سے 120-120 فوجیوں کے دستے حصہ لے رہے ہیں۔ جاپان گراؤنڈ سیلف ڈیفنس فورس کی نمائندگی 32 ویں انفنٹری رجمنٹ کے سپاہی کر رہے ہیں، جبکہ ہندوستانی فوج کا دستہ لداخ اسکاؤٹس سے لیا گیا ہے۔ یہ مشق ہندوستان اور جاپان کے درمیان دفاعی تعاون کا ایک اہم ستون ہوئی ہے۔ مشق دھرم گارڈین کا مقصد نیم شہری ماحول میں مشترکہ آپریشنز کرنے کے لیے فوجی تعاون کو مضبوط بنانا اور مشترکہ صلاحیتوں میں اضافہ کرنا ہے۔ اگلے دو ہفتے کے دوران، شریک فوجی اعلیٰ درجے کی جسمانی فٹنس حاصل کرنے، مشترکہ منصوبہ بندی کے عمل کو بہتر بنانے اور فوجی مشقوں کی ہم آہنگی پر توجہ مرکوز کریں گے۔ یہ مشترکہ مشق جدید ٹیکنالوجی کے استعمال، باہمی آپریشنل صلاحیت کو مضبوط بنانے اور عصر حاضر کے آپریشنل پہلوؤں پر مبنی ہے۔ اس مشق کے دوران کی جانے والی اہم سرگرمیوں میں عارضی آپریشنل بیس کا قیام، انٹیلی جنس، نگرانی اور جاسوسی (آئی ایس آر) گرڈ کی ترقی، موبائل گاڑیوں کے چیک پوسٹوں کا قیام، دشمن کی موجودگی میں محاصرہ اور تلاشی کی کارروائی، ہیلی بورن آپریشنز اور گھروں میں مداخلت کی ڈرل شامل ہیں۔ یہ مشق دونوں ممالک کے درمیان دفاعی شراکت داری اور علاقائی سلامتی کے تئیں مشترکہ عزم کو مزید تقویت دیتی ہے۔ اس مشق کا چھٹا ایڈیشن 2025 میں جاپان کے ایسٹ فوجی مینوور ٹریننگ ایریا میں منعقد ہوا تھا۔

گھریلو شیئر بازاروں میں گراوٹ
سینسیکس 1068 پوائنٹس کی گراوٹ کے ساتھ بند

ممبئی، 24 فروری (ایجنسیز) امریکی درآمدی محصولات سے متعلق غیر یقینی صورتحال کے باعث منگل کے روز گھریلو شیئر بازاروں میں گراوٹ دیکھی گئی اور اہم اشاریے ایک فیصد سے زیادہ کمی کے ساتھ بند ہوئے۔ بی ایس ای کا حساس اشاریہ سینسیکس 1,068.74 پوائنٹس (1.28 فیصد) ٹوٹ کر 82,225.92 پوائنٹس پر بند ہوا۔ نیشنل اسٹاک ایکسچینج کا نفٹی- 50 اشاریہ بھی 228.35 پوائنٹس یعنی 1.12 فیصد کی گراوٹ کے ساتھ 25,424.65 پوائنٹس پر رہا۔ امریکہ میں درآمدی محصولات کے حوالے سے جاری غیر یقینی صورتحال کے باعث عالمی سطح پر بھی شیئر بازاروں میں گراوٹ رہی، جس کا اثر گھریلو بازاروں پر بھی واضح طور پر دیکھا گیا۔ درمیانی اور چھوٹی کمپنیوں کے اشاریوں میں نسبتاً کم کمی رہی۔ نفٹی مڈکیپ- 50 اشاریہ 0.32 فیصد اور اسمال کیپ- 100 اشاریہ 0.55 فیصد نیچے بند ہوا۔ امریکہ میں پیر کے روز آئی ٹی کمپنیوں پر خاصا دباؤ رہا، جس کے نتیجے میں نفٹی آئی ٹی اشاریہ 4.74 فیصد کم رہا۔ ریئلٹی، کیمیکل اور میڈیا شعبوں میں بھی زیادہ گراوٹ رہی۔ آٹو اور نجی بینکوں کے اشاریے بھی سرخ نشان میں بند ہوئے۔ تاہم دھات، ایف ایم سی جی، فارما، سرکاری بینکوں، تیل و گیس اور صحت کے شعبوں میں تیزی دیکھی گئی۔ سینسیکس میں شامل کمپنیوں میں ٹیک مہندرا کا شیئر تقریباً ساڑھے چھ فیصد گر گیا۔ ایچ سی ایل ٹیکنالوجیز میں چھ فیصد اور ایٹرنل میں تقریباً سوا پانچ فیصد کی کمی رہی۔ انفوسس، ٹی سی ایس اور ایل اینڈ ٹی کے شیئر تین سے چار فیصد نیچے بند ہوئے۔ ٹرینٹ اور بھارتی ایئرٹیل کے شیئر بھی تقریباً تین فیصد کی گراوٹ درج ہوئی۔ ایچ ڈی ایف سی بینک، بی ای ایل اور آئی سی آئی سی آئی بینک میں ایک سے دو فیصد کی گراوٹ رہی۔ ماروتی سوزوکی، بجاج فنانس، ایشین پینٹس، آئی ٹی سی، کوٹک مہندرا بینک، مہندرا اینڈ مہندرا، انڈیگو اور اسٹیٹ بینک آف انڈیا کے شیئر بھی سرخ نشان میں رہے۔ این ٹی پی سی کا شیئر 1.94 فیصد اضافے کے ساتھ بند ہوا۔ ہندستان یونی لیور، ٹاٹا اسٹیل اور پاور گرڈ کے شیئر بھی تیزی میں رہے۔

عشق، غداری اور امریکی ان پٹ: دنیا کا سب سے خطرناک ڈرگ لارڈ ایل مینچو' پاتال سے ڈھونڈ نکال کر مارا گیا

میکسیکو سٹی، 24 فروری (یو این آئی) میکسیکو کے جنگلوں میں چھپے دنیا کے سب سے زیادہ مطلوب ڈرگ مافیا اور جالیسکو نیو جنریشن کارٹیل کے سرغنہ نیمیسیو اوسگیرا سروینٹس، عرف ایل مینچو' کی کہانی کے اختتام کے تین اہم کردار رہے ہیں: محبت، غداری اور امریکی سراغ۔ میکسیکن اسپیشل فورسز نے ایک انتہائی خفیہ اور جرات مندانہ آپریشن میں برسوں سے ناک میں دم کرنے والے اس سفاک مجرم ایل مینچو کو اپنی گولیوں کا نشانہ بنا ہی ڈالا۔ اگرچہ اس واقعے کے انجام نے پورے میکسیکو کو تشدد کی آگ میں جھونک دیا ہے، لیکن سیکورٹی فورسز کے لیے اسے اب تک کی سب سے بڑی جیت قرار دیا جا رہا ہے۔ درحقیقت ایل مینچو کو پکڑنا ایک ناممکن مشن جیسا تھا، لیکن اس کی اسکرپٹ رومانس اور دھوکے کے قلم سے لکھی گئی۔ میکسیکن ڈیفنس سکریٹری ریکارڈو ٹریویلا ٹریجو کے مطابق، انٹیلی جنس ایجنسیوں نے ایل مینچو کی معشوقہ کے ایک انتہائی خاص اور قابل بھروسہ آدمی کو اپنے ساتھ کرلیا تھا۔ یہی محبت آخر کار ایل مینچو کے لیے موت کا پیغام لے کر آئی۔ اسی ذریعے نے سیکورٹی فورسز کو تاپالپا کے بیرونی علاقے میں واقع ایک خفیہ کیبن کا پتہ بتایا، جہاں ایل مینچو چھپا رہتا تھا۔ جب ایک روز اس کی معشوقہ وہاں سے نکلی، تو امریکی انٹیلی جنس ایجنسی کے جاسوسوں نے میکسیکن ایئر فورس اور نیشنل گارڈ کو اشارہ بھیجا۔ سیکورٹی فورسز نے بغیر کسی تاخیر کے فوراً وہاں دھاوا بول دیا۔ تاپالپا کے پہاڑی اور جنگلاتی علاقے کا بانا س لالوما میں اتوار کی صبح موت کا رقص شروع ہوا۔ بھاری ہتھیاروں سے لیس کارٹیل کے کارندوں نے فوج پر اندھا دھند فائرنگ شروع کردی۔ عینی شاہدین کی ویڈیوز میں گولیوں کی گڑگڑاہٹ اور آسمان میں اٹھتا گہرا کالا دھواں صاف دیکھا جاسکتا تھا۔ سینکڑوں گولیاں چلائی گئیں۔ اس خوفناک فائرنگ میں گینگ کے آٹھ ارکان مارے گئے۔ موت کا سایہ منڈلاتا دیکھ کر مینچو اپنے باڈی گارڈز کے ساتھ گھنے جنگل کی جھاڑیوں میں چھپ گیا، لیکن اسپیشل فورسز کی ایک ٹیم نے اس کا پیچھا نہیں چھوڑا۔ جنگل کے اندر ہونے والی آخری جھڑپ میں ایل مینچو اور اس کے دو باڈی گارڈز بری طرح زخمی ہو گئے۔ زندگی کی آخری سانسیں گنتے ہوئے ان تینوں کو پکڑ لیا گیا۔ انہیں ہسپتال لے جانے کی کوشش کی گئی۔ ہنگامی بنیادوں پر ایک فوجی ہیلی کاپٹر انہیں لے کر گواڈالاجارا کے لیے روانہ ہوا، لیکن ہسپتال پہنچنے سے پہلے ہی فضا میں ہی ایل مینچو نے دم توڑ دیا۔ سیکورٹی فورسز کو اس بات کا بخوبی علم تھا کہ ایل مینچو کی موت شہر میں کو ہلا کر رکھ دے گی۔ اسی لیے جوابی تشدد کے خوف سے ہیلی کاپٹر کا راستہ تبدیل کر کے اسے موریلیا ہوائی اڈے پر اتارا گیا، جہاں سے ایک فائٹر جیٹ کے ذریعے اس کی لاش کو میکسیکو سٹی لایا گیا۔ اپنے آقا کی موت کی خبر سنتے ہی جالیسکو کارٹیل کے کارندوں نے پورے ملک میں تباہی مچا دی۔ سڑکوں پر گاڑیوں کو آگ لگا دی گئی، فوجی چوکیوں پر حملے ہوئے اور اہم شہروں میں جگہ جگہ آگ زنی کی گئی۔ اس جوابی تشدد میں نیشنل گارڈ کے 25 جوان ہلاک ہو گئے۔ لاشوں اور ہر طرف ہونے والے دھماکوں کے پیش نظر کئی ممالک نے اپنے شہریوں کو گھروں میں رہنے کا مشورہ دیا ہے اور متعدد ایئر لائنز نے اپنی پروازیں منسوخ کردی ہیں۔ صدر کلاڈیا شینبوم کے لیے یہ آپریشن ایک بڑا سیاسی امتحان تھا۔ ایک طرف امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کا منشیات کی اسمگلنگ روکنے کے لیے شدید دباؤ، تو دوسری طرف چند ماہ بعد ہونے والا فیفا ورلڈ کپ 2026۔ آگ زنی اور دھماکوں کی لپیٹ میں آئے ہوئے شہر گواڈالاجارا میں ورلڈ کپ کے میچز منعقد ہونے ہیں۔ میکسیکو حکومت نے ایل مینچو کا خاتمہ کر کے دنیا کو یہ پیغام دیا ہے کہ میکسیکو اب ڈرگ مافیا کے آگے نہیں جھکے گا، چاہے اس کی قیمت کتنی ہی بڑی کیوں نہ ہو۔ ماہرین کا خیال ہے کہ 1.5 کروڑ ڈالر کے انعامی مجرم ایل مینچو کی موت اس کے گینگ کے لیے ایک بڑا دھچکا ہے، لیکن خطرہ ابھی ٹلا نہیں ہے۔ جالیسکو کارٹیل ایک فرنچائز' ماڈل پر کام کرتا ہے، جس کے کئی کمانڈر اب بھی آزاد گھوم رہے ہیں۔ صدر شینبوم نے عوام سے امن کی اپیل کرتے ہوئے کہا ہے،' ہماری ترجیح معمولات زندگی کو بحال کرنا ہے'' فی الحال میکسیکو کی سڑکیں جل رہی ہیں اور دنیا کی نظریں اس بات پر لگی ہیں کہ آیا ایل مینچو کی سلطنت اب تاش کے پتوں کی طرح بکھر جائے گی یا نہیں۔

اپسٹین فائلز میں ٹرمپ انتظامیہ کے عہدیداروں سمیت

خود صدر ٹرمپ اور خاتونِ اول ملانیا کے نام بھی شامل

نیویارک، 24 فروری (یو این آئی) بدنام زمانہ جنسی مجرم جیفری اپسٹین سے متعلق منظر عام پر آنے والی دستاویزات میں ٹرمپ انتظامیہ کے عہدیداروں اور ٹرمپ کی انتخابی مہم کو عطیہ دینے والے اہم لوگوں کے ساتھ ساتھ خود صدر ٹرمپ اور خاتونِ اول ملانیا ٹرمپ کے نام بھی شامل ہیں۔ جیو نیوز کے مطابق اب تک منظر عام پر آنے والی دستاویزات میں صدر ٹرمپ سے وابستہ کم از کم 11 افراد کے نام بار بار آئے ہیں، ان لوگوں کے خلاف کسی جرم کے ٹھوس ثبوت موجود نہیں لیکن بعض افراد پر چونکا دینے والے رویوں کے الزامات ہیں جبکہ کچھ نے اپسٹین سے اپنے تعلقات کے بارے میں جھوٹ بولا ہے۔ غیر سنسر شدہ اپسٹین فائلز تک رسائی رکھنے والے رکنِ کانگریس جیمی ریسکن کے مطابق ان فائلز میں ٹرمپ کے 10 لاکھ سے زائد حوالہ جات سامنے آئے۔ نیویارک ٹائمز کے مطابق سنسر شدہ 5300 سے زیادہ فائلوں میں ٹرمپ، ان کی اہلیہ اور فلوریڈا میں واقع ان کے مارالاگو کلب کے 38 ہزار سے زائد حوالہ جات موجود ہیں، حتیٰ کہ ایف بی آئی کی ایک ٹپ شیٹ میں صدر ٹرمپ کا نام جنسی زیادتی کے کئی واقعات میں آیا ہے۔ اپسٹین فائلز کے مطابق امریکی کامرس سیکرٹری ہاورڈ لٹنک اور اپسٹین 2014 تک کاروباری شراکت دار رہے، ان کا تعلق صرف کاروبار تک محدود نہیں تھا بلکہ خاندانی روابط بھی تھے۔ ٹرمپ کے سینٹرز فار میڈیکیئر اینڈ میڈیکیڈ سروسز کے ڈائریکٹر ڈاکٹر مہمت اوز اور اُن کی اہلیہ نے 2016 میں اپنے گھر پر ویلنٹائنز تقریب میں اپسٹین کو مدعو کیا اور دعوت سے پہلے اوز نے اپسٹین کو خفیہ کوڈ والی ای میل بھی بھیجی۔ اسی طرح ٹرمپ کے ترکی میں امریکی سفیر اور شام کے لیے خصوصی ایلچی ٹام باراک کے حوالے اپسٹین فائلز میں جگہ جگہ ملتے ہیں اور ان دستاویزات میں ان کا نام 500 سے زائد مرتبہ آیا ہے۔ امریکی بحریہ کے وزیر جان فیلن کا نام ایک فلائٹ لاگ میں آیا جس کے مطابق اپسٹین پر فردِ جرم عائد ہونے سے چند ماہ پہلے اُنہوں نے اپسٹین کے نجی طیارے پر سفر کیا۔ اسی طرح ٹرمپ کے وزیر صحت رابرٹ ایف کینیڈی جونیئر کا نام اپسٹین کی ساتھی مجرم گاسلین میکسویل نے خود لیا ہے۔ ٹرمپ کے نامزد کردہ اگلے ممکنہ فیڈرل ریزرو چیئرمین کیون وارش کا نام اپسٹین فائلز میں 2010 کی کرسمس پارٹی کے مہمانوں کی فہرست میں شامل ہے۔ عالمی شراکت داری کے لیے ٹرمپ

کے خصوصی نمائندے زاہپولی 2010 تک اپسٹین کو تقاریب میں مدعو کرتے رہے۔ گزشتہ سال صدر سے اختلافات کے دوران ارب پتی ایلون مسک نے ٹویٹ کیا تھا کہ اپسٹین فائلز کے منظر عام پر نہ لانے کی اصل وجہ یہ ہے کہ ٹرمپ اُن میں شامل ہیں تاہم ایلون مسک کا اپنا نام بھی اپسٹین فائلز میں ایک ہزار سے زائد مرتبہ آیا ہے۔ ارب پتی پیٹر تھیل بھی ٹرمپ اور سیلیکون ویلی کے سربراہان کے درمیان ملاقاتیں کرانے پر شیڈو صدر کہلاتے تھے۔ اپسٹین فائلز میں اُن کی 2016 کے صدارتی انتخاب کی صورتحال پر گفتگو شامل تھی۔

مڈٹرم الیکشن میں ہار کا خدشہ، ٹرمپ اسٹیٹ آف یونین

خطاب میں جنگیں رکوانے کا کریڈٹ لیں گے

واشنگٹن، 24 فروری (یو این آئی) امریکہ کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ بدھ کی صبح سات بجے اسٹیٹ آف یونین خطاب کریں گے جس میں ڈیموکریٹس کی جانب سے احتجاج کا امکان ہے۔ امریکی میڈیا رپورٹس کے مطابق دوسرے دور صدارت کے اس پہلے خطاب کے بارے میں صدر ڈونلڈ ٹرمپ کا کہنا ہے کہ یہ طویل خطاب ہوگا کیونکہ کہنے کے لیے بہت کچھ ہے۔ غیر ملکی خبر ایجنسی کے مطابق ڈیموکریٹس کی جانب سے صدر ٹرمپ کے خطاب کے دوران احتجاج کا امکان ظاہر کیا جا رہا ہے۔ امریکی میڈیا کے مطابق اراکین کانگریس سے اس خطاب میں ایران سے مذاکرات اور ان کی ناکامی کی صورت میں ممکنہ جنگ سے متعلق بات کی جائے گی۔ خطاب میں ٹیرف کا دفاع اور معیشت کا ذکر ہوگا، جرائم پر قابو پانے اور غیر قانونی امیگرینٹس کیخلاف کارروائی پر بھی بات کیے جانے کا امکان ہے۔ صدر ٹرمپ مختلف امور پر قانون سازی کا بھی تذکرہ کریں گے اور دنیا میں مختلف جنگیں روکنے کا کریڈیٹ لیں گے۔ سروے کے مطابق صدر ٹرمپ کی مقبولیت گر رہی ہے اور ری پبلکنز کو خدشہ ہے کہ وہ مڈ ٹرم الیکشن میں ڈیموکریٹس کے ہاتھوں کم سے کم ایک ایوان میں شکست کھا جائیں گے۔ جیو نیوز صدر ڈونلڈ ٹرمپ کا اسٹیٹ آف یونین خطاب براہ راست نشر کرے گا۔

اپسٹین اسکینڈل: سابق سفیر پیٹر مینڈیلسن گرفتار، برطانوی سیاسی حلقوں میں ہلچل

لندن، 24 فروری (یو این آئی) برطانیہ کے سابق سفیر پیٹر مینڈیلسن کو بدنام زمانہ جنسی مجرم جیفری اپسٹین کے ساتھ تعلقات کے انکشاف کے بعد لندن پولیس نے عہدے کے غلط استعمال کے شبہے میں گرفتار کرلیا۔ برطانوی لیبر پارٹی کے رہنما پیٹر مینڈیلسن بطور برطانوی سفیر امریکہ میں تعینات تھے۔ گزشتہ سال جب ان کی جیفری اپسٹین کے ساتھ دوستی کی نوعیت اور گہرائی سے متعلق تفصیلات سامنے آنا شروع ہوئیں تو انہیں ان کے عہدے سے برطرف کر دیا گیا تھا۔

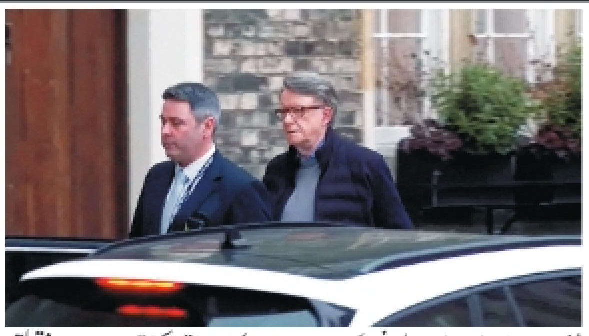

اُنہوں نے بطور سفیر برطرفی کے بعد پارلیمنٹ کے ایوان بالا میں اپنی نشست بھی چھوڑ دی اور لیبر پارٹی سے بھی استعفیٰ دے دیا۔ لندن کی میٹروپولیٹن پولیس نے ایک بیان میں بتایا کہ سابق حکومتی وزیر سے متعلق تحقیقات کے سلسلے میں افسران نے ایک 72 سالہ شخص کو عہدے کے غلط استعمال کے شبے میں گرفتار کیا ہے۔ برطانوی پولیس نے پیٹر مینڈیلسن کو گزشتہ روز شام ساڑھے 4 بجے حراست میں لیا اور صبح 2 بجے تصدیق کی کہ 72 سالہ نامعلوم شخص کو مزید تفتیش کے لیے ضمانت پر رہا کر دیا گیا ہے۔ واضح رہے کہ برطانیہ کے سابق سفیر کی یہ گرفتاری شاہ چارلس کے چھوٹے بھائی اینڈریو ماؤنٹ بیٹن ونڈزر کی اپسٹین اسکینڈل میں گرفتاری اور رہائی کے چند دن بعد عمل میں آئی۔ پیٹر مینڈیلسن پر الزامات ہیں کہ جب وہ وزیر اعظم گورڈن براؤن کی حکومت میں وزیر تھے تو انہوں نے جیفری اپسٹین کو حساس دستاویزات بھیجی تھیں۔

THE JAMMU AND KASHMIR STATE BOARD OF SCHOOL EDUCATION , NEW CAMPUS BEMINA SRINAGR

ATTENTION PLEASE

I have passed/appeared in SSE/ (Class 10th) under Roll No 124006062 Session Annual Regular 2025 through The Jammu Kashmir Board of School Education. The error committed by the School against my Fathers name Ghulam Mustafa Chopan instead of Ghulam Mustafa Chopan. Now I have applied for correction/rectification of error in the Jammu & Kashmir Board of School Education, New Campus Bemina, Srinagar. If any person has any objection in this regard may file the same in the office of the Assistant Secretary, Certificates-KD within seven days from the date of publication of this notice, after the expiry of said period, no objection will be entertained. This is published for the information of the general public. The correct particulars be recorded as under:-

Name: Shazia Bano
Father's Name:- Ghulam Mustafa Chopan
Mother's Name:- Shaheena Begum
Date of Birth:- 23-04-2009
Residence:- Cherwan
Phone No:- 9596412055

THE JAMMU AND KASHMIR STATE BOARD OF SCHOOL EDUCATION , NEW CAMPUS BEMINA SRINAGR

ATTENTION PLEASE

I have passed/appeared in SSE/ (Class 10th,11th & 12th) under Roll Nos 10th 1608,Session Oct -Nov 1987,(11th) 12429 Session Nov-Dec 1988 & (12th) 106305 Session Oct-Nov 1989 through The Jammu Kashmir Board of School Education. The error committed by the School against my name and parentage Wahida Akhter D/o Pir Mohi-din instead of Waheeda Akhter D/o Peer Gh.Mohi ud-Din. Now I have applied for correction/rectification of error in the Jammu & Kashmir Board of School Education, New Campus Bemina, Srinagar. If any person has any objection in this regard may file the same in the office of the Assistant Secretary, Certificates-KD within seven days from the date of publication of this notice, after the expiry of said period, no objection will be entertained. This is published for the information of the general public. The correct particulars be recorded as under:-

Name: Waheeda Akhter
Father's Name:- Peer Gh.Mohi ud-Din
Mother's Name:- Mariam Bano
Date of Birth:- 01-07-1971
Residence:- Kadalbal
Phone No:- 9541674597

COURT OF PRINCIPAL DISTRICT JUDGE, SRINAGAR

Present Mr. Haq Nawaz Zargar

1. Irfan Ahmad Sheikh S/o Mohd Yousuf Sheikh
2. Shaheena D/o Mohd Yousuf Sheikh
Residents of Gojwara Srinagar
3. Tahira Akhter W/o Hafizullah Sheikh
D/o Mohd Yousuf Sheikh
R/o Ranger Budgam
4. Mohd Yousuf Sheikh S/o Habib Sheikh
H/o Mst. Raja
R/o Gojwara Srinagar
(Petitioner No 1 to 4 are legal heirs of deceased, petitioners no 1 is son petitioners no 2 to 3 are daughters and petitioners no 4 is husband of Late Mst Raja Bano)
(Petitioner)
V/s
Public at Large
(Respondents)
In the matter of: Application for issuance of succession certificate in favour of the petitioner(s)

Notice to Public at Large

Whereas, the petitioners filed above titled petition before this court for issuance of succession certificate in favour of petitioner(s) in respect of an amount of Rs 1162348/- as debits and securities in name of deceased namely Raja Begum W/o Mohd Yousuf Sheikh R/o Gojwara Srinagar. Who died on 28-11-2025 The petition is pending disposal before this court and the next date of hearing is fixed on 18-03-2026

Public Notice is hereby issued informing all and sundry, through the medium of this notice proclamation that if anyone has any objection for issuance of succession certificate he/she ⁄they shall appear before this court either personally or through counsel of any authorized agent and file objections on or before 18-03-2026 failing which the petition will be taken up and appropriate orders will be passed but same.
In case, the date fixed is declared as holiday, the matter shall be taken on the next working day. Given under my hand and seal of this court on 23-02-2026.

Principal District Judge
Srinagar

PUBLIC NOTICE

The data submitted by me (Mudasir Rasool Taraboji) at the time of admission of my ward namely (Muntaha Mudasir) student of LKG (in iqra Educational institute,Bemina.Srinagar) in the school has variation in the Fathers name which needs to be rectified. The submitted date is as under the submitted MUNTAHA MUDASIR D/o MUDASIR RASOOL TARABOJI but the correct data is as under: MUNTAHA MUDASIR D/O: MUDASIR AHMAD TARBJI It is requested that the correction may be carried out Before making necessary correction in the same, objection, if any be, communicated to the CEO Srinagar / Principal of Iqra Educational Institute, Bemina, Srinagar within 'Seven' days of the publication of this notice.

HIGH COURT JAMMU & KASHMIR AND LADAKH
(Office of the Registrar Judicial, Srinagar)
WP((C) No. 223/2026
Inhabitants of Mir Mohalla Aripal Tral Pulwama
through Abdul Humid Mir
UT of J&K and others
NOTICE UNDER ORDER 1 RULE 9 OF CPC

Whereas, Shri Abdul Hamid Mir S/o Abdul Samad Mir R/o Aripal Trol Pulwama, has filed the above numbered writ petition on behalf of the residents of Tehsil Aripal, Tral Pulwama lit a representative capacity on (he grounds inter-alla that he and all the inhabitants of the area have common interest in the subject matter of the writ petition; that they all arc aggrieved of the order / communication dated 29-09-2O2S passed by respondent No. 3, regarding the change or site for construction of new Tehsil Office Aripal Tral Pulwama, on the ground that purportedly same has been issued in violation of the J&K Water Resources (Regulation and Management) Act, 2010, as the construction of the Tehsil Building has been allowed on the Khasra No. 373- min which is recorded as Water Canal and very different from the Khasra Nos. 587/ 483/ 464 earlier earmarked for construction of Tchsil Building against which the inhabitants gave their consent; that the change of the construction site to Water Canal/ Ara will block the canal and turn the agricultural land barren apart from making the area prone to floods; that the said action of the respondents amounts to violation of the provisions of the Water Resources (Regulations and Management) Act, 2010 which prohibits encroachment, obstruction or alteration of natural water bodies without due authorization and regulatory clearances ; that they have filed several representation articulating therein their grievances, however, no fruitful outcome could be achieved on account of the inaction or the respondents and that left with no other option, the petitioners have sought the august intervention or the Hon'ble Court for redressed of their grievances.
Whereas, the petitioners have sought the following reliefs in the writ petition:-
1. A writ, order or direction in the nature of certiorari quashing the impugned approval conveyed by respondent No J regarding the change of site for construction of new Tehsil office order dated 29.09.2025.
2. By issuance of a writ of Mandamus, or any other appropriate writ, order or direction, the Respondents be directed not to raise any sort of construction on the irrigation canal covered under Survey No. 373 situated at Aripal, Pulwama.
3. By issuance of a writ of mandamus, or any other appropriate writ, order or direction, (he Respondents be directed to act in accordance with law and the Respondent No.5 be directed to take strict action against (he construction being raised on irrigation canal covered under Survey No. 373 strictly in accordance with the J&K Water Resources (Regulation and Management) Act, 2010 and regulations made thereof.
4. By issuance of a writ of mandamus, or any other appropriate writ, order or direction, the respondents be directed to protect and preserve the agricultural land as well as irrigation canal and direct the respondents to raise construction of Tehsil Office, Aripal, Pulwama on the identified Slate land covered under Survey Nos. SST/483/464 or any other available State land in the area.
5. Any other writ, order or direction, though not specifically prayed, as this Hon'ble Court deems fit and proper in the circumstances of the case may also be issued in favour of the petitioners and against the Respondents.
Whereas, the writ petition, in question, has come up for hearing before the Hon'ble Court on 11-02-2026 and on the said date, the Hon'ble Court has allowed the petitioners to file the aforesaid writ petition in a representative capacity and to issue publication notice in two daily newspapers having wide circulation in District Pulwama area at the expense of the petitioners
In view thereof, this publication notice under Order 1 Rule 8 of CPC is hereby issued calling upon the residents of Tchsil Aripal, Tral Pulwama to file their/his/ her objections in the above titled matter by or before 02-03-2026.
Note that the matter is listed before the Hon'ble Court on 02-03-2026.
No: 3733 Dated 24/2/2026

Sd/
Registrar Judicial,
High Court of J & K and Ladakh
Srinagar

Government of Jammu & Kashmir

Office of the Executive Engineer Mechanical & Hospitals Division Baramulla

Tender Notice Inviting e-Tender
NIT No: M&HDB/TS/2025-26/104/4655-60 Date: 24-02-2026

For and on behalf of the Lieutenant Governor of Jammu & Kashmir, Executive Engineer, Mechanical & Hospitals Division Baramulla, invites online e-bids in Two Cover system on percentage wise basis from Authorized Service Providers of OEMs /Registered / Listed Contractors for the below mentioned works:

S. No	Name of Work	Estimated Cost (Rs. in Lacs)	Cost of T/Doc. (In Rupees)	Earnest Money Deposit	Time of Completion
01.	Repair and Maintenance of Earth Moving Machine Back-Hoe Loader JCB 3DX of GDA.	1.233	200.00	2466/-	05 days

Note: -
• AAA: -Administrative Approval accorded by Chief Executive Officer Gulmarg Development Authority vide No. 142 GDA of 2026Dated: - 20-02-2026.
•Technical Sanction: - Technical Sanction Accorded by Executive Engineer Mechanical & Hospitals Division Baramullavide No. M&HDB/TS/67of 02/2026; Dated: - 24-02-2026.
• Executing Agency: - Executive Engineer, Mechanical & Hospitals Division Baramulla.

1.	Date of issue of Tender Notice	24-02-2026
2.	Period of downloading of the bidding document	From 24-02-2026 to 02-03-2026
3	Bid Submission Start Date	From 24-02-2026(18:15 HRS)
4.	Bid Submission End Date	02-03-2026 (18:55 HRS)
5.	Date of Opening of Cover 1st	03-03-2026 (13:00 HRS)

The bidders are required to submit their offers in two (02) covers. Cover-I shall contain: Scanned copies of following documents:

01.	Tender Fee	Rs. 200.00 (Rupees Two hundred only) in shape of e-Challan / e-receipt / online Bank transfer acknowledgement including m-Pay Delight+, to be uploaded with each online bid pledged to Executive Engineer Mechanical & Hospitals Division Baramulla. Tender ID to be written also on the voucher. Bank: J&K Bank.Branch: T.P Baramulla.IFSC Code: JAKAOTEHSIL Account No.: 0213010200000051.
02.	EMD	Scanned copy of Earnest Money Deposit (EMD) in the shape of CDR/FDR equivalent to 02% of value of the advertised cost pledged to Executive Engineer Mechanical & Hospitals Division Baramulla. EMD of successful bidder shall be released on receipt of 03% to 10% Performance Guarantee from (L1) and execution of agreement with the Department. EMD of un-successful bidders shall be also released as per rules provided in J&K PWD Engineering Manual 2020.
03.	Terms & Conditions	Scanned copy of the Annexure- "A"& "B" duly accepted by the bidder.
04.	Tax Clearance	Registration Certificate of Sales Tax Department quoting GST Number.
05.	GST	Scanned copies of PAN Card / GST Registration / Latest GST clearance certificate or acknowledgement of latest returns.
06.	Undertaking	Undertaking as per format at Annexure "C" that the bidder has not been blacklisted or debarred by any Govt./Semi Govt. Department.
07.	Contractor Registration	Scanned copy of valid Contractor Registration on JKPWDOMS of PWD J&K.
08.	Eligibility / Work Experience Certificate	The Bidder Shall submit documentary proof of having successfully executed similar nature of work amounting to 80% of the estimated cost in single contract or 50% of the estimated cost in two contracts each or 40% of the estimated cost in three contracts each in last 07 years in any Govt. /Semi Govt./Autonomous institutions alongwith satisfactory performance certificate issued by a competent authority not below the rank of Assistant Executive Engineer.

Note:- The successful bidder has to furnish EMD document physically to the Divisional office alongwith fee receipt within three days from the date of opening price bid, without which his bid shall not be accepted for further processing of contract in his favour.
No EMD exemption shall be given to bidders.
Bidders / Firms shall refrain from uploading irrelevant documents.
Contractor/ Firm shall upload the contact / communication details separately on single page.
A. Cover-II shall contain:
01. Price bid, as per BOQ uploaded by this department. In no case, financial bid will be accepted in physical form.
02. The bids for the work shall remain valid for 180 days and the contract shall be valid for one complete year, starting from the date of allotment of the said contract.
03. The complete bidding process will be online.
04. The Financial bid of only qualifying bidders shall be opened online in the Office of the Executive Engineer M&HD Baramulla after evaluation of technical bid and decision thereof.
05. Bidder shall be penalized as per tender conditions if they withdraw their bid during the period of bid validity or make any modifications in the terms and conditions of the bid.
06. Bidders are advised not to make any change in BOQ (Bill of Quantities) contents. In no case they should attempt to create similar BOQ manually. The BOQ downloaded should be used for filling the rate below %age inclusive of all taxes and it should be saved with the same name as it contains.
07. The cost of tender documents is non-refundable and the tender shall in no case be accepted if submitted by any firm other than the purchaser.
08. Any tender found to have been submitted by the firm by furnishing false information to the department shall be cancelled and the firm shall be penalized as and when it comes to the notice of the Department even during the currency of the contract. The department reserves the right to debar /blacklist such firm(s).
09. Conditional tenders shall not be entertained.
10. Unbalanced Bid: In case bid of the lowest bidder is found unbalanced, the successful bidder shall have to produce additional performance security in shape of CDR/FDR/ Bank Guarantee within 07 days after opening of price bid as per the Circular directives of the J&K U.T Finance Department issued vide No. FD-Code/441/2021-22-158; Dated: - 08.08.2025 and relevant clauses of J&K (PWD) Engineering Manual 2020.
11. The tenders should be addressed to the Executive Engineer M&HD Baramulla.

Sd/-Executive Engineer
Mechanical & Hospitals Division
Baramulla

No: - M&HDB/TS/e-tender-104/4655-60 **Dated: - 24-02-2026**
DIPK No:-11291-25 **Dated 24-2-2026**

پانینی سے لے کر اے آئی کے پٹارے تک

دہلی میں مصنوعی ذہانت کا تاریخی سنگ میل اور قومی استعداد کی حکمت عملی

(پریس انفارمیشن بیورو آف انڈیا)

ازقلم: ہردیپ سنگھ پوری

جب پانینی نے بولی جانے والی زبان کی پیچیدگیوں کو ایک مختصر اور قابل حساب قواعد میں ڈھال دیا تو انہوں نے اس بات کو ثابت کیا کہ ذہانت اُس وقت سب سے زیادہ طاقتور ہوتی ہے جب اسے ایک منظم ڈھانچے میں ڈھالا جائے۔ نالندہ نے اس سوچ کو ادارہ جاتی بنایا، جہاں علم پر بحث، اس کا تحفظ اور سرحدوں کے پار اس کی ترسیل کے طریقے وضع کیے گئے۔ ہندوستان کا انڈیا اے آئی امپیکٹ سمٹ 2026 کی میزبانی کا فیصلہ بھی اسی تہذیبی جذبے سے جڑا ہے، کیونکہ ٹیکنالوجی کی اگلی چھلانگ ایسے نظاموں سے متعلق ہے جو بڑے پیمانے پر سیکھنے، سوچنے اور عمل کرنے سے متعلق ہے اور دنیا کے لیے ایسے مستقبل کا تصور نامناسب ہوگا جس میں صرف چند دارالحکومت یہ طے کریں کہ یہ نظام کیسے تشکیل پائے گا۔

گزشتہ ہفتے بھارت منڈپم میں منعقد ہونے والی یہ سمٹ کسی گلوبل ساؤتھ ملک کی میزبانی میں پہلا عالمی اے آئی اجلاس تھا اور اس پیمانے پر شرکت پہلے کبھی دیکھنے میں نہیں آئی: 20 سے زیادہ سربراہان مملکت، 60 وزراء، 100 سے زائد ممالک سے 500 سے زیادہ اے آئی رہنما اور دس موضوعاتی پویلینز میں 300 نمائش کنندگان شریک ہوئے۔ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں ہندوستان نے خود کا ایک منظم نظریہ پیش کیا: جو ڈیٹا پر خودمختاری، ڈیزائن کے ذریعے شمولیت اور پہلے سے طے شدہ جواب دہی پر مبنی ہے۔ ساتھ ہی عالمی سرمایہ کو دعوت دی کہ وہ انہی اصولوں پر یہاں سرمایہ کاری کرے۔

یہ تصور وزیر اعظم کیا یم اے این ایوی وژن میں سب سے واضح انداز میں نظر آتا ہے: اخلاقی حدود، جواب دہ حکمرانی، ڈیٹا پر خودمختاری تاکہ ذہانت کا خام مال اسی طرح نکالا نہ جائے جیسے ماضی میں اجناس نکالی جاتی تھیں، وسیع رسائی تاکہ فائدہ مدھیہ پردیش کے کسان تک پہنچے اور بنگلورو کے انجینئر تک بھی اور اس کی قانونی حیثیت بھی ایسی ہو کہ نافذ شدہ نظام جمہوری نگرانی کے سامنے جواب دہ رہے۔ اے آئی کو کھلا آسمان دینے مگر اختیار انسان کے ہاتھ میں رکھنے کی ان کی تجویز ایک حد متعین کرتی ہے جسے کئی ترقی یافتہ معیشتیں قائم کرنے سے ہچکچاتی رہی ہیں۔

یہ اصول اب دہلی اعلامیہ کے ذریعے کثیر جہتی اہمیت اختیار کر چکے ہیں، جسے سمٹ میں اپنایا گیا اور جسے گلوبل ساؤتھ کی جانب سے اے آئی حکمرانی کا پہلا بڑا خاکہ قرار دیا جارہا ہے: یہ ترقی پر مبنی نقطہ نظر اختیار کرتا ہے اور ٹیکنو۔ قانونی طریقہ کار پر مبنی ہے جو سخت پابندی کے بجائے لچکدار حدود کو ترجیح دیتا ہے۔ یہ عالمی تعاون کو تین ستونوں: لوگ، کرہ ارض اور ترقی کے گرد منظم کرتا ہے۔ بھارت جین جیسے آبادی پر مبنی حل، جو 22 ہندوستانی زبانوں کی حمایت کرتے ہیں، اس حقیقت کو تسلیم کرتے ہیں کہ دنیا کی اکثریت انگریزی میں کام نہیں کرتی۔ مجوزہ عالمی کمپیوٹ بینک، جو بھارت کے سبسڈی یافتہ جی پی یو رسائی ماڈل 65 روپے فی گھنٹہ پر مبنی ہے، دنیا بھر میں داخلے کی رکاوٹیں کم کرے گا اور اعلامیہ میں ڈیٹا پر خودمختاری پر زور اے آئی استحصالی رویے کو براہ راست چیلنج کرتا ہے: وہ رجحان جس میں ترقی پذیر ممالک کا ڈیٹا ماڈلز کی تربیت کے لیے استعمال کیا جاتا ہے اور پھر وہی ممالک اس کے استعمال کی قیمت ادا کرتے ہیں۔

اس فریم ورک کو ساکھ اس لیے حاصل ہے کیونکہ اس سے پہلے عمل درآمد کی ایک دہائی موجود ہے، جس پر حکومت اے آئی پروائٹ پیپر کے ذریعے نہیں بلکہ کسی بھی جمہوریت کے ذریعے شروع کیے گئے سب سے زیادہ حوصلہ مند ڈیجیٹل پبلک انفراسٹرکچر پروگرام کے ذریعے پہنچی ہے۔ یوپی آئی نے 2025 میں 228 بلین لین دین کی، جس کی مالیت تقریبا 3.4 ٹریلین امریکی ڈالر ہے، جو دنیا کے ریئل ٹائم ڈیجیٹل ادائیگی کے حجم کا تقریبا نصف ہے، یہ عالمی سطح پر ویزا کے عمل سے زیادہ ہے۔ جے اے ایم تثلیث نے 2015 سے فلاحی بچت میں 3.48 لاکھ کروڑ روپے سے زیادہ کی رقم فراہم کی ہے۔ کسی اور ملک نے اتنے وسیع پیمانے پر شناخت، ادائیگی اور حق استفادہ کی ترسیل ایک ہی پالیسی کے تحت نہیں کی اور یہی بنیاد ہے جس پر ہندوستان کے اے آئی لمحے کی تعمیر کھڑی ہے۔

اگر ڈیجیٹل پبلک انفراسٹرکچر کا مقصد ہر شہری کو ریاست سے جوڑنا تھا، تو اے آئی انفراسٹرکچر کا مقصد ہر شہری کو صلاحیت سے جوڑنا ہے اور یہاں اعداد و شمار ایک نمایاں فرق ظاہر کرتے ہیں: ہندوستان دنیا کے تقریباً 20 فیصد ڈیٹا پیدا کرتا ہے لیکن عالمی ڈیٹا سینٹر صلاحیت میں اس کا حصہ تقریباً 3 فیصد ہے۔ یہ فرق اب اسی جذبے کے ساتھ ختم کیا جارہا ہے جس نے یوپی آئی کو تیز، بڑے پیمانے پر اور خودمختار ڈیزائن کے ساتھ بنایا تھا۔

غور کریں کہ بھارت منڈپم میں ایک ہی ہفتے میں کیا بڑے اعلانات ہوئے:

مائیکروسافٹ: گلوبل ساؤتھ کے لئے 2030 تک 50 بلین ڈالر، جس میں 17.5 بلین ڈالر پہلے ہی ہندوستان کے لئے وقف ہیں۔ گوگل: امریکہ۔ انڈیا کنیکٹ پہل، جس کی بنیاد پانچ برسوں میں 15 بلین امریکی ڈالر رکھی گئی ہے۔ ایمیزون ویب سروسز: مہاراشٹر میں 8.3 بلین امریکی ڈالر۔ اڈانی گروپ 2035: تک قابل تجدید توانائی سے چلنے والے اے آئی ڈیٹا سینٹرز کے لیے 100 بلین امریکی ڈالر۔ یوٹا ڈیٹا سروسز: این ویڈیا کے بلیک ویل الٹرا چپس کا استعمال کرتے ہوئے ایشیا کے سب سے بڑے اے آئی کمپیوٹنگ مراکز میں سے ایک کے لیے 2 بلین امریکی ڈالر سے زیادہ۔ لارسن اینڈ ٹوبرو: ہندوستان کی سب سے بڑی گیگاواٹ پیمانے کی اے آئی فیکٹری بنانے کے لیے این ویڈیا کے ساتھ ایک مجوزہ منصوبہ۔ انڈیا اے آئی مشن کا قومی کمپیوٹ کلسٹر 38,000 جی پی یو کو عبور کر چکا ہے اور 58,000 تک پہنچ رہا ہے، جو عالمی لاگت کے تقریبا ایک تہائی حصے پر اسٹارٹ اپس کے لیے دستیاب ہے۔ حکومت کا اگلے دو برسوں میں اے آئی سے متعلق بنیادی ڈھانچے میں 200 بلین امریکی ڈالر کی سرمایہ کاری کا ہدف محض خواہش نہیں، بلکہ ایک ایسا عزم ہے جو عملی امکان بن چکا ہے۔

یہ یقینی بنانا کہ یہ سرمایہ کاری طویل مدتی ساختی فائدے میں تبدیل ہو، مالی سال 2026-27 کے مرکزی بجٹ کا مقصد ہے، جو عالمی کلاؤڈ سروسز کے لیے بھارتی ڈیٹا سینٹرز استعمال کرنے والی غیر ملکی کمپنیوں کے لیے 2047 تک ٹیکس چھوٹ بڑھاتا ہے اور اے آئی اور جدید مینوفیکچرنگ اسٹارٹ اپس کے لیے 1.1 ارب امریکی ڈالر کے وینچر کیپیٹل فنڈ کا وعدہ کرتا ہے۔ نیشنل کریٹیکل منرل مشن، جس کی مالیت 34,000 کروڑ روپے سے زائد ہے، لیتھیم، کوبالٹ اور نایاب معدنیات کا تحفظ کرتا ہے، جس پر اے آئی اور سیمی کنڈکٹر مینوفیکچرنگ منحصر ہے۔

یہ سب اس وقت تک معنی نہیں رکھتا جب تک یہ عوام تک نہ پہنچے۔ سمٹ کے پہلے دن، 2.5 لاکھ سے زائد طلبہ نے ذمہ دارانہ اختراع کے لیے اے آئی استعمال کرنے کا عہد کیا اور یہ تعداد گنیز ورلڈ ریکارڈز کی تصدیق کے لیے جمع کرائی گئی۔ ٹیئر 2 اور ٹیئر 3 شہروں میں تیس ڈیٹا اور اے آئی لیبارٹریاں فعال ہیں، جو 570 لیبارٹریوں کے منصوبہ بند نیٹ ورک کا پہلا سلسلہ ہے، جبکہ اے آئی کوش 7,500 سے زائد ڈیٹا سیٹس اور 273 ماڈلز کو مشترکہ عوامی انفراسٹرکچر کے طور پر فراہم کرتا ہے۔ جب یہ حکومت برسر اقتدار آئی، ہندوستان میں 16 آئی آئی ٹی تھے، آج ان کی تعداد 23 ہوگئی ہے۔ اوپن اے آئی کے سی ای او نے انکشاف کیا کہ ہندوستان چیٹ جی پی ٹی کا دوسرا سب سے بڑا بازار ہے، جہاں 100 ملین ہفتہ وار فعال صارفین ہیں۔ کھپت یہاں ہے اور پیداواری صلاحیت بھی تیزی سے بڑھ رہی ہے: سمٹ میں تین خودمختار اے آئی ماڈلز کا افتتاح کیا گیا، جن میں سروم اے آئی کا 105 بلین پیرامیٹرز والا بڑا لینگویج ماڈل، جو مکمل طور پر ہندوستانی کمپیوٹ پر تربیت یافتہ ہے اور بھارت جین کا پرم 2، ایک 17 بلین پیرامیٹرز والا کثیر لسانی ماڈل جو آئین میں درج تمام 22 زبانوں کی حمایت کرتا ہے۔ یہ ماڈلز غیر ملکی ماڈلز کی معمولی ترمیم نہیں ہیں؛ یہ مکمل طور پر خودمختار بنیادی ڈھانچے پر شروع سے تیار کیے گئے ہیں۔

اتنا ہی اہم یہ بھی ہے کہ شراکت داریوں کی ساخت اب کس طرح بنائی گئی ہے، کیونکہ یہ اب غیر ملکی ٹیکنالوجی کے لائسنسنگ کے بارے میں نہیں بلکہ خودمختار صلاحیت کی مشترکہ تعمیر کے بارے میں ہے۔ ٹاٹا گروپ کی اوپن اے آئی کے ساتھ اسٹریٹجک شراکت داری، جو اسٹارگیٹ پہل کے تحت 100 میگاواٹ کی اے آئی تیار ڈیٹا سینٹر صلاحیت سے شروع ہو کر ایک گیگاواٹ تک پہنچتی ہے، اس بات کی علامت ہے کہ بھارتی صنعت عالمی ذہانت میں صرف طلب کی جانب نہیں بلکہ فراہمی کی جانب بھی بڑھ رہی ہے۔ سمٹ کے دوران بھارت کی جانب سے پیکس سیلیکا اعلامیہ پر باقاعدہ دستخط اسے امریکہ کی قیادت میں اس اتحاد میں شامل کرتے ہیں جو اے آئی، سیمی کنڈکٹرز اور اہم معدنیات کی سپلائی چینز کو محفوظ بناتا ہے، جس میں جاپان، جنوبی کوریا، برطانیہ اور آسٹریلیا بھی شامل ہیں۔ اس کے ساتھ دستخط شدہ دوطرفہ ہندوستان۔امریکہ اے آئی مواقع پر شراکت داری دونوں ممالک کو اہم ٹیکنالوجیز میں اختراع پر مبنی نقطہ نظر اپنانے کا پابند بناتی ہے، جبکہ 2026 میں ہندوستان۔فرانس اختراعی سال ایک اور محور شامل کرتا ہے، جو مشترکہ ہنر سکھانے اور قابل پیمائش نتائج کے ارد گرد منظم ہے۔

وزیر اعظم مودی کی قیادت میں، گلوبل ساؤتھ کا پہلا ملک جس نے عالمی اے آئی سمٹ سیریز کی میزبانی کی، ممالک کو صرف بات چیت کے لیے جمع نہیں کیا بلکہ اس نے وہ شرائط واضح کیں جن پر یہ مسابقت کرے گا: دہلی اعلامیہ جو اے آئی حکمرانی کے قواعد کو نئے سرے سے وضع کرتا ہے، ڈیجیٹل انفراسٹرکچر جو دنیا کی تقریباً نصف ریئل ٹائم ادائیگیوں کو پروسیس کرتا ہے، سیکڑوں ارب ڈالر کی سرمایہ کاری کی پابندیاں، خودمختار ماڈلز جو شروع سے تیار کیے گئے ہیں اور اے آئی دور کے سپلائی چین سکیورٹی ڈھانچے میں شمولیت پر مبنی ہے۔ پانینی کا سبق کبھی بھی پیچیدہ نہیں تھا۔ ڈھانچہ ہی ذہانت ہے۔ ہندوستان وہ ڈھانچہ اب تعمیر کر رہا ہے۔

(مضمون نگار مرکزی وزیر برائے پیٹرولیم اور قدرتی گیس ہیں)

پران کشور

کشمیر کی تہذیبی روایت کا زندہ استعارہ

تحریر: گلفام بارجی

برصغیر کی تہذیبی تاریخ میں کچھ شخصیات ایسی ہوتی ہیں جو محض فنکار نہیں رہتیں بلکہ ایک عہد کی علامت بن جاتی ہیں۔ پران کشور کول بھی انہی نابغہ روزگار ہستیوں میں شمار ہوتے ہیں۔ نشریات، ادب، تھیٹر، فلم اور ٹیلی وژن غرض ہر میدان میں ان کی خدمات ایسی گہری اور ہمہ گیر ہیں کہ انہیں بجا طور پر کشمیر کی زندہ روایت کہا جاتا ہے۔ جنوری 2026 میں وہ اپنی عمر کے 101 برس مکمل کر چکے ہیں، مگر ذہنی تازگی اور فکری بالیدگی آج بھی ان کے وجود کا حصہ ہے۔ پران کشور کول 23 جنوری 1925 کو سری نگر کے قدیم محلہ حبہ کدل کے علاقہ ملہ پورہ میں پیدا ہوئے جہاں کی گلیوں، دریاؤ اور ثقافتی فضانے ان کے ذوقِ جمال کو جلا بخشی۔

ابتدائی تعلیم کے بعد انہوں نے ایس پی کالج سری نگر میں تعلیم حاصل کی اور بعد ازاں پنجاب یونیورسٹی "لاہور" سے گریجویشن مکمل کی۔ پران کشور کا اصلی نام پران ناتھ کول تھا مگر 1943 میں اپنے پہلے اسٹیج ڈرامے "نیلم" میں شرکت کے دوران ان کے استاد راجہ محمد مقبول نے ان کا نام بدل کر "پران کشور" رکھ دیا۔ بعد میں یہی نام آگے چل کر کشمیری ادب و ثقافت میں امر ہوگیا۔ سال 1948 میں جب ریڈیو کشمیر سرینگر کا قیام عمل میں آیا تو پران کشور کول اس کے ابتدائی ارکان میں شامل تھے۔ انہوں نے 37 برس تک بطور براڈ کاسٹر، پروڈیوسر اور ڈائریکٹر خدمات انجام دیں۔ ان کی آواز ریڈیو کشمیر سرینگر سے نشر ہونے والے پروگرام "وادی کی آواز" کی پہچان بنی اور اسی آواز کی بدولت پران کشور نے وادی کی آواز پروگرام کو آسمان کی بلندیوں تک پہنچایا اور لاکھوں سامعین کے دلوں میں گھر بنایا۔

ان کی پیشکش میں ایک خاص شائستگی، ثقافتی شعور اور فکری گہرائی ہوتی تھی جس نے ریڈیو کشمیر کو ترقی کے منازل طے کرنے میں مدد دی۔ سال 1978 میں وہ پہلے ہندوستانی بنے جنہیں اٹلی کے شہر میلان میں منعقد ہونے والے عالمی میڈیا ایوارڈ پرکس اٹالیہ (Prix Italia) کی بین الاقوامی جیوری کا رکن نامزد کیا گیا۔ یہ اعزاز نہ صرف ان کی ذاتی کامیابی تھا بلکہ کشمیری نشریات کے عالمی اعتراف کی علامت بھی تھا۔ پران کشور کول کو قومی سطح پر سب سے زیادہ شہرت ان کے تخلیق کردہ ٹیلی وژن سیریل گل گلشن گلفام سے ملی جو 1987 سے 1991 تک دوردرشن سے ٹیلی کاسٹ ہوا۔ اس سیریل کی کہانی کشمیری ہاؤس بوٹ کے ایک مالک اور اس کے خاندان کی زندگی کے گرد گھومتی ہے۔ اس میں کشمیر کی زبان، تہذیب، خاندانی رشتوں اور قدرتی حسن کو اس انداز سے پیش کیا گیا کہ پورا ہندوستان کشمیری ثقافت سے روشناس ہوا۔ حالانکہ اس دور میں ٹیلی ویژن کی تعداد بہت کم تھی لیکن اس مقبول عام سیریل نے لوگوں کو ٹیلی ویژن خریدنے پر مجبور کیا یہ سیریل آج بھی کلاسیکی حیثیت رکھتا ہے۔ پران کشور نے نثر نگاری میں بھی اپنا لوہا منوالیا اور ادبی دنیا کو ایک بیش بہا تحفے سے نوازا اور ساتھ ہی ساتھ یہ بھی واضح کردیا کہ پران کشور محض ایک براڈ کاسٹر یا فنکار ہی نہیں بلکہ کہنہ مشق ادیب بھی ہیں۔ ان کا ایک ناول "شین تہ وتہ پود "برف اور پگڈنڈی کشمیری نثر کا شاہکار سمجھا جاتا ہے۔ اس ناول میں پران کشور نے انسانی جذبات، فطرت کے استعارے اور سماجی کشمکش کو نہایت باریک بینی سے بیان کیا ہے۔ اسی تصنیف پر پران کشور کو سال 1989 میں ساہتیہ اکیڈمی ایوارڈ سے نوازا گیا۔ کشمیری سینما کی بنیاد ڈالتے ہوئے سال 1964 میں پران کشور نے پہلی کشمیری فیچر فلم "مائنز رات" کی ہدایت کاری اور اسکرین پلے تحریر کیا اور یہ فلم بھی ان کی زندگی پر اہم نقوش چھوڑ گئی۔ اس فلم کو سال 1965 میں صدر ہند کا سلور میڈل اعزاز حاصل ہوا۔ اسی طرح پران کشور فلم شاعر کشمیر مہجور سے بھی وابستہ رہے جو مہجور کی زندگی پر مبنی تھی۔ اس طرح انہوں نے کشمیری سنیما کی بنیاد رکھنے میں کلیدی کردار ادا کیا۔ پران کشور کول کی خدمات کے اعتراف میں انہیں متعدد قومی اعزازات سے نوازا گیا۔ سال 1989 میں انہیں ساہتیہ اکیڈمی اعزاز سے نوازا گیا جبکہ سال 2018 میں پران کشور کو ملک کے بڑے اعزاز پدم شری ایوارڈ سے نوازا گیا اور سال 2024 میں پران کشور کو ساہتیہ اکیڈمی فیلوشپ کے اعزاز سے نوازا گیا یہ اعزاز ساہتیہ اکیڈمی کا اعلیٰ ترین اعزاز مانا جاتا ہے۔ اس کے بغیر بھی سینکڑوں ایسے اعزازات ہیں جن کی یہاں پر تفصیل سے وضاحت کرنا ممکن نہیں پران کشور نے حاصل کئے ہیں اور حاصل کرنے کا سلسلہ ابھی بھی جاری ہے۔ سال 1965 میں صدر ہند کا سلور میڈل ساہتیہ اکیڈمی فیلوشپ پانے والے پران کشور دوسرے کشمیری ادیب ہیں اور یہ اعزاز پہلے صدر ہند کا سلور میڈل (1965) ساہتیہ اکادمی فیلوشپ پانے والے وہ دوسرے کشمیری ادیب ہیں۔ پہلے یہ اعزاز مرحوم رحمان راہی کو حاصل ہوا تھا۔ پران کشور آج کل ملک کے پونے (Pune) شہر میں اپنے خاندان کے ساتھ قیام پزیر ہیں۔ مارچ 2025 میں ان کی زندگی پر مبنی دستاویزی فلم "پدم شری پران کشور کول" کی نمائش میں انہوں نے شرکت کی۔ 101 برس کی عمر میں بھی ان کی گفتگو میں وہی شگفتگی اور بصیرت جھلکتی ہے جس نے نسلوں کو متاثر کیا۔ نتیجہ

پران کشور کول محض ایک ادیب یا براڈ کاسٹر نہیں، بلکہ کشمیر کی تہذیبی ہم آہنگی، فکری روایت اور تخلیقی تسلسل کے نمائندہ ہیں۔ انہوں نے ریڈیو کو آواز دی، ادب کو وقار بخشا، ٹیلی وژن کو شناخت دی اور فلم کو بنیاد فراہم کی۔

ان کی زندگی اس بات کی گواہ ہے کہ سچا فن وقت کی قید سے آزاد ہوتا ہے۔ وہ واقعی ایک زندہ روایت، ایک عہد کا استعارہ اور کشمیر کی ثقافتی روح کے امین ہیں۔

بیادگارِ مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری صاحب
روزنامہ آفاق سرینگر
Daily AFAAQ Srinagar
بدھوار ۲۵ فروری ۲۰۲۶ء بمطابق ۷ رمضان المبارک ۱۴۴۷ھ

اقوام زریں

توکل کی نشانی یہ ہے کہ مخلوق کو خدا سے کتنی ہی تکلیف پہنچے شکوہ شکایت نہ کرے (خواجہ غریب نوازؒ)

دو اہم تاریخی فیصلوں کا وسیع پیمانے پر خیر مقدم

آج مرکزی حکومت کی جانب سے جموں و کشمیر کے لئے دو نہایت اہم اور دور رس فیصلے کئے گئے ہیں، جو نہ صرف موجودہ ضروریات کو پورا کریں گے بلکہ آنے والے برسوں میں اس خطے کی معاشی، سیاحتی اور سماجی ترقی کی بنیاد بھی مضبوط کریں گے۔ پہلی منظوری سرینگر ہوائی اڈے کی توسیع اور اسے جدید ترین سہولیات سے آراستہ کرنے کے منصوبے کی ہے، جب کہ دوسرا فیصلہ وندے بھارت ریل سروس کو جموں تک توسیع دینے کا ہے، جو اس سے قبل کٹڑہ سے سری نگر کے درمیان محدود تھی۔

جموں و کشمیر کی سیاحتی صنعت کا بنیادی ستون اس کی رسائی اور بنیادی ڈھانچہ ہے۔ موجودہ دور میں ہوائی سفر سب سے تیز، محفوظ اور آسان ذریعہ سمجھا جاتا ہے، اس لئے سری نگر ایئرپورٹ کی توسیع، نئے ٹرمینلز، بہتر انفراسٹرکچر اور اضافی سہولیات کی منظوری یقیناً ایک قابلِ ستائش قدم ہے۔ اس منصوبے کے نتیجے میں مسافروں کی تعداد سنبھالنے کی صلاحیت بڑھے گی، بین الاقوامی سطح کی سہولیات میسر آئیں گی، سیاحتی سرگرمیوں میں اضافہ متوقع ہے، تجارت، بالخصوص ہینڈی کرافٹ اور سیب کی برآمدات کو نئی رفتار ملے گی۔

کٹڑہ سے سری نگر کے درمیان چلنے والی تیز رفتار وانڈے بھارت ایکسپریس پہلے ہی عام شہریوں، طلبہ، مریضوں اور تاجروں کے لئے نہایت کارآمد ثابت ہو رہی تھی۔ اب اس سروس کو جموں تک توسیع دینے کا فیصلہ ایک بڑا اور عملی قدم ہے، جو سفر کو مزید آسان، تیز اور کم خرچ بنائے گا۔ اس توسیع سے جموں، کٹڑہ اور کشمیر کے درمیان نقل و حمل میں نمایاں بہتری آئے گی، سیاحت کو ہمہ جہتی فروغ ملے گا، مقامی کاروباروں کو نئی مارکیٹیں حاصل ہوں گی

عام شہریوں، تاجروں، ٹرانسپورٹروں اور سیاحتی شعبے سے وابستہ افراد نے ان فیصلوں کا پُر جوش خیر مقدم کیا ہے۔ تجارت سے وابستہ حلقے اسے معاشی بحالی کی جانب اہم قدم قرار دیتے ہیں، جب کہ نوجوان طبقہ بہتر سفری سہولیات کو روزگار اور تعلیمی مواقع کے تناظر میں ایک مثبت پیش رفت سمجھ رہا ہے۔ مقامی لوگوں نے مرکزی حکومت کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ اقدامات دیرینہ مطالبات کی تکمیل ہیں اور مستقبل میں بھی ایسے عملی فیصلوں کی امید رکھی جارہی ہے۔

یہ دونوں فیصلے واضح طور پر اس حکومتی عزم کی ترجمانی کرتے ہیں کہ جموں و کشمیر کو ترقی، بنیادی ڈھانچے، سیاحت اور کنیکٹیویٹی کے میدان میں ملک کے دیگر خطوں کے برابر لایا جائے۔ سری نگر ایئرپورٹ کی توسیع اور وندے بھارت سروس کی توسیع نہ صرف ترقی کے دروازے کھولے گی بلکہ خطے کی مجموعی خوشحالی اور استحکام میں بھی بڑا کردار ادا کرے گی۔ جموں و کشمیر کی ترقی کا یہ سفر جاری رہنا چاہیے، تاکہ یہ خطہ امن، خوشحالی اور امکانات کا مرکز بن سکے۔

وزیر اعلیٰ نے گاندربل

پی ڈبلیو ڈی کے ذریعے عمل میں لایا جائے گا۔ اس منصوبے کے تحت شاندار انٹری گیٹ اور میونسپل گیسٹ ہاؤس کی تعمیر، ایم سی ٹرمنل عمارت کو سمارٹ لائبریری میں اَپ گریڈ کرنا، کھیل کے میدانوں اور کلب سہولیات کی ترقی اور گلیوں و راستوں کی مکمل بہتری بشمول کوبل سٹون اور ٹائلنگ کا کام شامل ہے تاکہ ٹاؤن کی جمالیات کو بڑھایا جا سکے۔ اس کے علاوہ سٹریٹ لائٹس اور کوڑا دان کی تنصیب، مارکیٹ کی ظاہری خوبصورتی، دیواروں پر نقش ونگار اور کلر کوڈنگ بھی منصوبے کا حصہ ہیں۔ انہوں نے بس اڈہ سے ضلع ہسپتال تک 750.78 لاکھ روپے کی لاگت سے سڑک منصوبے کا سنگ بنیاد بھی رکھا جس میں میرانی چوک کی توسیع شامل ہے جس کا مقصد ٹریفک کی بھیڑ کو کم کرنا اور رابطے کو بہتر بنانا ہے۔ اسی طرح وزیر اعلیٰ نے ڈسٹرکٹ ہسپتال گاندربل میں 840 لاکھ روپے کی لاگت سے نصب کی گئی سی ٹی سکین مشین کا افتتاح کیا جو محکمہ صحت و طبی تعلیم کے تحت ڈی ایچ ایس کے کے ذریعے فراہم کی گئی ہے جس سے مریضوں کو جدید تشخیصی سہولیات میسر آئیں گی۔ انہوں نے رکھ ہرن میں میونسپل کونسل گاندربل کے استعمال شدہ پانی کے انتظامی پروجیکٹ (ایس بی ایم 2.0) کے تحت 4.5 ایم ایل ڈی صلاحیت کے سیوریج ٹریٹمنٹ پلانٹ کا سنگِ بنیاد رکھا جس پر 1,999.20 لاکھ روپے لاگت آئے گی۔ یہ پروجیکٹ شہر میں صفائی کے معیار اور ماحولیاتی دیرپائی کو بہتر بنانے میں مددگار ثابت ہوگا۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ ڈاک بنگلہ گاندربل سے، جو خود حلقے کی نمائندگی کرتے ہیں، نے کئی اہم منصوبوں کا ای۔ افتتاح کیا۔ ان میں اَرپش نادر باغ میں 679.14 لاکھ روپے کی لاگت سے تعمیر شدہ واٹر سپلائی سکیم، بوورکنڈ میں 399 لاکھ روپے اور ہائسبل میں 130 لاکھ روپے کی واٹر سپلائی سکیمیں شامل ہیں جنہیں محکمہ جل شکتی اور جل جیون مشن کے تحت رورل واٹر سپلائی ڈویژن گاندربل نے مکمل کیا ہے۔ انہوں نے پی ڈبلیو ڈی کے تحت 1,288.40 لاکھ روپے کی لاگت سے مختلف سڑکوں کی تعمیر کے کاموں کا ای۔ سنگِ بنیاد بھی رکھا جبکہ محکمہ تعلیم کے تحت 902.69 لاکھ روپے کی لاگت سے ضلع کے سکولوں میں بنیادی ڈھانچے کی بہتری کے منصوبوں کا بھی آغاز کیا گیا۔ مزید برآں، وزیر اعلیٰ نے 302.11 لاکھ روپے کی لاگت سے ٹریا صفاپورہ کی اندرونی لنک سڑکوں کی اَپ گریڈیشن کے لئے ای۔ سنگ بنیاد رکھا جس میں لار گاندربل میں چیک بینگارو کی لنک سڑکیں بھی شامل ہیں اور 379.62 لاکھ روپے کی لاگت سے کوہستان کالونی کنال روڈز کی بہتری و اَپ گریڈیشن کے منصوبوں کا بھی ای۔ سنگ بنیاد رکھا جو سب پی ڈبلیو ڈی کے تحت عمل میں لائے جائیں گے۔ اس موقعہ پر انہوں نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ترقی کا اصل مقصد لوگوں کی روزمرہ زندگی میں ٹھوس اور نمایاں بہتری لانا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا، ''صحت، صفائی، سڑکوں، سکولوں اور پینے کے صاف پانی سے متعلق یہ منصوبے گاندربل کی ہمہ جہتی ترقی کے ہمارے عزم کی عکاسی کرتے ہیں۔ ہماری توجہ صرف اعلانات پر نہیں بلکہ بروقت تکمیل اور معیاری نتائج پر مرکوز ہے۔'' انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ شہری خوبصورتی، صاف پانی کی فراہمی، جدید طبی ڈھانچے اور بہتر سڑک رابطوں میں سرمایہ کاری نہ صرف عوامی خدمات کو مضبوط کرے گی بلکہ معاشی مواقع بھی پیدا کرے گی اور مجموعی معیار زندگی کو بلند کرے گی۔ اس موقعہ پر وزیر اعلیٰ نے مستفیدین میں مشن یوا کے 55 لاکھ روپے مالیت کے تقسیم نامے بھی تقسیم کئے۔ بعد میں انہوں نے ڈاک بنگلہ گاندربل میں ایک عوامی بات چیت کی اور انہوں نے وہاں ضلع کے مختلف علاقوں سے آئے لوگوں کے مطالبات اور شکایات سنیں۔ بھیکھ، صفاپورہ، منیگام، بٹوینہ، تونر، واکورہ، لار، شیرپتھری، بیگارا، ٹریڈرز فیڈریشن گاندربل، ہیلتھ ایمپلائز کنفیڈریشن گاندربل اور دیگر وفود نے پینے کے پانی کی فراہمی، لفٹ آبپاشی، سپورٹس انفراسٹرکچر کی اپ گریڈیشن، فائر سروس سٹیشن کے قیام اور سکولوں کی بہتری سمیت مختلف مسائل سے آگاہ کیا۔ دورے کے دوران وزیر برائے صحت و طبی تعلیم سکینہ ایتو، وزیر اعلیٰ کے مشیر ناصر اسلم وانی، ضلع ترقیاتی کمشنر گاندربل جتن کشور، ڈائریکٹر اربن لوکل باڈیز کشمیر قاضی سرور، سینئر سپرانٹنڈنٹ آف پولیس گاندربل خلیل پوسوال اور دیگر متعلقہ افسران وزیر اعلیٰ کے ہمراہ تھے۔ وزیر برائے جل شکتی جاوید احمد رانا نے سنگ بنیاد کی تقریب میں بذریعہ ورچوئل موڈ میں شرکت کی۔

نائب صدر رادھا کرشن

انتظامات انتہائی حساس نوعیت کے ہیں، کیونکہ یہ نائب صدر کا پہلا دورہ ہے اور کسی بھی سیکورٹی چیلنج کے امکان کو مکمل طور پر مسترد نہیں کیا جا سکتا۔ پولیس اور دیگر سیکورٹی ایجنسیوں کے مطابق وادی کے مختلف اضلاع میں بھی سیکورٹی کو الرٹ موڈ پر رکھا گیا ہے، جبکہ اہم تنصیبات، سرکاری عمارتوں اور شاہراہوں پر اضافی نفری تعینات کی گئی ہے۔ انٹیلی جنس نیٹ ورک کو مضبوط کرنے اور زمینی سطح پر اطلاعات جمع کرنے کا عمل تیز کر دیا گیا ہے تاکہ کسی بھی مشکوک سرگرمی کو بروقت روکا جا سکے۔ حکومتی ذرائع کے مطابق، سیکورٹی ادارے گزشتہ کئی دنوں سے وادی میں اچانک چیکنگ، سرچ آپریشنز، اور کسی بھی صورتحال میں فوری کارروائی کے لیے کوئیک ری ایکشن ٹیموں کی تعیناتی جیسے اقدامات پر مسلسل کام کر رہے ہیں۔ شہر بھر میں سی سی ٹی وی سرولنس کو بھی مکمل طور پر فعال کر دیا گیا ہے۔ واضح رہے کہ گزشتہ ہفتے آئی جی پی کشمیر وی کے بردی نے پولیس کنٹرول روم میں ایک اعلیٰ سطحی اجلاس کی صدارت کی تھی جس میں اس دورے کے حوالے سے پوری سیکورٹی میکانزم کا جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں تمام حساس علاقوں کی نشاندہی کی گئی اور متعلقہ افسران کو ہدایت دی گئی کہ ایس او پیز کی مکمل پابندی یقینی بنائی جائے۔ بردی نے اس بات پر زور دیا کہ شہری علاقوں میں رات اور دن کی پٹرولنگ میں اضافہ کیا جائے اور یونیورسٹی کے اطراف موجود حساس پوائنٹس پر نگرانی مزید سخت کی جائے۔ دریں اثنا، کشمیر یونیورسٹی میں 21 واں کنووکیشن ایک بڑے تعلیمی اور ادبی ایونٹ کی حیثیت اختیار کر چکا ہے۔ اس اہم تقریب میں 59,558 ڈگریاں تقسیم کی جائیں گی، جن میں 44,910 انڈر گریجویٹ، 13,545 پوسٹ گریجویٹ، 461 ایم ڈی/ایم ایس، 4 ایم سی ایچ، 18 ایم فل اور 620 پی ایچ ڈی ڈگریاں شامل ہیں۔ اس اعتبار سے یہ کشمیر یونیورسٹی کی تاریخ کے بڑے کنووکیشنز میں سے ایک ہے۔ نائب صدر سی پی رادھا کرشنن کنووکیشن میں چیف گیسٹ کے طور پر شرکت کریں گے، جہاں وہ اہم خطاب بھی کریں گے۔ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا، جو کشمیر یونیورسٹی کے چانسلر بھی ہیں، تقریب کی صدارت کریں گے جبکہ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ بطور گیسٹ آف آنر اس میں شرکت کریں گے۔ ادھر نائب صدر ہند سی پی رادھا کرشنن کے مجوزہ دورے کشمیر کے پیش نظر ٹریفک پولیس سری نگر نے 26 فروری کے لیے ایک جامع ٹریفک ایڈوائزری جاری کرتے ہوئے شہر کے متعدد اہم راستوں پر عارضی پابندیوں اور ٹریفک کی ازسرنو ترتیب کا اعلان کیا ہے۔ ایڈوائزری کے مطابق بڈیاری چوک اور گپکار کے راستے نشاط، شالیمار، ہارون اور ملحقہ علاقوں کی طرف کسی بھی گاڑی کو چلنے کی اجازت نہیں ہوگی۔ اسی طرح رام منشی باغ سے گرینڈ پیلس کی جانب ٹریفک مکمل طور پر بند رہے گا اور گاڑیوں کو ڈل گیٹ، سنگرمال اور اخوان چوک کی طرف موڑ دیا جائے گا۔ حکام نے واضح کیا کہ ڈل گیٹ سے خانیار، رعناواری، سید کدل اور حضرت بل تک جانے والا پورا روٹ مکمل طور پر بند رہے گا اور اس دوران کسی بھی قسم کی گاڑی کو آنے جانے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ نشاط، شالیمار، ہارون، گاندربل اور قریبی علاقوں سے لال چوک کا سفر کرنے والے مسافروں کو برزہامہ راستہ استعمال کرنے کا مشورہ دیا گیا ہے، جو چندپورہ، تیل بل، ڈکورہ، مل باغ، الٰہی باغ اور 90 فٹ روڈ سے گزرتا ہے۔ اسی روٹ کو واپسی کے لیے بھی استعمال کرنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ ڈل گیٹ، لال چوک اور ملحقہ علاقوں سے نشاط، شالیمار اور ہارون جانے والے مسافروں کے لیے سنگرمال، اخوان چوک، نوہٹہ، 90 فٹ اور مل باغ روڈ استعمال کرنے کی ہدایت ہے۔ ایئرپورٹ جانے والے مسافروں کے لیے بھی مخصوص روٹ جاری کیا گیا ہے۔ نائب صدر کی آمد کے دوران ہارون، نشاط اور شالیمار سے ہوائی اڈے کی طرف جانے والی گاڑیوں کو برزہامہ۔ چندپورہ۔ تیل بل۔ ڈکورہ۔ مل باغ۔ الٰہی باغ 90۔ فٹ روڈ کے ذریعے سفر کرنے کی اجازت ہوگی۔ اسی طرح پانتھ چوک اور پاندریٹھن سے آرامباغ کی طرف جانے والی گاڑیوں کو پیکس، نوگام اور بائی پاس روٹ اختیار کرنے کا حکم جاری کیا گیا ہے۔ ٹریفک پولیس نے کہا کہ طبی ایمرجنسی کے معاملات میں جانچ کے بعد فوری سہولت فراہم کی جائے گی۔ عوام کسی بھی مدد کے لیے ٹریفک پولیس کنٹرول روم سری نگر کے ہیلپ لائن نمبر 103 پر رابطہ قائم کر سکتے ہیں۔

مودی کا کل سے

بات چیت کریں گے۔ دونوں رہنما علاقائی اور عالمی اہمیت کے حامل مسائل پر بھی خیالات کا تبادلہ کریں گے۔ وزیر اعظم مودی اسرائیل کے صدر ہرزوگ سے بھی رسمی ملاقات کریں گے۔ یہ دورہ دونوں ممالک کے درمیان گہرے اور طویل مدتی اسٹریٹجک تعلقات کی توثیق کرے گا اور مشترکہ چیلنجوں کا جائزہ لینے کے ساتھ ساتھ دو طاقتور جمہوریتوں کے درمیان مضبوط اور دور اندیش شراکت داری کو آگے بڑھانے کا موقع فراہم کرے گا۔

نجی اسکولوں کی

قانون کے خصوصی سیکریٹری آشیش گپتا، اور ایف ایف آر سی کے ڈپٹی لیگل ریمیمبر نسر فردوس پرے شامل ہوں۔ حکم نامے کے مطابق کمیٹی کو یہ اختیار بھی دیا گیا ہے کہ وہ ضرورت پڑنے پر ماہرین کی خدمات حاصل کرے اور ایسے سرکاری اہلکاروں کی مدد بھی لے جنہیں ٹرانسپورٹ کرایوں سے متعلق درکار معلومات اور مہارت حاصل ہو۔ کمیٹی اپنے اجلاسوں اور کارروائیوں کے لیے مناسب طریقہ کار اپنا سکتی ہے اور اسے پابند کیا گیا ہے کہ وہ اپنے مشاہدات اور سفارشات پر مشتمل رپورٹ حکم نامے کے اجرا سے ایک ماہ کے اندر حکومت کو پیش کرے۔

کابینہ نے سرینگر

لیے ملٹی لیول کار پارکنگ کی سہولت کی تعمیر بھی شامل ہوگی۔ آرکیٹیکچرل طور پر نیا ٹرمنل جدید ڈیزائن اور کشمیر کے بھرپور ثقافتی ورثے کے ہم آہنگ امتزاج کی عکاسی کرے گا، جس میں روایتی عناصر جیسے پیچیدہ لکڑی کے کام اور مقامی طور پر متاثر کاریگری کو شامل کیا جائے گا جبکہ ہموار مسافروں کی پروسیسنگ ایریاز، کشادہ لاؤنجز، اور جدید سیکورٹی اور چیک ان سہولیات کے ذریعے آپریشنل کارکردگی کو برقرار رکھا جائے گا۔ پائیداری ترقی کی بنیاد بھی ہوتی ہے، جس میں ایڈوانس واٹر ہارویسٹنگ سسٹم، توانائی کی کھپت کو کم کرنے کے لیے زیادہ سے زیادہ قدرتی روشنی اور کاربن فوٹ پرنٹ کو کم کرنے کے لیے مقامی طور پر ماحول دوست مواد کا استعمال جیسی خصوصیات شامل ہیں۔ اس پروجیکٹ کا ہدف ایک باوقار ''5- اسٹار'' گریہا'' درجہ بندی حاصل کرنا ہے۔ انفراسٹرکچر کو بڑھانے کے علاوہ اس پروجیکٹ سے ڈل جھیل، شنکراچاریہ مندر، اور مغل باغات سمیت مشہور پرکشش مقامات سے رابطے کو بہتر بنا کر سیاحت اور اقتصادی ترقی کو نمایاں طور پر فروغ دینے کی امید ہے، اس طرح روزگار کے مواقع پیدا ہوں گے، سرمایہ کاری کی حوصلہ افزائی ہوگی اور سرینگر کی پوزیشن کو ایک اہم سیاحتی اور اقتصادی ترقی کے طور پر تقویت ملے گی۔ اس طرح سول انکلیو کی ترقی عالمی معیار کے بنیادی ڈھانچے کی فراہمی، مسافروں کے لیے بہتر سہولیات اور بہتر کنیکٹی وٹی کی پیشکش کی جانب ایک تبدیلی کے قدم کی نمائندگی کرتی ہے، جبکہ دنیا کے سامنے کشمیر کی ثقافتی اور قدرتی شان کو ظاہر کرتی ہے۔ ادھر وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے منگل کو سری نگر بین الاقوامی ہوائی اڈے پر سول انکلیو کی ترقی کے لئے کابینہ کی منظوری کا خیر مقدم کیا، اور اسے جموں و کشمیر کے لئے ایک تاریخی قدم قرار دیا۔ X پر ایک پوسٹ میں، راجناتھ سنگھ نے کہا'': ''وزیر اعظم نریندر مودی کی بنیادی ڈھانچے کی زیر قیادت ترقی پر غیر متزلزل توجہ خواہشات کو حقیقت میں بدل رہی ہے۔ سری نگر بین الاقوامی ہوائی اڈے پر سول انکلیو کی بڑی توسیع کے لیے کابینہ کی منظوری جموں اور کشمیر کے لیے ایک اہم قدم ہے۔ انہوں نے مزید کہا، جموں و کشمیر کے لیے رابطے، اعتماد اور ترقی کے ایک نئے دور کی شروعات کرنے کے لیے وزیر اعظم مودی کی ان کی دور اندیش قیادت کے لیے شکر گزار ہوں۔ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے منصوبے پر وزیر اعظم نریندر مودی کا شکریہ ادا کیا۔ X پر ایک پوسٹ میں لیفٹیننٹ گورنر نے کہا ہے سے ایک نئے ہوابازی کے دور کا آغاز ہوگا۔ میں سری نگر بین الاقوامی ہوائی اڈے پر سول انکلیو کی بڑی توسیع کے لیے وزیر اعظم جناب نریندر مودی جی کا شکر گزار ہوں یہ منصوبہ 10 ملین مسافروں کی سالانہ صلاحیت کو یقینی بنانے کے لیے اور زیادہ سے زیادہ ملازمتوں کو یقینی بنائے گی۔ سری نگر کا انکلیو وادی کے معاشی مستقبل کو اپ گریڈ کرے گا اور عزت مآب وزیر اعظم جناب نریندر مودی جی کی قیادت میں جموں ایئرپورٹ کا نیا ٹرمینل اس سال کے آخر تک مکمل ہونے کے لیے تیار ہے اور اس کے بعد اس شہر میں جدید ترین انفراسٹرکچر مزید ترقی کرے گا۔

اسمبلی سیشن

شامل ہے جنہیں باضابطہ قرعہ اندازی کے بعد بحث کے لیے منتخب کیا گیا ہے۔ قرارداد میں کہا گیا ہے: ''یہ ایوان سفارش کرتا ہے کہ حکومت ہند کو ترغیب دی جائے کہ وہ یونین ٹریٹری حکومت اور متعلقہ اسٹیک ہولڈرز سے مشاورت کے بعد جموں و کشمیر میں این ایچ پی سی کے زیر عمل پن بجلی منصوبوں کے آپریشنل کنٹرول یا ملکیتی حقوق مرحلہ وار اور باہمی رضامندی کی بنیاد پر یونین حکومت کو منتقل کرنے پر غور کرے، تاکہ آئینی دفعات اور بین الحکومتی انتظامات کے مطابق عمل ہو سکے۔'' اگرچہ قرارداد کا متن نسبتاً نرم رکھا گیا ہے، لیکن اس کی سیاسی و معاشی اہمیت کے سبب یہ بجٹ سیشن کے دوسرے مرحلے میں نمایاں بحث کا موضوع بنے جا رہی ہے۔ جموں و کشمیر کی علاقائی سیاسی جماعتیں برسوں سے پن بجلی منصوبوں کی واپسی کا مطالبہ کرتی رہی ہیں۔ تاہم اب تک کوئی ٹھوس پیش رفت نہیں ہو سکی۔ 2015 سال کے پی ڈی پی۔ بی جے پی اتحاد کے ایجنڈا آف الائنس میں بھی یہ وعدہ شامل تھا کہ حکومت ہند سے ڈول ہستی اور اوڑی بجلی منصوبوں کی منتقلی کے امکانات تلاش کیے جائیں گے، جیسا کہ رنگناتھن کمیٹی اور راؤنڈ ٹیبل رپورٹوں میں سفارش کی گئی تھی۔ اسی طرح نیشنل کانفرنس نے بھی 2024 کے اسمبلی انتخابات کے منشور میں واضح طور پر کہا تھا کہ مرکزی حکومت پر زور دیا جائے گا کہ وہ رنگناراجن کمیٹی کی سفارشات پر پوری طرح عمل کرے اور باقی تمام پن بجلی منصوبے جموں و کشمیر کو منتقل کیے جائیں۔ ماہرین کے مطابق جموں و کشمیر میں پن بجلی کے وسیع وسائل ہیں، جن کی مکمل واپسی سے نہ صرف مقامی آمدنی میں اضافہ ہوگا بلکہ خطے کی توانائی خود کفالت کی جانب بھی پیش رفت ممکن ہوگی۔ اسی لیے اس قرارداد کو آنے والے اجلاس میں ایک اہم سیاسی اور معاشی سنگ میل کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔ بجٹ سیشن کے دوسرے مرحلے کے دوران اس پر ہونے والی بحث پر ریاستی عوام اور تمام سیاسی جماعتوں کی نظریں مرکوز رہیں گی۔

ریل رابطے میں

قرار دیا ہے۔ کشمیر یونیورسٹی کے ایک طالب علم بلال احمد، جو اکثر جموں سفر کرتا ہے، نے خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا: ''ہمیں ہمیشہ گھنٹوں کا انتظار اور بسوں کی تھکا دینے والی مسافت جھیلنی پڑتی تھی۔ براہ راست ٹرین ہمارے لیے واقعی راحت ہے۔ تیز بھی، آرام دہ بھی، اور محفوظ بھی۔'' اسی طرح بارہمولہ کے ایک تاجر محمد شفیع نے کہا: ''کاروبار کے لیے ہمیں ہر دوسرے ہفتے جموں جانا ہوتا ہے۔ براہ راست ٹرین سے وقت بھی بچے گا اور سامان کے ساتھ سفر کرنا بھی آسان ہو جائے گا۔'' جموں میں رہنے والی نرگس عباسی، جن کا خاندان سری نگر میں ہے، نے اسے 'دلوں کو جوڑنے والی پیش رفت' قرار دیا۔ ''سفر مختصر ہو جائے گا، ملاقاتیں بڑھیں گی، اور گھر آنا جانا بہت سہل ہو جائے گا۔'' ماہرین کے مطابق وندے بھارت کی یہ توسیع جموں و کشمیر میں ریل رابطے کے بڑے منصوبے یو ایس بی آر ایل پروجیکٹ کی پیش رفت سے بھی جڑی ہوئی ہے، جس کے بعد پوری وادی کو ملک کے باقی ریلوے نیٹ ورک سے براہ راست منسلک ہونا ہے۔ ریلوے حکام نے امید ظاہر کی ہے کہ یکم مارچ سے شروع ہونے والی یہ نئی براہ راست سروس نہ صرف عام مسافروں بلکہ سیاحوں کے لیے بھی نئی سہولت ثابت ہوگی اور خطے میں نقل وحمل کا معیار بہتر بنائے گی۔

بچھواڑہ میں

تھا۔ انہوں نے بتایا کہ یہ واقعہ صبح کے قریب پیش آیا۔ ادھر پولیس کے ایک سینئر آفیسر نے اسکی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ معاملہ کی نسبت کیس درج کر کے تحقیقات شروع کر دی گئی ہے۔

وائٹ نائٹ کور

(ڈیلٹا) کے جنرل آفیسر کمانڈنگ میجر جنرل اے پی ایس بال بھی ان کے ہمراہ تھے۔ فوج کی وائٹ نائٹ کور نے اپنے 'ایکس' ہینڈل پر ایک پوسٹ میں کہا: 'وائٹ نائٹ کور کے جی او سی نے سی آئی ایف (ڈی) کے جی او سی کے ہمراہ ضلع کشتواڑ کے مختلف مقامات کا دورہ کیا اور اندرونی علاقوں میں جاری انسداد دہشت گردی کی کارروائیوں کا جائزہ لیا'۔ انہوں نے کہا: 'دورے کے دوران فوجی کمانڈر نے جوانوں کی بروقت، درست اور انٹلی جنس کی بنیاد پر کی گئی کارروائیوں کو سراہا جن کے نتیجے میں پاکستان کی سرپرستی میں سرگرم جیش محمد سے وابستہ اعلیٰ کمانڈر سمیت تین دہشت گرد ہلاک کیے گئے'۔ پوسٹ میں کہا گیا: 'اندرونی علاقوں میں مسلسل سرگرم وائٹ نائٹ کور کے جوان عزم و استقلال کے ساتھ اپنے فرائض انجام دے رہے ہیں، وہ اپنی کارروائیوں میں درستگی، تعاقب میں مستقل مزاجی اور قوم کے تحفظ کے عہد پر غیر متزلزل قائم ہیں'۔ انہوں نے کہا کہ جوان ہر حال میں ملک کی سلامتی کو یقینی بنانے کے لئے پرعزم ہیں۔

پبلک سروس گارنٹی

کے باوجود مختلف سرکاری محکموں میں اس قانون پر سنجیدگی کے ساتھ عمل نہیں کیا جا رہا۔ وہیں حکومت کی جانب سے بار بار ہدایات جاری ہونے کے باوجود کئی محکمے قانون کے نفاذ سے متعلق بنیادی ریکارڈ تک محفوظ نہیں رکھتے۔ درخواست گزار نے اپنی عرضی کو مضبوط بنانے کے لیے آر ٹی آئی سے حاصل کی گئی معلومات کو عدالت کے سامنے پیش کیا۔ آر ٹی آئی یعنی حق اطلاع قانون، ان دستاویز سے یہ انکشاف ہوا ہے کہ جموں و کشمیر کے محکمہ داخلہ، ریونیو اور ٹرانسپورٹ سمیت متعدد اداروں کے پاس نہ تو معائنوں اور نہ آگاہی پروگرامز اور نہ ہی تاخیر پر عائد جرمانوں کا کوئی باقاعدہ ریکارڈ موجود ہے۔ جموں و کشمیر اور لداخ کی ہائی کورٹ نے یہ بھی نوٹ کیا کہ جنرل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ نے آر ٹی آئی درخواستوں کے جواب میں اعتراف کیا کہ ترجیحی پروگرامز، عوام کے لیے شروع کیے گئے آگاہی مہمات اور لازمی معائنوں پر ہوئے اخراجات سے متعلق بھی کوئی تفصیلی ریکارڈ دستیاب نہیں ہے۔ دائر عرضی میں یہ الزام بھی عائد کیا گیا ہے کہ سال 2012 میں قائم کیے گئے پبلک سروس مینجمنٹ سیل اپنے قانونی فرائض ادا کرنے میں ناکام رہا ہے۔ اس سیل کو قانون کے نفاذ کی نگرانی کی ذمہ داری سونپی گئی تھی۔ دلائل سننے کے بعد عدالت عالیہ نے فریقین کو نوٹس جاری کرتے ہوئے جموں و کشمیر حکومت کو جواب داخل کرنے کیلئے مہلت دی ہے اور کیس کی آئندہ سماعت 4 مارچ کو مقرر کر دی ہے۔ ڈپٹی ایڈووکیٹ جنرل حکیم امان علی نیوٹی انتظامیہ کی جانب سے نوٹس قبول کیا اور ہدایات حاصل کرنے اور جواب داخل کرنے کے لیے وقت مانگا۔ جموں کشمیر پبلک سروس گارنٹی ایکٹ سنہ 2012 میں اس وقت کی حکومت کے دور میں نافذ کیا گیا تھا، جس کا مقصد بھی شہریوں کو سرکاری خدمات خاص کر سرٹیفکیٹس، اجازت نامے اور دیگر سرکاری دستاویزات مقررہ مدت کے اندر فراہم کرنا تھا۔ قانون میں تاخیر کے ذمہ دار اہلکاروں پر جرمانے کی شق بھی اس ایکٹ میں شامل کی گئی ہے۔ عدالت عالیہ کی جانب سے عرضی قابل سماعت قرار دیے جانے کے بعد مختلف سول سوسائٹی تنظیموں نے مشترکہ بیان جاری کرتے ہوئے عدالتی احکامات کو خوش آئند قرار دیا۔ بیان پر جموں کشمیر آر ٹی آئی موومنٹ، سول سوسائٹی فار جسٹس اینڈ ڈیولپمنٹ، فارسٹ رائٹس کولیشن، گجر بکروال یوتھ ویلفیئر کانفرنس اور ہمالین پاسٹورال فاؤنڈیشن سمیت کئی تنظیموں کے دستخط تھے۔

ایران میں زیر تعلیم

کہا، 'وزارت خارجہ نے مشورہ کسی وجہ سے دیا ہے۔ یہ بلاوجہ نہیں ہے۔' اسی دوران وزیر اعلیٰ نے پنجاب کی سی ٹی یونیورسٹی میں زیر تعلیم کشمیری طلبہ کے ساتھ مبینہ ہراسانی اور بے دخلی کی دھمکیوں سے متعلق میڈیا رپورٹس پر بھی سخت ردعمل ظاہر کیا۔ انہوں نے کہا کہ وہ معاملہ پنجاب کے وزیر اعلیٰ کے ساتھ اٹھائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ پنجاب حکومت ہمیشہ جموں و کشمیر کے ساتھ کھڑی رہی ہے۔ مجھے یقین ہے کہ یہ یونیورسٹی کا اپنا مسئلہ ہوگا، ریاستی حکومت اس کی اجازت نہیں دے گی۔ کسی بھی کشمیری طالب علم کو مشکل کا سامنا ہے تو اسے فوری طور پر حل کیا جائے گا۔ دریں اثنا، وزیر اعلیٰ نے منگل کے روز گاندربل میں 84.41 کروڑ روپے کی خطیر رقم سے متعلق مختلف ترقیاتی منصوبوں کا افتتاح اور سنگ بنیاد رکھا۔ ان منصوبوں میں 7.70 کروڑ روپے سے گاندربل قصبے کی خوبصورتی و ترقی، 7.50 کروڑ روپے سے سڑک کی توسیع، 8.40 کروڑ روپے کی لاگت سے ضلع اسپتال میں سی ٹی اسکین مشین کی تنصیب اور متعدد آبی سپلائی اسکیمیں شامل ہیں، جن سے وسطی کشمیر میں صحت، صفائی، پینے کے پانی، سڑک رابطے اور شہری ڈھانچے کو خاصی تقویت ملے گی۔ وزیر اعلیٰ نے اپنے حلقہ انتخاب میں جاری ان منصوبوں کو لوگوں کی دیرینہ ضروریات سے جوڑتے ہوئے یقین دلایا کہ حکومت بنیادی سہولیات کی فراہمی کو اولین ترجیح دے رہی ہے۔

مصنوعی برف نہیں

نے گزشتہ ڈیڑھ برس کے دوران سرسبز جنگلات اور قدرتی ورثے کے تحفظ کے لیے کوئی سنجیدہ قدم نہیں اٹھایا۔ ان کے مطابق درخت بے تحاشا کاٹے جا رہے ہیں جبکہ کھوئی ہوئی سبزہ کاری کی بحالی کے لیے کوئی مربوط کوششیں نظر نہیں آتیں۔ انہوں نے کہا کہ 'موجودہ حکومت مصنوعی برف اور مصنوعی کوہ لنگ کی بات تو کرتی ہے، مگر قدرتی جنگلاتی تحفظ، درختوں کی افزائش اور ماحولیاتی استحکام کے لیے کوئی عملی روڈ میپ پیش نہیں کرتی۔ یہ نہ صرف کھیلوں کے ماحولیاتی ڈھانچے، بلکہ حساس ہمالیائی نظام کے لیے بھی نقصان دہ ہے۔' ڈاکٹر جسر وتیا نے الزام لگایا کہ غیر منظم شہری پھیلاؤ، بے قابو تعمیرات، سڑکوں کی کشادگی، باغاتی اراضی کی تیزی سے کمی اور دلدلی علاقوں کی بربادی کشمیر کے موسمیاتی توازن کو بری طرح متاثر کر رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ حکومت کی ترجیحات ماحولیات سے زیادہ تشہیری مہمات پر مرکوز دکھائی دیتی ہیں۔ ان کے مطابق 2019 سے 2023 کے درمیان جنگلاتی ڈھانچے میں بہتری دیکھنے کو ملی تھی اور تاریخی فور چنار کی بحالی بھی اسی عرصے میں ممکن ہوئی، لیکن 'موجودہ نیشنل کانفرنس حکومت نے دوبارہ جنگلاتی کٹائی، ویٹ لینڈز کی بربادی اور غیر ضروری تعمیرات کو بڑھاوا دیا ہے، جس کے نتائج مستقبل میں شدید ہیٹ ویوز، کم برفباری، سیاحت اور باغبانی کے زوال کی صورت میں نکل سکتے ہیں۔' بی جے پی ترجمان الطاف ٹھاکر نے کہا کہ درجہ حرارت میں غیر معمولی اضافہ معاشی سرگرمیوں کو بھی متاثر کر رہا ہے۔ 'برفباری میں بے قاعدگی اور گرمی میں اضافہ سیب کے باغات اور سیاحتی صنعت کے لیے نقصان دہ ثابت ہو رہا ہے۔ حکومت نہ کوئی واضح کلائمیٹ پالیسی سے پائی ہے اور نہ ہی شہری منصوبہ بندی کا کوئی شفاف خاکہ موجود ہے۔' منظور بٹ نے سری نگر سمیت مختلف شہری علاقوں میں تیز رفتار اربنائزیشن اور درختوں کے بے تحاشا کٹاؤ کو سنگین خطرہ قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ بغیر ماحولیاتی احتیاط کے بڑھتی تعمیرات شہر میں 'اربن ہیٹ ایفیکٹ' کو کئی گنا بڑھا رہی ہیں، جس کے سنگین موسمی اثرات سامنے آنا شروع ہو چکے ہیں۔ ڈاکٹر جسر وتیا نے وادی بھر میں بڑے پیمانے پر عوامی شمولیت کے ساتھ سبز کشمیر مہم شروع کرنے کی اپیل بھی کی۔ انہوں نے تجویز پیش کی کہ عید کے موقع پر ہر بچے کو ایدی کے طور پر چنار کا پودا دیا جائے تاکہ انہیں ماحول دوست رویوں کی ترغیب ملے اور کشمیر کی شناخت رکھنے والے اس عظیم الشان درخت کی افزائش دوبارہ ممکن ہو سکے۔ بی جے پی رہنماؤں نے حکومت سے جنگلات کی بحالی، دلدلی علاقوں کے احیا، تعمیراتی منصوبوں کا سخت ماحولیاتی آڈٹ اور ایک ٹائم باؤنڈ شجرکاری پروگرام کے آغاز کا مطالبہ کیا۔ ان کا کہنا تھا کہ اگر بروقت قدم نہ اٹھایا گیا تو کشمیر مستقبل قریب میں ناقابل تلافی موسمیاتی تباہی کی طرف بڑھ سکتا ہے۔

اساتذہ کے لئے

محکمہ داخلہ اور دیگر متعلقہ اداروں کے ساتھ ہم آہنگی قائم کی جائے۔ جے کے بوس کو ہدایت دے دی گئی ہے کہ نصاب اور امتحانی معیار کو نیشنل کونسل فار ٹیچرس ایجوکیشن (این سی ٹی ای) کے رہنما خطوط سے ہم آہنگ رکھا جائے۔ تاہم جموں و کشمیر کے نصابی ڈھانچے کے مطابق معمولی ترمیم کی جا سکتی ہیں۔ آن لائن امتحانی فارم این آئی سی کے تیار کردہ سافٹ ویئر ماڈیول کے ذریعے وصول کئے جائیں گے جو جے کے بوس کی ویب سائٹ سے منسلک ہوگا۔ امتحانی مراکز ضلع ہیڈکوارٹرز یا دونوں دارالحکومتوں سرینگر اور جموں میں قائم کئے جائیں گے۔ نگرانی عملہ محکمہ اسکولی تعلیم کے پلس 2 لیکچرارز اور محکمہ اعلیٰ تعلیم کے اسسٹنٹ پروفیسرز پر مشتمل ہوگا جبکہ سیکورٹی اقدامات میں گزیٹیڈ افسران بطور مبصر مجسٹریز پولیس معاونت اور بی این ایس ایس کی دفعہ 163 کے تحت پابندیاں شامل ہوں گی۔ حکم کے مطابق امتحانی عمل آئندہ دو برس کے اندر مکمل کیا جائے گا، جیسا کہ سپریم کورٹ آف انڈیا کی ہدایت ہے۔ سپریم کورٹ کے جسٹس دیپانکر دتہ اور جسٹس منموہن پر مشتمل بنچ نے ستمبر 2025 میں متعدد سول اپیلوں کی سماعت کے دوران فیصلہ سنایا تھا، جن میں انجمن اشاعت تعلیم ٹرسٹ بمقابلہ مہاراشٹرا اور دیگر کے خلاف بھی شامل ہیں۔ عدالت نے قرار دیا کہ ٹی ای ٹی 29 جولائی 2011 کو لازمی قرار دیے جانے کے بعد تقرری پانے والے اساتذہ کے لیے امتحان پاس کرنا ضروری ہے۔ جن اساتذہ کی ریٹائرمنٹ میں پانچ سال سے کم مدت باقی ہے وہ امتحان دیے بغیر سروس جاری رکھ سکتے ہیں، تاہم ترقی کے لیے ٹی ای ٹی پاس کرنا لازمی ہوگا۔ جن اساتذہ کی ریٹائرمنٹ میں پانچ سال سے زیادہ مدت باقی ہے انہیں دو سال کے اندر ٹی ای ٹی پاس کرنا ہوگا، بصورت دیگر انہیں لازمی ریٹائرمنٹ یا ملازمت سے برطرفی کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے، البتہ ریٹائرمنٹ فوائد ادا کیے جائیں گے۔ ایس ای ڈی نے واضح کیا ہے کہ نئی تقرری کے خواہشمند امیدواروں کے لیے بھی جماعت اول تا ہشتم کی ملازمتوں کے لیے درخواست دینے سے قبل ٹی ای ٹی پاس کرنا لازمی ہوگا۔

ڈی جی پی نے

نارتھ کشمیر رینج شری مقصود الزماں۔ میٹنگ کے دوران، ایس ایس پی سوپور شری افتخار طالب جے کے پی ایس نے موجودہ سیکورٹی ماحول، انسداد دہشت گردی کے اقدامات، انسداد منشیات کی کارروائیوں، اور ضلع میں امن و امان کے مجموعی انتظامات کے بارے میں تفصیلی بریفنگ پیش کی۔ ڈی جی پی نے آپریشنل حکمت عملیوں، انٹیلی جنس گرڈ، علاقے کے تسلط کے منصوبوں اور دہشت گردی کے ماحولیاتی نظام کو ختم کرنے کے لیے کیے جانے والے اقدامات کا جائزہ لیا۔ افسران سے خطاب کرتے ہوئے، ڈی جی پی نے دہشت گردی کی حمایت کرنے والے عناصر کے خلاف توجہ مرکوز اور مستقل کارروائی کی ضرورت پر زور دیا اور پاکستانی دہشت گردوں کے خلاف فیصلہ کن اور غیر سمجھوتہ کرنے والی کارروائیوں کی ہدایت کی۔ انہوں نے انٹیلی جنس جنریشن کو مضبوط بنانے، آپریشنل مومینٹم کو برقرار رکھنے اور تمام سیکورٹی ایجنسیوں کے درمیان قریبی تال میل کو یقینی بنانے پر زور دیا۔ میٹنگ میں ایس ایس پی سوپور، ایڈیشنل ایس پی سوپور، تمام ایس ڈی پی اوز، ڈی وائی ایس پی ڈی اوپس، ایس ایچ اوز اور پولیس ضلع سوپور کے ڈی اوز نے شرکت کی۔ ڈی جی پی نے سوپور پولیس کی کوششوں کی تعریف کی اور افسروں پر زور دیا کہ وہ چوکس رہیں، فعال رہیں اور ضلع میں امن، استحکام اور سلامتی کو یقینی بنانے کے لیے پرعزم رہے

2025 میں شدید

نقصان، زخمیوں اور مکانات کے نقصانات کا معاوضہ اسٹیٹ ڈیزاسٹر رسپانس فنڈ (SDRF) کے تحت اصولوں کے مطابق ادا کیا گیا ہے۔ ڈی ایم آر آر آر ڈی نے کہا کہ مالی سال 2025-26 کے دوران ایس ڈی آر ایف کے تحت 289.39 کروڑ روپے جاری کیے گئے ہیں، جس میں جموں ڈویژن کے لیے 200.39 کروڑ روپے اور کشمیر ڈویژن کے لیے 89 کروڑ روپے ریلیف اور بحالی کے اقدامات میں مدد کے لیے شامل ہیں۔ جموں ڈویژن میں 3304 مکانات مکمل طور پر تباہ ہوئے 1818 کو شدید نقصان پہنچا اور 11,622 کو جزوی طور پر نقصان پہنچا، اس کے علاوہ 3,531 جھونپڑیوں اور مویشیوں کے شیڈوں کی تباہی 1461 مویشیوں کی موت اور 1,035 ٹین شیڈوں کا نقصان ہوا۔ حکومت نے بتایا کہ کشمیر ڈویژن میں، 12 مکانات کو مکمل طور پر نقصان پہنچا، 44 کو شدید اور 597 کو جزوی طور پر نقصان پہنچا، اس کے علاوہ 71 جھونپڑیوں اور مویشیوں کے شیڈوں کو نقصان پہنچا اور 54 مویشیوں کا نقصان ہوا۔ ڈی ایم آر آر آر ڈی نے کہا کہ وزارت داخلہ نے 3 ستمبر سے 7 ستمبر 2025 تک جموں و کشمیر کو پہنچنے والے نقصانات کا اندازہ لگانے کے لیے بین وزارتی مرکزی ٹیم (آئی ایم سی ٹی) کو تعینات کیا اور ٹیم نے UT کے مختلف متاثرہ اضلاع کا دورہ کیا۔ نقصانات اور نقصانات کی یادداشت 6 نومبر 2025 کو وزارت کو جمع کرائی گئی۔ UT حکومت کی درخواست پر، نیشنل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی (NDMA) نے آفات کے بعد کی ضرورت کی تشخیص کے لیے ماہرین کی ٹیم کو تعینات کیا، جس نے 17 سے 25 نومبر 2025 تک ایک تفصیلی مشق اور تشخیص کی۔ اس کی رپورٹ وزارت داخلہ کو پیش کر دی گئی ہے۔ آئی ایم سی ٹی کی رپورٹ کی بنیاد پر، ایس اے ایس سی آئی کے تحت مرکز نے جموں و کشمیر کے لیے 1431 کروڑ روپے مختص کیے ہیں، حکومت نے کہا کہ سیلاب کی بحالی کے کاموں کے لیے تفصیلی تجاویز محکموں کی کمیٹی سے موصول ہونے کے بعد اسے نافذ کرنے والے محکموں کو جاری کر دیا جائے گا۔ ڈی ایم آر آر آر ڈی نے کہا کہ ایس ڈی آر ایف کے تحت 289.39 کروڑ روپے کے علاوہ 100 کروڑ روپے (ہر ضلع کے لیے 5 کروڑ مختص) کیپکس بجٹ 2025-26 کے تحت آفات کے فوری اثرات سے نمٹنے کے لیے ''فلڈ ریلیف اقدامات'' کے تحت جاری کیے گئے ہیں۔

این ٹی ایف کشمیر

کو گرفتار کیا۔ دوران تلاشی اس کے قبضے سے 42 گرام ہیروئن برآمد ہوئی۔ ابتدائی تفتیش سے پتہ چلتا ہے کہ ملزم نے پنجاب سے ممنوعہ مادہ منگوایا تھا اور اسے گنگ بگ کے علاقے میں تقسیم کرنے کا ارادہ کیا تھا۔ اس سلسلے میں، این ڈی پی ایس ایکٹ کی دفعہ 8/21 کے تحت ایف آئی آر نمبر 02/2026 پولیس اسٹیشن اے این ٹی ایف کشمیر میں درج کی گئی ہے۔ اے این ٹی ایف کشمیر نے ایک اور کامیاب کارروائی میں پنجاب سے تعلق رکھنے والے ایک اور منشیات فروش جھون مسیح ولد بلوندر مسیح ساکن مصطفیٰ آباد جتن گورداسپور پنجاب کو ڈسٹرکٹ بڈگام میں گرفتار کر کے اس کے قبضے سے 37 گرام ہیروئن برآمد کر لی۔ نتیجتاً، این ڈی پی ایس ایکٹ کی دفعہ 8/21 کے تحت ایف آئی آر نمبر 03/2026 پولیس اسٹیشن اے این ٹی ایف کشمیر میں درج کی گئی ہے۔ دونوں کارروائیاں ANTF کشمیر کے ذریعہ تیار کردہ مخصوص انٹیلی جنس معلومات کی بنیاد پر انجام دی گئیں جن میں ملزمین کے بین ریاستی منشیات کی اسمگلنگ میں ملوث ہونے سے متعلق تھے۔ ملزمان کو حراست میں لے لیا گیا ہے۔ منشیات کی سپلائی چین کے آگے اور پیچھے روابط کو بے نقاب کرنے اور غیر قانونی تجارت میں ملوث دیگر افراد کی نشاندہی کرنے کے لیے مزید تفتیش جاری ہے۔ انسداد منشیات ٹاسک فورس، جموں و کشمیر منشیات کی اسمگلنگ کے خلاف کریک ڈاؤن کو تیز کرتے اور منشیات کی تجارت کے پیچھے کام کرتے والے نیٹ ورکس کو ختم کرنے کے اپنے پختہ عزم کا اعادہ کرتی ہے۔ ANTF J&K معاشرے سے منشیات کی لعنت کو ختم کرنے کے اپنے مشن میں پرعزم ہے۔ عام لوگوں سے اپیل کی جاتی ہے کہ وہ قانون نافذ کرنے والے اداروں کے ساتھ تعاون کریں اور منشیات کی اسمگلنگ سے متعلق کسی بھی معتبر معلومات کو شیئر کریں تاکہ نوجوانوں کی حفاظت اور منشیات سے پاک جموں و کشمیر کو یقینی بنایا جا سکے۔

سکینہ ایتو نے

زور دیا کہ صحت سہولیات میں پودا لگانے کے اقدامات کا دوہرا مقصد ایک طرف ہسپتالوں کے جمالیاتی حسن کو بڑھانا اور ماحول کی حفاظت میں کردار ادا کرنا ہے۔ انہوں نے کہا، ''اس طرح کے اقدامات ہوا کے معیار کو بہتر بنانے، آلودگی کم کرنے اور مریضوں، تیمارداروں اور صحت کے کارکنوں کے لیے صحت بخش ماحول فراہم کرنے میں معاون ثابت ہوتے ہیں۔'' انہوں نے عمر عبداللہ کی قیادت والی حکومت کے اس عزم کا اعادہ کیا کہ جموں و کشمیر میں قومی معیارات کے مطابق صحت کے بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنایا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ کایاکلپ اور این کیو اے ایس اقدامات کے تحت جموں و کشمیر کے تمام صحت اداروں میں صفائی، نکاسی آب، ویسٹ مینجمنٹ، انفیکشن کنٹرول اور ماحولیاتی دیرپائی پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے۔ وزیر موصوفہ نے ہسپتال انتظامیہ اور عملے کی شجرکاری مہم میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے اور صفائی و مریضوں کی نگہداشت کے اعلیٰ معیار کو برقرار رکھنے کی سراہنا کی۔ انہوں نے طبی عملے پر زور دیا کہ وہ بائیو میڈیکل ویسٹ مینجمنٹ، توانائی کے تحفظ اور سرسبز ہسپتال کیمپس کو برقرار رکھنے جیسے ماحول دوست اقدامات اپنا ئیں تاکہ مریضوں کو مؤثر اور معیاری علاج فراہم کیا جا سکے۔ اس موقعہ پر میڈیکل سپرانٹنڈنٹ ڈسٹرکٹ ہسپتال گاندربل ڈاکٹر فرح شفیع نے وزیر صحت کو آگاہ کیا کہ شجرکاری مہم کے بعد باقاعدہ ماحولیاتی بیداری سرگرمیاں، صفائی مہمات اور سبز طریقوں پر عمل درآمد کیا جائے گا تاکہ ڈسٹرکٹ ہسپتال کایاکلپ اور این کیو اے ایس کے معیارات کی تعمیل کو مزید بہتر بنایا جا سکے۔

ڈپٹی کمشنر سرینگر

ہیں۔ انہیں کاموں کی صورتحال، پراجیکٹ کی ٹائم لائنز اور عوامی تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے اٹھائے جانے والے اقدامات کے بارے میں بتایا گیا۔ پلوں کی باڑ لگانے کے منصوبے کا جائزہ لیتے ہوئے ڈی سی نے پراجیکٹس کی معیاری تکمیل، پائیداری اور بروقت تکمیل پر زور دیا۔ انہوں نے متعلقہ محکموں کو اس بات کو یقینی بنانے کی ہدایت دی کہ باڑ نہ صرف عوام کی حفاظت میں اضافہ کرتی ہے بلکہ ان تاریخی عمارتوں کے ورثے کو بھی محفوظ رکھتی ہے۔ انہوں نے عملدرآمد کرنے والی ایجنسیوں کو ہدایت دی کہ وہ منصوبے میں تمام مطلوبہ حفاظتی اقدامات کو شامل کریں اور کاموں کو مقررہ وقت کے اندر مکمل کریں جبکہ مسافروں اور مقامی رہائشیوں کو ہونے والی تکلیف کو کم سے کم کیا جائے۔

کروڑو کی اراضی

الزامات کے مطابق ملزم نے اس سے قبل مدعی سے دستخط شدہ خالی چیک بھی حاصل کیے تھے اور مبینہ طور پر ان میں سے ایک چیک کیش کرا کے تین لاکھ روپے نکال لیے تھے۔ حالیہ 2 لاکھ روپے کی منتقلی سمیت غیر قانونی طریقے سے وصول کی گئی مجموعی رقم پانچ لاکھ روپے بنتی ہے۔ ذرائع کے مطابق پلی میں حاصل کی گئی اراضی کا مجموعی معاوضہ تقریباً 140 کروڑ روپے ہے۔ سی بی آئی نے مقدمہ درج کر کے مزید تحقیقات کا آغاز کر دیا ہے۔

ڈرگس کنٹرول

ادویات کی خرید و فروخت کے ریکارڈ کی مکمل جانچ پڑتال کی گئی۔ سی سی ٹی وی فوٹیج کی تصدیق کی گئی، اور کمپیوٹرائزڈ بلنگ کی ضروریات کی تعمیل کی بھی جانچ کی گئی۔ معائنہ کے دوران ایکٹ کی دفعات پر عمل نہ کرنے پر دو میڈیکل شاپس کو بند کر دیا گیا۔ ان کے خلاف ڈرگس اینڈ کاسمیٹکس ایکٹ اور رولز کی متعلقہ دفعات کے تحت مزید ضروری قانونی کارروائی کی جائے گی۔

12 لاکھ کے قریب

کر دگی کو بہتر بنانا، ٹرانسمیشن کے نقصانات کو کم کرنا اور حقیقی وقت میں توانائی کی نگرانی کو یقینی بنانا ہے۔ پاور ڈیولپمنٹ سیکٹر سے وابستہ عہدیداروں نے کہا کہ سمارٹ میٹر مرحلہ وار نصب کیے جا رہے ہیں، زیادہ استعمال والے علاقوں اور نمایاں مجموعی تکنیکی اور تجارتی نقصانات والے علاقوں کو ترجیح دیتے ہوئے ڈیجیٹل میٹر ریموٹ ریڈنگ، درست بلنگ اور بہتر لوڈ مینجمنٹ کو قابل بناتے ہیں۔ حکومت نے برقرار رکھا ہے کہ سمارٹ میٹرنگ پروجیکٹ بجلی کی کھپت میں شفافیت میں اضافہ کرے گا، بجلی چوری کو روکے گا اور محصولات کی وصولی کو مضبوط بنائے گا۔ اس سے دستی میٹر ریڈنگ کی ضرورت کو کم کرنے اور بلنگ کے تنازعات کو کم کرنے کی بھی توقع ہے۔ جب کہ کئی اضلاع میں رول آؤٹ تیزی سے جمع ہو چکا ہے، حکام مقررہ مدت کے اندر 21 لاکھ تنصیبات کے مکمل ہدف کو حاصل کرنے کے لیے کام جاری رکھے ہوئے ہیں۔ سمارٹ میٹرنگ پروگرام مرکزی پاور سیکٹر ریفارم اسکیموں کے تحت لاگو کیا جا رہا ہے جس کا مقصد یونین ٹیریٹری میں ڈسٹری بیوشن یوٹیلیٹی کی مالی استحکام اور آپریشنل کارکردگی کو بہتر بنانا ہے۔

نیشنل کانفرنس ایک

دوست بجٹ پیش کیا گیا اور تمام ارکان اسمبلی نے اپنے اپنے علاقوں کے مسائل اٹھائے۔

مادری زبانوں کے

تعلیم مادری زبان میں دی جائے تاکہ ان کی فکری و لسانی نشوونما مضبوط بنیادوں پر استوار ہو۔ اسکے علاوہ اسکولوں میں مادری زبانوں میں گفتگو اور ہم نصابی سرگرمیوں کے انعقاد کی بھی سفارش کی گئی۔ اہل قلم کو ترغیب دی گئی کہ وہ بچوں اور نوجوانوں کے لیے اپنی مادری زبانوں میں معیاری، دلچسپ اور دلکش ادب تخلیق کریں تاکہ مطالعہ کا ذوق پروان چڑھے اور زبان زندہ و توانا رہے۔ اپنے صدارتی خطبے میں میر افروز نے کہا کہ مادری زبان انسان کی شخصیت کی تشکیل میں بنیادی کردار ادا کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جو قوم اپنی زبان سے رشتہ مضبوط رکھتی ہے وہی علمی و تہذیبی میدان میں ترقی کرتی ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ مادری زبان صرف اظہار کا وسیلہ نہیں بلکہ ہماری تاریخ، روایات اور اجتماعی شعور کی امین ہے، اس لیے اس کے تحفظ کے لیے اجتماعی سطح پر سنجیدہ کوششیں ناگزیر ہیں۔ میر افروز نے والدین، اساتذہ اور ادیبوں پر زور دیا کہ وہ نئی نسل کو اپنی زبانوں سے روشناس کرانے میں فعال کردار ادا کریں۔ انہوں نے کہا کہ اگر گھروں میں مادری زبان کو اہمیت دی جائے اور تعلیمی اداروں میں اسے فروغ ملے تو لسانی ورثہ محفوظ رہ سکتا ہے۔ انہوں نے انجمن کی کاوشوں کو سراہتے ہوئے اس عزم کا اظہار کیا کہ مستقبل میں بھی ایسی تقریبات کے ذریعے زبان و ادب کی خدمت کا سلسلہ جاری رکھا جائے گا۔ اس موقع پر ایک پروقار محفل مشاعرہ بھی منعقد کیا گیا جس میں جموں و کشمیر کے معروف شعراء نے اردو کے ساتھ ساتھ اپنی اپنی مادری زبانوں میں کلام پیش کر کے سامعین کو محظوظ کیا۔ شعراء نے ماں اور ماں بولی کے رشتے کو اجاگر کرتے ہوئے لسانی ہم آہنگی اور ثقافتی یگانگت کا پیغام دیا۔ تقریب کی نظامت کے فرائض عبدالمجید کانلو نے انجام دیے۔ تقریب کے اختتام پر صدر انجمن فوزیہ مغل نے منتظمین اور شرکائے تقریب کا شکریہ ادا کیا اور مادری زبانوں کے فروغ کے لیے مشترکہ جدوجہد کی ضرورت پر زور دیا۔

جموں وکشمیر ایک ہزار

خدمت والے علاقوں اور صحت کے اداروں میں تعینات کیا جائے گا جہاں عملے کی کمی کا سامنا ہے، ضرورت اور پالیسی کے مطابق محکمہ نے کہا۔ اس نے کہا کہ حکومت پردیی اسپتالوں میں ماہر خدمات کو مضبوط بنانے کی ضرورت سے واقف ہے۔ کئی تدارک کے اقدامات پہلے ہی شروع کیے جا چکے ہیں، جن میں دستیاب ماہر افرادی قوت کی معقولیت اور دوبارہ تعیناتی، کنٹریکٹ کی بنیاد پر ماہرین کی شمولیت، ماہرین کی خدمات حاصل کرنے کے لیے قومی صحت مشن (NHM) اور دیگر مرکزی اسپانسر شدہ اسکیموں کا استعمال، ماہرین کی مشاورت کے لیے ٹیلی میڈیسن اور ای سنجیوانی خدمات شامل ہیں۔ ان اقدامات سے قابل گریز حوالہ جات کو کافی حد تک کم کرتے اور پردیی سطح پر ماہر صحت کی دیکھ بھال تک رسائی کو بہتر بنانے کی توقع ہے۔ جموں و کشمیر میں سات نئے سرکاری میڈیکل کالجوں کے قیام کے ساتھ، محکمہ نے کہا کہ جی ایم سی جموں اور جی ایم سی سری نگر کو ریفرل لوڈ کافی حد تک کم ہو گیا ہے کیونکہ اب ان نئے قائم ہونے والے اداروں میں بڑی ماہرانہ خدمات فراہم کی جا رہی ہیں۔ اس کے علاوہ، سب ڈسٹرکٹ ہسپتالوں (SDHs) اور پرائمری ہیلتھ سینٹرز (PHCs) میں تعینات کنسلٹنٹس اور میڈیکل آفیسرز فعال طور پر پردیی سطح پر خدمات فراہم کر رہے ہیں، اس طرح معمول کے حوالہ جات کو کم سے کم کیا جا رہا ہے۔ محکمہ نے کہا کہ ان اقدامات نے اضلاع کے اندر ماہر نگہداشت کی دستیابی کو نمایاں طور پر تقویت بخشی ہے اور جموں اور سری نگر کے تیسرے ہسپتالوں میں مریضوں کی غیر ضروری منتقلی کو کم کرنے میں تعاون کیا ہے۔

سکاست کے زیر اہتمام

تر وژن کے ساتھ مطابقت رکھتا ہے تاکہ جموں و کشمیر میں مسابقت کو بڑھانے، کاروبار کو فروغ دینے، روزگار پیدا کرنے، اور زراعت اور اس سے منسلک شعبوں میں قدر کی زنجیروں کو مضبوط کیا جا سکے۔ سیڈ کیپٹل فنڈ چیلنج SKUAST-K کی جدت سے چلنے والی انٹرپرینیورشپ کو فروغ دینے اور خطے میں ایک مضبوط سٹارٹ اپ ایکو سسٹم بنانے کے مسلسل عزم کی عکاسی کرتا ہے۔

دیہی ترقی کے

ذخیرہ اندوزی، ڈیواٹ اور پلاسٹک ویسٹ مینجمنٹ یونٹس شامل ہیں، جبکہ جیو ٹیگنگ، تھرڈ پارٹی انسپکشن اور او ڈی ایف پلس معیارات کو یقینی بناتے ہیں۔ انہوں نے ہدایت دی کہ منتخب نمائندوں کے ساتھ مل کر دیہات کی نشاندہی کی جائے، شناخت کے دو دن کے اندر ڈی پی آر کے ساتھ حتمی شکل دی جائے۔ عمل درآمد کی منصوبہ بندی دو سالوں میں کی جائے گی، انتخاب کا عمل مارچ تک مکمل ہو جائے گا۔ آر ڈی ڈی جموں و کشمیر کے ڈائریکٹرز، ڈائریکٹر فائنانس اور جوائنٹ ڈائریکٹر پلاننگ سمیت سینئر افسران نے میٹنگ میں شرکت کی۔

نیشنل کانفرنس نے

جموں و کشمیر میں کئی سالوں میں پروجیکٹوں سے اربوں کی کمائی کی ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ طویل مدتی معاشی انصاف توانائی کے وسائل پر زیادہ مقامی کنٹرول کا مطالبہ کرتا ہے۔ چودھری محمد رمضان نے کہا کہ ان منصوبوں کو دوبارہ حاصل کرنے سے خطے کی مالی بنیاد مضبوط ہوگی، بجلی کی درآمدات پر انحصار کم ہوگا اور ترقیاتی شعبوں میں دوبارہ سرمایہ کاری کی اجازت ہوگی۔

ضلع ترقیاتی کونسلوں

سے جاری کردہ ایک مراسلے میں کہا گیا ہے کہ قانون، انصاف اور پارلیمانی امور کے محکمے کی رائے کے مطابق جموں و کشمیر پنچایتی کی متعلقہ دفعات کے مطابق ضلعی ترقیاتی کونسل کی میعاد 25 فروری 2021 (کونسل کی تشکیل کے نوٹیفکیشن کی تاریخ) سے شروع ہوئی تھی۔ اس کے مطابق 24 فروری 2026 سے ان کونسلوں کا باضابطہ وجود ختم ہوا۔

کشتواڑ آپریشن

کیے بغیر حملہ آور ہونے کی تصدیق کروائی۔ اسی بہادری نے سیکورٹی فورسز کو انتہائی درستگی کے ساتھ دہشت گردوں کو نشانہ بنانے اور انہیں انجام تک پہنچانے میں مدد دی۔ گولی لگنے کے باوجود ٹائسن نہ صرف ہوش میں رہا بلکہ مسلسل الرٹ بھی دیکھا گیا۔ اسے فوری طور پر ہیلی کاپٹر کے ذریعے ویٹرنری اسپتال منتقل کیا گیا جہاں اس کا علاج جاری ہے۔ وائٹ نائٹ کور کے جی او سی لیفٹیننٹ جنرل پی کے مشرا نے منگل کے روز اسپتال پہنچ کر ٹائسن کی طبی حالت کا جائزہ لیا۔ انہوں نے ویٹرنری ٹیم کی کاوشوں کو سراہتے ہوئے ہدایت دی کہ ٹائسن کو بہترین ممکنہ نگہداشت فراہم کی جائے۔ جنرل مشرا نے کینائن یونٹس کے کردار کو انسداد دہشت گردی کارروائیوں میں فیصلہ کن قرار دیا۔ فوج نے کہا کہ ٹائسن کی فرض شناسی اس بات کا ثبوت ہے کہ جو عناصر امن خراب کرنے کی کوشش کریں گے، انہیں کہیں پناہ نہیں ملے گی۔

پولیس نے جنوبی کشمیر

مضبوط بنانے کے لیے جموں و کشمیر پولیس کے عزم کا اعادہ کیا گیا۔ موجودہ دور کی تحقیقات میں اس طرح کے کورسز کی اہمیت۔ یہ اس طرح کا دسواں خصوصی کورس تھا جس میں تقریباً 400 پولیس افسران/آئی اوز نے حصہ لیا۔

سوپور میں دو منشیات

بشیر احمد بٹ ساکنان بادام باغ سوپور کے طور پر ہوئی ہے۔ پولیس ترجمان نے بتایا کہ اس ضمن میں پولیس اسٹیشن تارزو میں این ڈی پی ایس ایکٹ کے متعلقہ دفعات کے تحت زیر ایف آئی آر نمبر 22/2026 ایک مقدمہ درج کیا گیا اور منشیات کے ماخذ اور اس سے جڑے وسیع نیٹ ورک کی تحقیقات شروع کی گئیں۔ انہوں نے کہا کہ سوپور پولیس منشیات اسمگلنگ کے خاتمے کے لئے پرعزم ہے۔

جموں میں منشیات

پیکنگ کے ڈھیلے حالت میں موجود تھے۔ ملزم کی شناخت منیش کمار ولد مرحوم گوپال داس ساکن کلاہ جموں کے بطور ہوئی ہے۔ پولیس ترجمان نے بتایا کہ اس سلسلے میں پولیس اسٹیشن کھور میں این ڈی پی ایس ایکٹ کے متعلقہ دفعات کے تحت زیر ایف آئی آر نمبر 15/2026 ایک مقدمہ درج کیا گیا اور ضبط شدہ منشیات کے ذرائع اور اس کے ممکنہ سپلائی نیٹ ورک کے بارے میں مزید تحقیقات شروع کی گئیں۔ انہوں نے کہا کہ جموں پولیس منشیات کے ناسور کے خلاف جنگ جاری رکھنے کے لئے پرعزم ہے۔

نور باغ میں پشمینہ

گئے۔ متوفی کی شناخت شکو گجر ولد احمد خان ساکن رکھ جھنگ، تحصیل رام گڑھ، ضلع سانبہ کے نام سے ہوئی ہے، جو اس وقت گاؤں مجوا میں مقیم ہے۔ دریں اثنا، پولیس نے معاملے کا نوٹس لے لیا ہے اور مزید تفتیش جاری ہے۔

کرناہ رمضان

دوران متعدد دکاندار مقررہ نرخ نامے آویزاں کرنے میں ناکام پائے گئے جبکہ بعض تاجروں کی جانب سے زائد قیمت وصول کرنے کی شکایات بھی سامنے آئیں۔ انتظامیہ نے موقع پر ہی خلاف ورزی کرنے والے تاجروں سے جرمانہ وصول کیا۔ اس کے علاوہ ہزاروں روپے مالیت کی پولی تھین بیگز اور زائد از معیاد اشیائے خورد و نوش ضبط کر کے موقع پر ہی تلف کر دی گئیں۔ اس موقع پر ایس ایچ او کرناہ اور حاجی تسلیم میر صدر بیوپار منڈل بھی موجود تھے۔ حکام نے تاجروں کو سختی سے ہدایت دی کہ وہ سرکاری نرخ نامے نمایاں مقام پر آویزاں کریں اور گاہکوں سے مقررہ قیمت ہی وصول کریں، بصورت دیگر سخت قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ تحصیلدار کرناہ محمد امین بٹ نے کہا کہ رمضان المبارک کے دوران عوام کو معیاری اور مناسب قیمت پر اشیائے ضروریہ کی فراہمی انتظامیہ کی اولین ترجیح ہے اور مارکیٹ چیکنگ کا یہ سلسلہ آئندہ بھی جاری رہے گا تاکہ ناجائز منافع خوری اور غیر قانونی سرگرمیوں کا سدباب کیا جا سکے۔ مقامی لوگوں نے انتظامیہ کی اس کارروائی کو سراہتے ہوئے امید ظاہر کی کہ اس سے بازار میں قیمتوں کو اعتدال میں رکھنے میں مدد ملے گی۔

بروک کی دھواں دار سنچری سے انگلینڈ پاکستان کو ہرا کر سیمی فائنل میں

پالے کیلے، 24 فروری (یواین آئی) کپتان ہیری بروک 100)) کی شاندار سنچری کی بدولت انگلینڈ نے پاکستان کو سپر آٹھ کے مقابلے میں منگل کو دو وکٹ سے شکست دے کر ٹی 20 ورلڈ کپ کے سیمی فائنل میں جگہ بنالی۔ پاکستان نے اوپنر صاحبزادہ فرحان63)) کی شاندار نصف سنچری سے نو وکٹ پر 164 رنز کا چیلنجنگ اسکور بنایا، لیکن انگلینڈ نے بروک کے صرف 51 گیندوں پر 10 چوکوں اور چار چھکوں کی مدد سے بنائے گئے ریکارڈ 100 رنز کے بل بوتے پر 19.1 اوور میں آٹھ وکٹ پر 166 رنز بنا کر فتح حاصل کر کے سیمی فائنل کا ٹکٹ کٹوالیا۔ کپتان کے طور پر یہ ٹی 20 ورلڈ کپ میں بروک کی بہترین اننگز تھی۔ اس اننگز کے لیے بروک کو پلیئر آف دی میچ کا ایوارڈ ملا۔ یہ ایک ایسا تعاقب تھا جو آگے پیچھے ہوتا رہا اور پھر کچھ خاص موڑ پر پہنچا۔ شاہین آفریدی نے پہلی ہی گیند پر فل سالٹ کو صفر پر آؤٹ کر کے میچ میں جان ڈال دی۔ انہوں نے پاور پلے میں مزید برتری حاصل کی اور جوس بٹلر اور جیکب بیتھل کو بھی آؤٹ کیا، جس سے انگلینڈ 35 رنز پر تین وکٹیں گنوا بیٹھا۔ تاہم اس کے بعد انگلینڈ کے کپتان نے شاندار کھیل دکھایا۔ ٹام بینٹن کے آؤٹ ہونے کے بعد بروک نے اننگز کو سنبھالا اور جارحانہ مگر محتاط انداز میں بیٹنگ کی۔ ول جیکس کے ساتھ چھٹے وکٹ کی شراکت داری نے دباؤ میں بھی رفتار قائم رکھی۔ بروک نے 17 ویں اوور میں شاندار سنچری مکمل کی۔ آفریدی نے اپنے اسپیل کی آخری گیند پر بروک کو آؤٹ کیا، لیکن تب تک نقصان ہو چکا تھا۔ یہ دباؤ میں کھیلی گئی ایک خاص اور اہم اننگز تھی، جس نے انگلینڈ کو سیمی فائنل میں پہنچا دیا۔ آفریدی نے 30 رنز دے کر چار وکٹیں حاصل کیں اور سب سے کامیاب بالر رہے۔ اس سے پہلے پاکستان نے انگلینڈ کے خلاف ایک مشکل اسکور بنایا لیکن آخر میں اس کا دفاع نہ کر سکا۔ سائم ایوب کے جلد آؤٹ ہونے کے بعد فرحان اور بابر اعظم نے اننگز کو سنبھالا۔ بابر نے 25 رنز کی اچھی اننگز کھیلی جبکہ فرحان نے 45 گیندوں پر سات چوکوں اور دو چھکوں کی مدد سے 63 رنز بنائے۔ فخر زمان(25)) اور شاداب خان(23)) نے بھی تیز بیٹنگ کر کے ٹیم کو 160 کے پار پہنچایا۔ انگلینڈ کے لیے لیام ڈاسن سب سے کامیاب بالر رہے، جنہوں نے 24 رنز دے کر تین وکٹیں حاصل کیں اور پاکستان کی رفتار کو کافی حد تک روکا۔

کھیلو انڈیا ونٹر گیمز: 5 گولڈ میڈلز کے ساتھ آرمی سرفہرست، ہریانہ دوسرے نمبر پر

گلمرگ، 24 فروری (یواین آئی) گلمرگ میں جاری 'کھیلو انڈیا ونٹر گیمز 2026' کے دوسرے روز انڈین آرمی کی ٹیم نے اپنی برتری ثابت کرتے ہوئے میڈل ٹیبل پر پہلی پوزیشن حاصل کر لی ہے۔ جموں و کشمیر اسپورٹس کونسل کی میزبانی میں ہونے والے ان مقابلوں میں اب تک دس گولڈ میڈلز کا فیصلہ ہو چکا ہے۔ انڈین آرمی نے منگل کے روز گلمرگ لیگ میں اپنا چوتھا گولڈ میڈل جیت کر مجموعی طور پر 5 گولڈ میڈلز کے ساتھ پہلی پوزیشن حاصل کر لی ہے۔ آرمی نے اس سے قبل لداخ لیگ میں مردوں کی آئس ہاکی میں بھی سونا جیتا تھا۔ دوسرے روز مزید پانچ میڈلز کے فیصلے ہوئے، جس میں آرمی کے پیدماناملکیل کی شاندار کارکردگی نمایاں رہی۔ میگھالیہ سے تعلق رکھنے والی اسکیئر بی ایس ایف کی کاجل کماری رائے نے اپنی فتوحات کا سلسلہ برقرار رکھتے ہوئے خواتین کی 10 کلومیٹر تورڈک ریس میں مسلسل دوسرا گولڈ میڈل جیتا۔ انہوں نے کرناٹک کی پسندیدہ کھلاڑی بھوانی تھیکڈا کو پیچھے چھوڑ دیا۔ آرمی کے پدمانے مردوں کی 10 کلومیٹر تورڈک ریس میں گولڈ جیت کر اپنی ٹیم کی برتری مستحکم کی۔ اس ریس میں آرمی کا اس قدر غلبہ رہا کہ پہلے تو مقامات آرمی کے کھلاڑیوں نے ہی حاصل کیے۔ تجربہ کار الپائن اسکیئر آنچل ٹھاکر نے جائنٹ سلیلم ریس میں 48.984 سیکنڈز کے ساتھ پہلا گولڈ میڈل اپنے نام کیا۔ (مہاراشٹرا کے کامیا کارتیکیان نے اسکی ماؤنٹینیرنگ کے ورٹیکل مقابلے میں مہاراشٹرا کو پہلا گولڈ میڈل دلایا۔

شائی ہوپ کی وارننگ: ہر میچ میں بہترین کھیلنا ہی کامیابی کی ضمانت

احمد آباد، 24 فروری (یواین آئی) ویسٹ انڈیز کرکٹ ٹیم کے کپتان شائی ہوپ نے اپنی ٹیم سے ٹی 20 ورلڈ کپ کے سپر ایٹ راؤنڈ میں زمبابوے کو 107 رنز سے شکست دینے کے بعد بھی کھیل پر مکمل فوکس برقرار رکھنے کی اپیل کی۔ ویسٹ انڈیز نے 254/6 کا اسکور بنایا، جو ٹی 20 ورلڈ کپ میں ان کا سب سے بڑا ٹوٹل ہے اور یہ ریکارڈ سری لنکا کے 260/6 کے آل ٹائم ٹورنامنٹ ریکارڈ سے محض چھ رنز کم تھا۔ شیمرون ہیٹ مائر کی شاندار اننگز نے ٹیم کو مضبوطی فراہم کی، جنہوں نے صرف 34 گیندوں پر 85 رنز بنائے، جس میں 19 گیندوں کی تیز ہاف سنچری شامل تھی۔

رنجی ٹرافی فائنل: پنڈیر، یاور اور عبدالصمد کا بلا چلا، جموں و کشمیر نے مضبوط بنیاد رکھ دی

ہبلی، 24 فروری (یواین آئی) رانجی ٹرافی 2026 کے فائنل کا پہلا روز مکمل طور پر جموں و کشمیر کے نام رہا۔ ہبلی کے میدان پر بلے بازوں نے اپنی تکنیک اور صبر کا بہترین مظاہرہ کرتے ہوئے کرناٹک کے بالرز کو بے بس کر دیا۔ رنجی ٹرافی فائنل کے پہلے روز جموں و کشمیر کے بلے بازوں نے کرناٹک کے بالرز کی ایک نہ چلنے دی اور شبھم سنگھ پنڈیر کی ناقابل شکست سنچری اور یاور حسین اور عبدالصمد کی نصف سنچریوں کی بدولت میچ پر اپنی گرفت مضبوط اور انتہائی مستحکم کر لی ہے۔ کھیل کے اختتام تک جموں و کشمیر نے 2 وکٹوں کے نقصان پر 284 رنز بنائے ہیں۔ اس دن کے ہیرو بائیں ہاتھ کے بلے باز شبھم سنگھ پنڈیر رہے، جنہوں نے 221 گیندوں پر 117 رنز کی ناقابل شکست اننگز کھیلی۔ ان کی اس اننگز میں 12 دلکش چوکے اور 2 بلند و بالا چھکے شامل تھے۔ کامرن اقبال کی جلد رخصتی کے بعد یاور حسن اور شبھم پنڈیر نے ذمہ دارانہ کھیل کا مظاہرہ کیا۔ دونوں بلے بازوں نے کرناٹک کے باؤلرز کو تھکا دیا اور دوسری وکٹ کے لیے 139 رنز کی اہم شراکت قائم کی۔ سیزن میں آؤٹ آف فارم رہنے والے یاور حسن نے فائنل کے بڑے اسٹیج پر 88 رنز کی شاندار اننگز کھیل کر فارم میں واپسی کا ثبوت دیا۔ سیزن کے اسٹار عبدالصمد نے احتیاط اور جارحیت کا بہترین امتزاج پیش کیا۔ انہوں نے نہ صرف اچھے شاٹس لگائے بلکہ ایک بار جب وہ سیٹ ہو گئے تو انہوں نے رنز کی رفتار کو تھمنے نہیں دیا۔ اسٹمپس کے وقت عبدالصمد 52 رنز بنا کر شبھم کے ساتھ کریز پر موجود ہیں۔ ان کی آمد سے رن بنانے کی رفتار میں مزید تیزی آئی ہے۔ کرناٹک کے تیز گیند بازوں نے بھرپور محنت کی، خصوصاً پرسدھ کرشنا نے اپنی جان لڑا دی اور کئی بار بلے بازوں کو چکمہ دینے میں کامیاب رہے، لیکن قسمت نے ان کا ساتھ نہ دیا۔ فلیٹ پچ پر اسپنرز، شریاس گوپال اور شیکھر شیٹی رن کی رفتار روکنے میں ناکام نظر آئے۔ جموں و کشمیر نے آج کے دن کا بہترین استعمال کیا۔ ابتدائی ایک گھنٹے کے دباؤ کے بعد بلے بازوں نے کھل کر اسٹروکس کھیلے۔ یاور حسن نے اسپنرز کو سیٹل ہونے کا موقع نہیں دیا جبکہ شبھم پنڈیر نے گراؤنڈ کے چاروں طرف شاٹس کھیلے۔ کل کا دن کرناٹک کے لیے انتہائی اہم ہوگا جہاں انہیں جلد وکٹیں حاصل کرنی ہوں گی۔

ہندوستان کو شکست، بیتھ مونی کی شاندار بیٹنگ نے آسٹریلیا کو فتح دلائی

برسبین، 24 فروری (یواین آئی) برسبین میں کھیلے گئے پہلے ون ڈے میچ میں آسٹریلوی ویمن ٹیم نے ہندوستان کو یکطرفہ مقابلے کے بعد 6 وکٹوں سے شکست دے کر تین میچوں کی سیریز میں 1-0 کی برتری حاصل کر لی ہے۔ بیتھ مونی کی شاندار نصف سنچری اور بالرز کی عمدہ کارکردگی نے کینگروز کی جیت آسان بنا دی۔ آسٹریلیا نے ہندوستان کے 214 رنز کا ہدف محض 38.2 اوورز میں 4 وکٹوں کے نقصان پر حاصل کر لیا۔ ہدف کے تعاقب میں بیتھ مونی نے 79 گیندوں پر 76 رنز کی دلکش اننگز کھیلی، جس میں دو چھکے اور پانچ چوکے شامل تھے۔ کپتان الیسا ہیلی(50)) اور اینابیل سدرلینڈ(48)) نے بھی نمایاں رنز بنا کر ٹیم کی فتح میں اہم کردار ادا کیا۔ بیتھ مونی کو ان کی بہترین کارکردگی پر 'پلیئر آف دی میچ' قرار دیا گیا۔ پچ پر موجود اضافی باؤنس کے سامنے ہندوستانی بیٹنگ لائن مشکلات کا شکار نظر آئی۔ پوری ٹیم 48.3 اوورز میں 214 رنز بنا کر ڈھیر ہو گئی۔ ہندوستان کی جانب سے نائب کپتان اسمرتی مندھانا(58)) اور ہرمن پریت کور(53)) نے نصف سنچریاں اسکور کیں، لیکن مڈل آرڈر میں بڑی شراکت داریاں قائم نہ ہو سکیں۔ ساتویں وکٹ کے لیے ہرمن پریت اور کاشوی گوتم کے درمیان 53 رنز کی شراکت داری نے بھارت کو 200 کے پار پہنچایا۔

ورلڈ کپ کے سیمی فائنلز اور فائنل کے ٹکٹوں کی فروخت شروع

نئی دہلی، 24 فروری (یواین آئی) (آئی سی سی مینز ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ 2026 کے فیصلہ کن مرحلے کے لیے شائقین کا انتظار ختم ہو گیا ہے۔ ٹورنامنٹ کے دونوں سیمی فائنلز اور گرینڈ فائنل کے ٹکٹوں کی فروخت آج یعنی منگل کی شام 7 بجے سے شروع ہو رہی ہے۔ شائقین کرکٹ اب 4 مارچ کو ہونے والے پہلے سیمی فائنل، 5 مارچ کے دوسرے سیمی فائنل اور 8 مارچ کے فائنل کے لیے اپنی نشستیں بک کر سکتے ہیں۔ ٹکٹ خریدنے کے لیے آئی سی سی کی آفیشل ویب سائٹ https://www.google.com/search?q=tickets.t20worldcup.com پر جانا ہوگا۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ سیمی فائنل 1 اور فائنل کے مقامات کا انحصار ٹیموں کی کوالیفکیشن، خصوصاً پاکستان اور سری لنکا کی پیش قدمی پر ہے۔ پہلے سیمی فائنل اور فائنل کے لیے مقامات کا انتخاب درج ذیل شرائط کے تحت ہوگا۔ سیمی فائنل 4) 1 مارچ) اگر پاکستان کوالیفائی کرتا ہے، تو یہ میچ کولمبو (آر پریماداسا اسٹیڈیم) میں ہوگا۔ اگر پاکستان نہیں لیکن سری لنکا کوالیفائی کرتا ہے (اور اس کا مقابلہ ہندوستان سے نہیں ہے)، تب بھی یہ کولمبو میں ہوگا۔ اگر مندرجہ بالا میں سے کچھ بھی نہیں ہوتا، تو یہ میچ کولکتہ (ایڈن گارڈنز) میں کھیلا جائے گا۔ سیمی فائنل 5) 2 مارچ (یہ میچ طے شدہ پروگرام کے مطابق ممبئی کے وانکھیڑے اسٹیڈیم میں منعقد ہوگا۔ فائنل 8) مارچ: (ورلڈ کپ کا فائنل عام حالات میں احمد آباد (نریندر مودی اسٹیڈیم) میں کھیلا جائے گا۔ تاہم، اگر پاکستان فائنل تک پہنچ جاتا ہے، تو فائنل کا مقام تبدیل کر کے کولمبو کر دیا جائے گا۔ آئی سی سی نے واضح کیا ہے کہ اگر کوئی مداح کسی ایسے مقام کے لیے ٹکٹ خریدتا ہے جہاں بالآخر میچ منعقد نہیں ہوتا (مقامات کی تبدیلی کی وجہ سے)، تو ٹکٹ ہولڈر کو مکمل رقم واپس (Refund)) کر دی جائے گی۔

واشنگٹن سندر کی شمولیت کا دفاع ہندوستانی ٹیم انتظامیہ کا دوٹوک موقف

احمد آباد، 24 فروری (یواین آئی) ہندوستان اور جنوبی افریقہ کے درمیان سپر 8 مرحلے کے اہم میچ میں مقامی ہیرو اکشر پٹیل کو پلیئنگ الیون سے باہر رکھنے پر احمد آباد کا اسٹیڈیم مایوسی کی تصویر بن گیا۔ بہترین فارم میں ہونے کے باوجود اکشر کی جگہ واشنگٹن سندر کو ترجیح دی گئی، جس پر میچ کے بعد پریس کانفرنس میں سوالات کی بوچھار کر دی گئی۔ ہندوستانی ٹیم کے اسسٹنٹ کوچ ریان ٹین ڈوشکاٹے نے اس فیصلے کا دفاع کرتے ہوئے اسے خالصتاً ایک تکنیکی فیصلہ قرار دیا۔ انہوں نے واضح کیا کہ جنوبی افریقی بیٹنگ لائن اپ میں موجود بائیں ہاتھ کے بلے بازوں، خصوصاً کوئنٹن ڈی کاک اور ڈیوڈ ملر کے خطرے کو ٹالنے کے لیے واشنگٹن سندر کو موزوں سمجھا گیا۔ کوچ ڈوشکاٹے کا کہنا تھا کہ سندر کو پاور پلے میں بالنگ کی مہارت کی بنیاد پر منتخب کیا گیا تھا۔ تاہم، میچ کے دوران ایک دلچسپ صورتحال تب پیدا ہوئی جب ہندوستان نے پاور پلے میں سندر سے ایک اوور بھی نہیں کروایا۔ ارشدیپ، بمراہ اور ورون چکرورتی نے ہی ابتدائی اوورز مکمل کیے۔ اس پر تبصرہ کرتے ہوئے کوچ نے کہا کہ حکمت عملی حالات کے مطابق بدلتی ہے، لیکن مقصد بہترین الیون میدان میں اتارنا تھا۔ ٹیم انتظامیہ نے یہ صاف کر دیا کہ اکشر پٹیل کی صلاحیتوں یا ان کی قیادت پر کوئی شبہ نہیں ہے۔ ڈوشکاٹے کے مطابق ٹیم 8 بلے بازوں کے ساتھ میدان میں اترنا چاہتی تھی، اسی لیے رنکو سنگھ کو برقرار رکھا گیا۔ 15 بہترین کھلاڑیوں میں سے 11 کا انتخاب ہر بار ایک نیا چیلنج ہوتا ہے۔ ہندوستان اب اگلے دو سپر 8 میچوں میں کسی بھی غلطی سے بچنے کے لیے محتاط ہے۔

کپتان ہرمن پریت کور گھٹنے کی چوٹ کے باعث میدان سے باہر

برسبین، 24 فروری (یواین آئی) برسبین کے ایلن بارڈر فیلڈ میں آسٹریلیا کے خلاف کھیلے جارہے پہلے ون ڈے میچ میں ہندوستان کی کپتان ہرمن پریت کور بیٹنگ کے دوران بائیں گھٹنے میں چوٹ لگنے کی وجہ سے فیلڈنگ کے لیے دستیاب نہیں رہیں۔ بی سی سی آئی کی جانب سے جاری کردہ طبی بیان کے مطابق، میڈیکل ٹیم ان کی انجری کا جائزہ لے رہی ہے اور ان کی بہتری پر نظر رکھی جا رہی ہے۔ اگرچہ یہ واضح نہیں ہو سکا کہ چوٹ کب لگی، لیکن بھارتی اننگز کے 38 ویں اوور میں انہیں میدان پر طبی امداد لیتے ہوئے دیکھا گیا تھا۔ تکلیف کے باوجود وہ 44 ویں اوور تک کریز پر موجود رہیں اور 53 رنز کی ذمہ دارانہ اننگز کھیل کر آؤٹ ہوئیں۔ ہندوستان نے پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے 214 رنز بنائے، جس میں کپتان ہرمن پریت(53)) اور نائب کپتان اسمرتی مندھانا(58)) کی نصف سنچریاں شامل تھیں۔

ویمنز ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ 2026 گروپ کا اعلان: ہند۔ پاک کا مقابلہ 14 جون کو

لندن، 24 فروری (یواین آئی) آئی سی سی نے ویمنز ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ 2026 کے لیے تمام 12 ٹیموں کے گروپس کو حتمی شکل دے دی ہے۔ بنگلہ دیش، آئرلینڈ، نیدرلینڈز اور اسکاٹ لینڈ نے نیپال میں ہونے والے کوالیفائر کے ذریعے ٹورنامنٹ میں اپنی جگہ پکی کر لی ہے، جس کے بعد اب میدان سجنے کو تیار ہے۔ ٹورنامنٹ کا آغاز 12 جون کو ایجبسٹن میں میزبان انگلینڈ اور سری لنکا کے درمیان میچ سے ہوگا، جبکہ فائنل 5 جولائی کو کرکٹ کے مکہ 'لارڈز' میں کھیلا جائے گا۔ ٹورنامنٹ کی 12 ٹیموں کو دو گروپس میں تقسیم کیا گیا ہے گروپ 1: آسٹریلیا، جنوبی افریقہ، ہندوستان، پاکستان، بنگلہ دیش اور نیدرلینڈز۔ گروپ 2: ویسٹ انڈیز، انگلینڈ، نیوزی لینڈ، سری لنکا، آئرلینڈ اور اسکاٹ لینڈ۔ 14 جون کو ایجبسٹن میں ہندوستان کا مقابلہ پاکستان سے ہوگا۔ 20 جون کو ہیڈنگلے میں انگلینڈ اور اسکاٹ لینڈ کی ٹیمیں پہلی بار انگلش سرزمین پر کسی ورلڈ کپ (مرد یا خواتین) میں آمنے سامنے ہوں گی۔۔ نیدرلینڈز کی ٹیم پہلی بار اس عالمی اسٹیج پر قدم رکھ رہی ہے۔ کپتان بیبیٹ ڈی لیڈے کا کہنا ہے کہ یہ ان کے لیے کسی خواب کے سچ ہونے جیسا ہے اور وہ اسٹینڈز میں 'نارنجی سمندر' دیکھنے کی امید رکھتی ہیں۔ 13 جون کو آسٹریلیا اور جنوبی افریقہ (2024 کے فائنلسٹ) کے درمیان میچ کھیلا جائے گا، جبکہ اسی دن نیوزی لینڈ اپنے اعزاز کا دفاع ویسٹ انڈیز کے خلاف شروع کرے گا۔ گروپ اسٹیج کا اختتام لارڈز میں آسٹریلیا اور ہندوستان کے بڑے مقابلے سے ہوگا۔ ٹورنامنٹ کے قوانین کے مطابق ہر گروپ سے ٹاپ دو ٹیمیں سیمی فائنل کے لیے کوالیفائی کریں گی۔ میزبان انگلینڈ سمیت آسٹریلیا، ہندوستان، نیوزی لینڈ، جنوبی افریقہ اور ویسٹ انڈیز نے براہ راست کوالیفائی کیا تھا، جبکہ پاکستان اور سری لنکا نے رینکنگ کی بنیاد پر اپنی جگہ بنائی۔

کولمبو میں اسپن کا جال یا کیوی طوفان؟ سری لنکا کا بڑا امتحان

کولمبو، 24 فروری (یواین آئی) کولمبو کے پریماداسا اسٹیڈیم میں بدھ کے روز ہونے والا مقابلہ صرف دو ٹیموں کی جنگ نہیں، بلکہ دو متضاد کرکٹ فلسفوں کا ٹکراؤ ہے۔ ایک طرف سری لنکا کا وہ 'اسپن جادو' ہے جو بلے بازوں کو اپنی انگلیوں پر نچانے کی صلاحیت رکھتا ہے، تو دوسری طرف نیوزی لینڈ کی وہ 'ہٹنگ مشین' ہے جو کسی بھی بالنگ لائن اپ کو ملیامیٹ کرنے کا دم رکھتی ہے۔ سری لنکا اس وقت دباؤ میں ہے، خاص طور پر انگلینڈ کے خلاف محض 95 رنز پر ڈھیر ہونے کے بعد ان کی بیٹنگ لائن اپ پر سوالیہ نشانات کھڑے ہو گئے ہیں۔ تاہم، ان کے اسپنرز دنیتھ ویلالگے اور مہیش تھیکشنا نے اپنی نپی تلی بالنگ سے ثابت کیا ہے کہ وہ کم اسکور کا دفاع کرنے کی بھی صلاحیت رکھتے ہیں۔ دوسری جانب، نیوزی لینڈ کی طاقت ان کے اوپنرز، فن ایلن اور ٹم سیفرٹ ہیں، جنہوں نے اب تک ٹورنامنٹ میں چھکوں کی برسات کر رکھی ہے۔ کیوی ٹیم کی کوشش ہوگی کہ وہ اسپنرز کے سیٹ ہونے سے پہلے ہی پاور پلے میں جارحانہ بیٹنگ کے ذریعے میچ پر گرفت مضبوط کر لیں۔ کولمبو کی پچ روایتی طور پر کھیل کے آگے بڑھنے کے ساتھ سست ہو جاتی ہے، جو اسپنرز کے لیے مددگار ثابت ہوگی۔ اس ورلڈ کپ میں پہلی اننگز کا اوسط اسکور 173 رہا ہے۔ یہاں کھیلے گئے 5 میں سے 4 میچز ان ٹیموں نے جیتے جنہوں نے پہلے بیٹنگ کی۔ نیوزی لینڈ کا سری لنکا کی سرزمین پر ریکارڈ متاثر کن رہا ہے، جہاں وہ اب تک 5 ٹی ٹوئنٹی میچز جیت چکے ہیں۔ سری لنکا کے لیے یہ میچ سیمی فائنل کی دوڑ میں بنے رہنے کے لیے 'کرو یا مرو' کی حیثیت رکھتا ہے۔ اگر کولمبو کے اسپنرز نیوزی لینڈ کی ہٹنگ مشین کو روکنے میں کامیاب ہو گئے، تو میزبان ٹیم کے لیے راہیں ہموار ہو سکتی ہیں، ورنہ کیویز کی جارحیت انہیں سپر 8 میں مضبوط پوزیشن پر پہنچا دے گی۔

مسلسل ناکامیوں پر میلورکا کا بڑا فیصلہ کوچ جگو بار اساتی برطرف

میڈرڈ، 24 فروری (یواین آئی) اسپینش فٹ بال لیگ "لالیگا" میں بقا کی جنگ لڑنے والے کلب میلورکا نے اپنی گرتی ہوئی کارکردگی کو بچانے کے لیے بڑا قدم اٹھاتے ہوئے ہیڈ کوچ جگو بار اساتی کو ان کے عہدے سے برطرف کر دیا ہے۔ یہ فیصلہ ایک ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب ٹیم مسلسل شکستوں کے باعث ریلیگیشن (تنزلی) کے سیاہ بادلوں میں گھری ہوئی ہے۔ کلب کی انتظامیہ کا یہ سخت فیصلہ سیلٹا ویگو کے خلاف 2-0 کی عبرتناک شکست کے محض 24 گھنٹے بعد سامنے آیا۔ اس ہار نے میلورکا کو پوائنٹس ٹیبل پر خطرناک زون میں دھکیل دیا ہے، جہاں وہ 25 میچوں میں صرف 24 پوائنٹس کے ساتھ نیچے سے تیسری پوزیشن پر آ چکے ہیں۔ جگو بار اساتی، جنہوں نے 2024 میں اوساسونا چھوڑ کر میلورکا کی کمان سنبھالی تھی، گزشتہ سیزن میں ٹیم کو 48 پوائنٹس کے ساتھ دسویں نمبر پر لانے میں کامیاب رہے تھے۔ لیکن رواں سیزن ان کے لیے ڈراؤنا خواب ثابت ہوا۔ 25 میچوں میں محض 6 فتوحات اور 13 میں شکست ہوئیں۔ اراساتی کی برطرفی کی ایک بڑی وجہ صرف خراب نتائج نہیں بلکہ ٹیم کے اہم کھلاڑیوں کے ساتھ بگڑتے ہوئے تعلقات بھی تھے۔ سابق کپتان دانی روڈریگیز کے ساتھ ان کے اختلافات اتنے بڑھے کہ کپتان نے کلب چھوڑ کر ریگانس میں شمولیت اختیار کر لی۔

ہبلی اسٹیڈیم کا ایک اسٹینڈ سنیل جوشی کے نام سے منسوب

ہبلی، 24 فروری (یواین آئی) ہبلی کے کے ایس سی اے راج نگر اسٹیڈیم میں ایک اسٹینڈ کا نام ہندوستان کے سابق اسپنر سنیل جوشی کے نام پر رکھ دیا گیا۔ یہ اعزاز محض رسمی نہیں بلکہ صبر، نظم و ضبط اور خاموش عمدگی سے بھرپور ایک کرکٹ سفر کا اعتراف ہے۔ ہبلی اور گدگ کی گلیوں سے کرکٹ کا آغاز کرنے والے سنیل جوشی کا سفر اب اپنی منزل کے اس مقام پر پہنچ گیا ہے جہاں انہیں کھلاڑی اور مینٹور دونوں حیثیتوں سے تسلیم کیا گیا ہے۔ منگل کے روز ہونے والی اس تقریب میں سابق کھلاڑیوں، عہدیداروں اور مداحوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی تاکہ اپنے ہیرو کو اعزاز پاتے ہوئے دیکھ سکیں۔ ریٹائرمنٹ کے بعد سنیل جوشی نے اپنی زندگی نئی نسل کو سنوارنے کے لیے وقف کر دی۔ وہ آئی سی سی انڈر 19 کرکٹ ورلڈ کپ 2026 جیتنے والی بھارتی ٹیم کے بالنگ کوچ تھے، جہاں ان کی رہنمائی میں نوجوان بالرز نے عالمی سطح پر اپنی دھاک بٹھائی۔ ان کی کوچنگ کا محور تکنیکی مہارت اور ذہنی مضبوطی رہا ہے۔ اسٹیڈیم اسٹینڈ اپنے نام منسوب ہونے پر سنیل جوشی کافی جذباتی نظر آئے۔ انہوں نے اپنی گفتگو میں کہا "یہ میری زندگی کے سب سے یادگار اور جذباتی لمحات میں سے ایک ہے۔ اس اسٹیڈیم نے مجھے کرکٹ میں وہ سب کچھ دیا جس کا میں نے خواب دیکھا تھا۔ سیکھنے کے مواقع، بہترین یادیں اور ایک پہچان۔ "سابق کرکٹر فضل آر خلیل نے اس موقع پر کہا کہ سنیل جوشی کا نام اسٹینڈ کو دینا ایک ایسے کھلاڑی کی سچی پہچان ہے جس کا اثر اعداد و شمار سے کہیں زیادہ گہرا ہے، خصوصاً کرناٹک کی اسپن روایت کو زندہ رکھنے میں ان کا کردار مثالی ہے۔ سنیل جوشی نے 1996 سے 2001 کے درمیان ہندوستان کی نمائندگی کرتے ہوئے 15 ٹیسٹ اور 69 ون ڈے میچوں میں 100 سے زائد بین الاقوامی وکٹیں حاصل کیں۔ ان کی بالنگ کی خاصیت درستی، ہلکا تغیر اور برصغیر کی پچوں پر گیند کو گھمانے کی مہارت تھی، جبکہ انہوں نے مشکل حالات میں نچلے نمبروں پر اہم رنز بھی بنائے۔

سعودی عرب سمیت 19 ممالک کی مغربی کنارے پر اسرائیلی قبضے کے فیصلے کی مذمت

باور کرایا کہ E1 منصوبہ دو ریاستی حل پر براہ راست ضرب ہے

ریاض، 24 فروری (یو این آئی) سعودی عرب سمیت 19 ممالک نے مغربی کنارے پر اسرائیلی قبضے کے فیصلے کی مذمت کی ہے۔ لیگ آف عرب اسٹیٹ کے سیکرٹری جنرلز اور او آئی سی نے بھی مغربی کنارے پر اسرائیلی قبضے کے فیصلے کی مذمت کی ہے۔ مشترکہ اعلامیے میں کہا گیا ہے کہ یہ تبدیلیاں بہت وسیع نوعیت کی ہیں، ان کے تحت فلسطین کی زمین کو نام نہاد اسرائیل کی ریاستی زمین قرار دیا جا رہا ہے۔ اعلامیے کے مطابق ان اقدامات کے ذریعے اسرائیل کی غیر قانونی آبادکاری کی سرگرمیوں کو تیز کیا جارہا ہے، اسرائیلی انتظامیہ کو مزید مضبوط کیا جارہا ہے تفصیلات کے مطابق سعودی عرب، برازیل، فرانس، ڈنمارک، فن لینڈ، آئس لینڈ، انڈونیشیا، آئرلینڈ، مصر، اردن، لکسمبرگ، ناروے، ریاستِ فلسطین، پرتگال، قطر، سلووینیا، اسپین، سویڈن اور ترکیہ کے وزرائے خارجہ اور عرب لیگ و اسلامی تعاون تنظیم کے سربراہان نے ان اسرائیلی فیصلوں کو مسترد کیا جو مغربی

کنارے پر غیر قانونی قبضے کو وسعت دیتے ہیں۔ 19 ممالک کے وزرائے خارجہ نے فلسطینی اراضی کو اسرائیل کی نام نہاد سرکاری اراضی "قرار دینے، غیر قانونی بستیوں کی تعمیر میں تیزی لانے اور اسرائیلی انتظامیہ کے پنجے مضبوط کرنے جیسی تبدیلیوں کی مذمت کی۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ یہ غیر قانونی بستیاں اور ان کے استحکام کے لیے کیے گئے فیصلے بین الاقوامی قانون، اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی قراردادوں اور عالمی عدالت انصاف کی 2024 کی مشاورتی رائے کی کھلی خلاف ورزی ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ یہ فیصلے زمینی حقیقت بدلنے اور ناجائز الحاق کی طرف بڑھنے کا واضح راستہ ہیں، جو خطے میں امن و استحکام کی کوششوں بشمول غزہ سے متعلق 20 نکاتی منصوبے کو سبوتاژ کرتے ہیں۔ انہوں نے اسرائیل سے ان فیصلوں کی فوری واپسی اور مقبوضہ فلسطینی زمین کی قانونی و انتظامی حیثیت تبدیل کرنے سے باز رہنے کا مطالبہ کیا۔ یہ فیصلے اسرائیلی آبادکاری کی پالیسی میں بے مثال تیزی اور E1 منصوبے کی منظوری کے بعد سامنے آئے ہیں، جو فلسطینی ریاست کے قیام اور دو ریاستی حل پر براہ راست حملہ ہیں۔ وزرائے خارجہ نے 1967 سے مقبوضہ فلسطینی علاقوں بشمول مشرقی بیت المقدس کی آبادیاتی ساخت اور قانونی حیثیت تبدیل کرنے کے اقدامات کو مسترد کرتے ہوئے الحاق کی کسی بھی شکل کی مخالفت کی۔ مغربی کنارے میں بڑھتی ہوئی کشیدگی کے پیش نظر، وزراء نے اسرائیل پر زور دیا کہ وہ فلسطینیوں کے خلاف آباد کاروں کے تشدد کا خاتمہ کرے اور ذمہ داروں کا احتساب کرے۔

ہم، بھارت کے ساتھ ایک ہیکساگون بلاک' بنا رہے ہیں: نیتن یاہو

ایران کیساتھ تناؤ کی وجہ سے اسرائیل پیچیدہ دور کا سامنا کر رہا ہے

تل ابیب/ ۲۴ فروری/ (آفاق نیوز ڈیسک) اسرائیل کے وزیرِ اعظم بنیامین نیتن یاہو نے کہا ہے کہ ہم، بھارت سمیت بعض علاقائی و عالمی ممالک پر مشتمل ایک ہیکساگون بلاک' پر کام کر رہے ہیں۔ بروز سوموار کنیسٹ سے خطاب میں نیتن یاہو نے کہا ہے کہ ایران کے ساتھ بڑھتے ہوئے تناؤ کی وجہ سے اسرائیل پیچیدہ اور بہت مشکل "دور" کا سامنا کر رہا ہے اور اس دوران ہم ایک نئے اسٹریٹجک بلاک پر بھی کام کر رہے ہیں۔ یہ چھ رکنی بلاک بھارت، بعض علاقائی ممالک اور عالمی اتحادیوں پر مشتمل ہوگا۔ نیتن یاہو نے تہران کے ساتھ کشیدگی میں اضافے پر بڑھتی ہوئی تشویش کا اشارہ دیا اور کہا ہے کہ یہ دن قوم کی زندگی کو متاثر کرنے والے دن ہیں اور کوئی نہیں جانتا کہ کل کیا ہوگا۔ نیتن یاہو نے ممکنہ تصادم کی تیاری کے دوران سیاسی اتفاق کا مطالبہ کیا اور خبردار کیا ہے کہ اگر ایران نے اسرائیل پر حملہ کیا تو اسے " سخت جواب " کا سامنا کرنا پڑے گا اور ایسا کر کے وہ اپنی تاریخ کی سب سے بڑی غلطی " کرے گا۔ اسرائیلی ذرائع ابلاغ کے مطابق نیتن یاہو نے، وزیرِ دفاع اسرائیل کاٹز، مسلح افواج کے سربراہ ایال زمیر، موساد کے سربراہ ڈیوڈ برنی اور فوجی خبر رسانی کے سربراہ شلومی بندر کی شرکت سے، محدود پیمانے کا سکیورٹی مشاورتی اجلاس کیا ہے۔ عوامی نشریاتی ادارے KAN نے کہا ہے کہ اسرائیل، ایران پر ممکنہ امریکی حملے سے منسلک منظر ناموں کے لئے تیار ہو رہا ہے۔ ان منظر ناموں میں حملے کے ابتدائی گھنٹوں میں واشنگٹن کے اسرائیلی کارروائیوں پر پابندیاں لگانے کا احتمال بھی شامل ہے۔ اسی خبر میں کہا گیا ہے کہ اگر ایران تل ابیب کی طرف بیلسٹک میزائل

داغے تو اسرائیل کو فوری جواب دینے کے لیے امریکی سبز اشارہ " مل جائے گا۔ چینل 12 نے کہا ہے کہ جنیوا میں طے پانے والے اگلے امریکہ۔ ایران مذاکرات ایک نازک موڑ ہیں۔ امریکہ نے، ایران کے جوہری و میزائل پروگراموں پر ممکنہ حملوں کی خبروں کے دوران علاقے میں اپنی فوجی موجودگی میں اضافہ کر دیا ہے۔ اسرائیلی ذرائع ابلاغ کے مطابق ایندھن بھرنے والے امریکی طیارے تل ابیب کے نزدیک بین گوریون ایئرپورٹ پر اتر گئے ہیں۔ واضح رہے کہ اسرائیل کی جنگی کابینہ نے، ایران کے ساتھ جنگ کے خطرے کا جائزہ لینے کے لیے، بروز اتوار تین گھنٹوں سے زیادہ طویل اجلاس کیا تھا۔ علاقائی کشیدگی کے دوران نیتن یاہو نے بھارت اور دیگر ریاستوں کے ساتھ قریبی تعاون کے لئے ایک وسیع سفارتی منصوبہ بھی پیش کیا ہے۔

امریکی حملہ ہوا تو اس کا بھرپور جواب دیا جائے گا: ایران

دشمن جنگ شروع کرنے کے قابل ہو سکتے ہیں ختم کرنے کے نہیں: ایرانی نائب وزیر خارجہ

تہران، 24 فروری (یو این آئی) ایران نے امریکی حملے کی دھمکی پر

جواب دیتے ہوئے کہا ہے کہ کسی بھی امریکی حملے کو جارحیت کا اقدام سمجھا جائے گا اور اس کا جواب دیا جائے گا۔ واضح رہے کہ صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا تھا کہ وہ ایران پر محدود حملہ کرنے پر غور کر رہے ہیں۔ امور خارجہ کے ترجمان اسماعیل بقائی نے تہران میں ایک بریفنگ میں کہا میں سمجھتا ہوں کہ محدود حملہ نہیں ہوتا، جارحانہ اقدام کو جارحیت ہی سمجھا جائے گا اور کوئی بھی ریاست اپنے فطری دفاعی حق کے تحت شدت سے ایسی جارحیت کا جواب دے گی اور یہی ہم کریں گے۔ مشرق وسطی میں بڑے پیمانے پر امریکی فوجی تقویت کے بعد امریکی فوجی کارروائی کی دھمکیاں کئی گنا بڑھ گئی ہیں۔ ایران کے وزیر خارجہ عباس عراقچی نے سی بی ایس نیوز کو بتایا تھا کہ اگر امریکہ نے ہم پر حملہ کیا تو ہم اپنے دفاع کا پورا حق رکھتے ہیں تاہم انہوں نے کہا کہ مذاکراتی حل کے امکانات کافی اچھے ہیں۔ سوشل میڈیا پر ایران کے صدر مسعود پزشکیان نے بھی کہا کہ پچھلی بات چیتوں نے حوصلہ افزا اشارے دیے ہیں۔

ایران کے لیے بہتر یہی ہے کہ وہ معاہدہ کر لے: امریکہ

ایران انکار کرے تو امریکی فوج کے پاس متبادل منصوبے موجود ہیں

واشنگٹن، 24 فروری (یو این آئی) امریکی وزیرِ دفاع پیٹ ہیگسیتھ نے کہا ہے کہ ایران کے معاملے میں امریکہ اپنی حکمتِ عملی میں تمام اختیارات کھلے رکھے ہوئے ہے اور ساتھ ہی ایران پر زور دیا کہ وہ معاہدے کے لیے مذاکرات کرے۔ کولوراڈو کے دورے کے دوران صحافیوں سے بات کرتے ہوئے ہیگسیتھ نے دہرایا کہ صدر ڈونلڈ ٹرمپ سفارتی حل کو ترجیح دیتے ہیں، البتہ انہوں نے کہا کہ اگر ایران معاہدہ کرنے سے انکار کرے تو امریکی فوج کے پاس متبادل منصوبے موجود ہیں۔ ایران کو ایک معاہدہ کرنا چاہیے اور یہ وہ نتیجہ ہے جسے صدر ترجیح دیں گے۔ ہماری

ذمہ داری اختیارات فراہم کرنا ہے اور اگر ایران نے معاہدہ نہ کرنے کا فیصلہ کیا تو ہم صدر کو اختیارات فراہم کریں گے۔ جب پوچھا گیا کہ کیا فوجی حملے ابھی بھی زیر غور ہیں تو ہیگسیتھ نے کہا کہ سب کچھ میز پر ہے۔" انہوں نے مزید کہا کہ یہ صدر کا فیصلہ ہے، ہم یہاں اس بات کو یقینی بنانے کے لیے ہیں کہ معاہدہ ہو اور میرا خیال ہے کہ ایران کے لیے عقلمندی ہوگی کہ وہ ایک اچھا معاہدہ کرے۔ قبل ازیں، ٹرمپ نے ان میڈیا رپورٹس کو رد کیا جن میں کہا گیا تھا کہ جوائنٹ چیفس آف اسٹاف کے چیئرمین جنرل ڈین کین نے صدر اور دیگر اعلی حکام کو مشورہ دیا ہے کہ ایران میں فوجی کارروائی میں نمایاں خطرات ہو سکتے ہیں اور یہ امریکہ کو خطے میں طویل تنازع میں الجھا سکتی ہے۔ انہوں نے اپنی ٹروتھ سوشل پوسٹ میں کہا کہ جعلی نیوز میڈیا کی متعدد کہانیاں گردش کر رہی ہیں جن میں کہا جا رہا ہے کہ جنرل ڈینیئل کین ایران کے خلاف جنگ کے حامی نہیں ہیں جو کہ سو فیصد غلط ہے۔ ٹرمپ نے زور دیا کہ فوجی کارروائی کے بارے میں حتمی فیصلہ بال آخر ان کا ہوگا۔

ایرانی فوج کا ہیلی کاپٹر پھلوں کی مارکیٹ پر گر کر تباہ،

پائلٹ، معاون پائلٹ اور 2 دکاندار جاں بحق

تہران، 24 فروری (یو این آئی) ایران کے صوبے اصفہان میں ایرانی فوج کا ہیلی کاپٹر گر کر تباہ ہو گیا۔ ایرانی دکاندار جاں بحق ہو گئے۔ ایرانی میڈیا کے مطابق حادثے کی وجوہات جاننے کے لیے تحقیقات کا آغاز کر دیا گیا ہے۔

میڈیا کے مطابق فوج کا ہیلی کاپٹر پھلوں کی مارکیٹ پر گر کر تباہ ہوا۔ اس حادثے میں پائلٹ، معاون پائلٹ اور 2 غیر ملکی میڈیا کے مطابق ہیلی کاپٹر گرنے سے قبل اس میں آگ لگنے کی غیر مصدقہ اطلاعات موصول ہوئی ہیں۔

جرمنی میں افغان شہری نے چاقو سے حملہ کر کے متعدد افراد کو زخمی کر دیا

کچھ بہادر شہریوں نے حملہ آور کو قابو میں کر لیا

برلن، 24 فروری (یو این آئی) افغان شہری نے جرمنی کے ایک معروف ٹرین اسٹیشن میں چاقو سے حملہ کر کے متعدد افراد کو زخمی کر دیا۔ برطانوی ذرائع ابلاغ کی رپورٹ کے مطابق 35 سالہ افغان چاقو بردار شخص نے جرمن ٹرین اسٹیشن میں یہوواہ وٹنس اسٹینڈ پر متعدد افراد کو نشانہ بنایا۔ اس دوران موقع پر موجود کچھ بہادر شہریوں نے حملہ آور کو قابو میں کر لیا۔ اس دوران موقع پر موجود کچھ بہادر شہریوں نے حملہ آور کو قابو میں کر لیا۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی پولیس نے موقع پر پہنچ کر حملہ آور کو حراست میں لیا۔ حملہ آور کی شناخت سے متعلق مزید تفصیلات سامنے نہیں آ سکی تاہم اس حوالے سے پولیس کی جانب سے تحقیقات کی جا رہی ہے۔ یاد رہے کہ 2021 میں بھی وارزبرگ میں اسی نوعیت کا ایک واقعہ پیش آیا تھا جس میں ایک پناہ گزین نے چاقو سے حملہ کر کے 3 خواتین کو ہلاک اور 9 افراد کو شدید زخمی کر دیا تھا۔

ایران سے کشیدگی، امریکہ نے بیروت سفارتخانے کا عملہ واپس بلا لیا

یہ اقدام احتیاطی تدابیر کے طور پر کیا گیا ہے

واشنگٹن، 24 فروری (یو این آئی) امریکی میڈیا کے مطابق 40 اہلکار بیروت ایئرپورٹ کے ذریعے روانہ ہو گئے تاہم سفارتخانہ بدستور کھلا رہے گا۔ امریکی محکمہ خارجہ نے لبنان میں غیر ہنگامی عملہ اور اہلخانہ کو فوری انخلا کی ہدایت کی ہے۔ محکمہ خارجہ کا کہنا ہے کہ حالات کا جائزہ لے رہے ہیں، اہلکاروں کی حفاظت پہلی ترجیح ہے۔ امریکی اخبار نیویارک ٹائمز نے جمعہ کو پینٹاگون کے ذرائع کے حوالے سے رپورٹ کیا کہ ایران پر ممکنہ حملے کے پیش نظر امریکہ نے قطر اور بحرین سے فوجی واپس بلا لیے ہیں، یہ اقدام احتیاطی تدابیر کے طور پر کیا گیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق قطر کے العدید ایئر بیس اور بحرین میں امریکی بحریہ کے ففتھ فلیٹ سے منسلک تنصیبات سے سیکڑوں اہلکاروں کی منتقلی عمل میں لائی گئی ہے۔ العدید ایئر بیس مشرق وسطی میں امریکہ کا سب سے بڑا فوجی اڈہ ہے، جہاں تقریباً 10 ہزار اہلکار تعینات ہیں اور یہ امریکی فضائی کارروائیوں کا بنیادی مرکز سمجھا جاتا ہے۔ عراق، شام، کویت، سعودی عرب، اردن اور متحدہ عرب امارات سمیت مختلف ممالک میں امریکہ کے فوجی دستے بدستور موجود ہیں۔ امریکہ کو توقع ہے کہ تہران امریکی حملے کے جواب میں خطے میں موجود امریکی افواج کو نشانہ بنا سکتا ہے۔ واضح رہے کہ دوسرے امریکی بحری بیڑے کے بعد اردن ایئر بیس پر بھی 60 لڑاکا طیارے کھڑے کر دیے گئے ہیں۔

خیبر پختونخوا میں شدت پسندوں کے حملے میں پانچ سکیورٹی اہلکار ہلاک

پشاور/ ۲۴ فروری/ (آفاق نیوز ڈیسک) شمال مغربی پاکستان میں منگل کے روز مشتبہ شدت پسندوں کی جانب سے پولیس کی گاڑیوں پر دو حملوں میں کم از کم پانچ سکیورٹی اہلکار ہلاک ہو گئے۔ حملہ آوروں نے صوبے خیبر پختونخوا کے ضلع کوہاٹ میں ایک پولیس گاڑی پر گھات لگا کر حملہ کیا اور ایک سکیورٹی اہلکار کو قتل کر دیا۔ پولیس اہلکار کامران خان کے مطابق جب چند منٹ بعد مزید نفری موقع پر پہنچی، تو حملہ آوروں نے دوبارہ حملہ کیا اور مزید چار اہلکاروں کو نشانہ بنا کر ہلاک کر دیا۔ ان بظاہر مربوط حملوں کی ذمہ داری فوری طور پر کسی گروہ نے قبول نہیں کی، تاہم حالیہ مہینوں میں ملک بھر میں ایسے حملوں میں اضافہ دیکھا گیا ہے۔ ملکی صدر آصف علی زرداری نے کوہاٹ میں ہونے والے ان حملوں کی مذمت کرتے ہوئے متاثرہ خاندانوں سے تعزیت کا اظہار کیا ہے۔ یہ تازہ پر تشدد واقعہ پیر کے روز کرک میں ایک نیم فوجی چوکی پر حملے کے بعد پیش آیا، جہاں دھماکہ خیز مواد سے لدے ایک ڈرون سے حملے میں کئی اہلکار زخمی ہو گئے تھے۔ بعد ازاں حملہ آوروں نے زخمیوں کو لے جانے والی دو ایمبولینسوں پر بھی گھات لگا کر حملہ کیا جس کے بعد انہوں نے تین اہلکاروں کو ہلاک کر کے ان کی لاشوں کو جلا دیا اور فرار ہو گئے۔ اس ہفتے کیے گئے ان حملوں کی ذمہ داری کسی گروہ نے قبول نہیں کی، تاہم شبہ

کالعدم تحریک طالبان پاکستان (ٹی ٹی پی) پر کیا جا رہا ہے۔ ٹی ٹی پی افغانستان کے طالبان سے الگ مگر ان کا ایک قریبی اتحادی گروہ ہے۔ اسلام آباد حکومت اس گروہ پر افغانستان سے پاکستان میں دہشت گردانہ کارروائیاں کرنے کا الزام لگاتی ہے۔

کروشیا مسلح افواج، اسرائیلی فوج کے ساتھ تعاون نہیں کرے گی: میلانووچ

اسرائیلی دفاعی صنعت کے ساتھ کسی بھی معاہدے یا انتظام کے نفاذ میں حصہ نہیں لیں گے

زغریب، 24 فروری (یو این آئی) کروشیا کے صدر زوران میلانووچ نے کہا ہے کہ اسرائیل کی بین الاقوامی انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کی وجہ سے کروشیا مسلح افواج اور اسرائیلی فوج کے درمیان تمام تعاون معطل کر دیا گیا ہے۔ پیر کو سوشل میڈیا سے جاری کردہ بیان میں میلانووچ نے کہا ہے کہ اسرائیلی فوج کے ناقابل قبول طرزِ عمل اور بین الاقوامی انسانی قانون کے تمام اصولوں کی بے مثال خلاف ورزیوں کے

باعث ہم نے پہلے ہی گذشتہ سال ماہ مئی میں کروشیا مسلح افواج اور اسرائیلی فوج کے درمیان تمام تعاون کو ختم کرنے کا حکم دیا تھا۔ یہ حکم پوری کروشیائی فوج کا احاطہ کرتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا ہے کہ میں نے کروشیا حکومت سے بھی اسرائیل کے ساتھ ہتھیاروں اور فوجی ساز و سامان کی تجارت کو بند کرنے کی اپیل کی ہے۔ میلانووچ نے کہا ہے کہ ایک حالیہ ٹیلیفونک گفتگو میں انہوں نے براہ راست وزیر اعظم اندریج پلینکووچ کو خبردار کیا ہے کہ اسرائیل کے ساتھ کسی بھی قسم کا فوجی تعاون ناقابل قبول ہوگا۔

صحافیوں کے سب سے بڑے قاتل اسرائیل نے فلسطینی میڈیا کو دہشت گرد قرار دے دیا

”ان اداروں کو بدامنی بھڑکانے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے“ اسرائیلی حکام

تل ابیب، 24 فروری (یو این آئی) صحافیوں کے سب سے بڑے قاتل اسرائیل نے پانچ فلسطینی خبر رساں اداروں کو دہشت گرد' گروپ قرار دے دیا۔ مقامی اسرائیلی میڈیا کے مطابق اسرائیل کے وزیر دفاع اسرائیل کاٹز نے ایک فوجی حکم نامے پر دستخط کیے ہیں جس میں پانچ فلسطینی مقامی آن لائن میڈیا پلیٹ فارمز کو دہشت گرد " تنظیموں کے طور پر نامزد کیا گیا ہے۔ کاٹز کی طرف سے پیر کے روز اعلان کردہ آرڈر کا ہدف

العاصمہ نیوز، قدس پلس، القدس البوصلہ، معراج اور میدان القدس ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ان اداروں کو بدامنی بھڑکانے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔

ڈیل نہیں ہوئی تو یہ ایران کیلئے بہت بڑا دن ہوگا: ٹرمپ کا انتباہ

واشنگٹن، 24 فروری (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے چیئرمین جوائنٹ چیفس آف اسٹاف جنرل ڈین کین کے ایران پر امریکی حملے کے مخالف ہونے سے متعلق خبروں کی تردید کر دی۔ امریکی صدر نے کہا کہ جنرل ڈینیئل کین سے متعلق کئی خبریں گردش کر رہی ہیں کہ وہ ایران کے خلاف جنگ میں ہمارے ساتھ نہیں ہیں، ٹرمپ نے ان رپورٹس کو فیک نیوز قرار دیتے ہوئے کہا کہ ان خبروں میں کوئی سچائی نہیں۔

ایران میں حکومت مخالف احتجاج کا نیا سلسلہ شروع

کچھ مقامات پر مظاہرین اور فورسز میں جھڑپیں

تہران، 24 فروری (یو این آئی) ایران میں حکومت مخالف احتجاج کا نیا سلسلہ شروع ہو گیا۔ خبر ایجنسی کے مطابق

8 جامعات میں طلبہ نے پیر کو دوسرے دن بھی حکومت کے خلاف احتجاج ریکارڈ کرایا۔ مظاہرین نے ایرانی حکومت کے خلاف نعرے لگائے۔ مظاہرین نے انقلاب ایران سے پہلے کے شیر اور سورج کی تصاویر والے ایرانی پرچم اٹھائے ہوئے تھے۔ کچھ مقامات پر مظاہرین اور فورسز میں جھڑپوں کی بھی اطلاع ملی ہے۔ یاد رہے کہ ایران میں جنوری میں بھی ملک گیر احتجاج کیا گیا، اس دوران سکیورٹی فورسز اور مظاہرین کے درمیان شدید جھڑپیں بھی دیکھنے میں آئیں۔ امریکی صدر نے سکیورٹی فورسز کی جانب سے مظاہرین پر کریک ڈاؤن کے بعد حکومت کو خبردار کیا تھا کہ اگر مظاہرین پر تشدد کا سلسلہ نہ روکا گیا تو نتائج بہت برے ہوں گے۔

امریکہ کے روس اور چین کے ساتھ اعلی سطحی جوہری مذاکرات

ٹرمپ نے چین کو بھی احاطے میں لینے والے ایک نئے معاہدے کا مطالبہ کیا ہے

جنیوا، 24 فروری (یو این آئی) امریکہ نے جنیوا میں روس اور چین کے وفود کے ساتھ ملاقات کی ہے۔ امریکہ وزارت خارجہ کے ایک سینئر اہلکار کی فراہم کردہ معلومات کے مطابق رواں

مہینے کے آغاز سے امریکہ اور روس کے درمیان طے شدہ اور جوہری اسلحے کی تنصیبات کو محدود کرنے پر مبنی آخری سمجھوتے کی معیاد بھی ختم ہو گئی ہے۔ معاہدے کے خاتمے کے بعد امریکہ نے جنیوا میں روسی اور چینی وفود کے ساتھ ملاقاتیں کی ہیں۔ انہوں نے نام کو پوشیدہ رکھنے کی شرط پر پیر کو جنیوا میں اخباری نمائندوں کے لئے جاری کردہ بیان میں کہا ہے کہ آج میں نے روسی وفد سے ملاقات کی۔ کل ہم دیگر کے ساتھ ساتھ چینی وفد کے ساتھ بھی ملاقات کریں گے۔ امریکہ وزارت خارجہ کے اہلکار نے کہا ہے کہ واشنگٹن نے 5 فروری کو نیو اسٹارٹ معاہدہ ختم ہونے کے بعد واشنگٹن میں روس اور چین کے ساتھ اولین تیاری' اجلاس کیے تھے لیکن جنیوا میں ہونے والی بات چیت زیادہ تفصیلی تھی۔ انہوں نے کہا ہے کہ حالیہ ہفتوں میں امریکہ نے برطانیہ اور فرانس سے بھی متعدد دفعہ بات چیت کی ہے۔ واضح رہے کہ جوہری ہتھیاروں کی تنصیب کو محدود کرنے سے متعلق واشنگٹن اور ماسکو کے درمیان جاری آخری معاہدے کی میعاد بھی ختم ہو گئی ہے۔

سپریم کورٹ کے فیصلے سے فائدہ اٹھانے کی کوشش

کرنے والے ممالک پر زیادہ ٹیرف لگے گا: ٹرمپ

واشنگٹن، 24 فروری (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے امریکی سپریم کورٹ کے فیصلے سے فائدہ اٹھانے کی کوشش کرنے والوں پر زیادہ ٹیرف لگانے کا اعلان کر دیا ہے۔ امریکی صدر نے کہا کہ سپریم کورٹ فیصلے پر کھیلنے والے ممالک کو مزید سخت اقدامات کا سامنا کرنا پڑے گا۔ انہوں نے خبردار کیا کہ جو ملک امریکی سپریم کورٹ کے مضحکہ خیز فیصلے سے فائدہ اٹھانے کی کوشش کرے گا اس پر زیادہ ٹیرف لگے گا۔ امریکی سپریم کورٹ پچھلے ہفتے اپنے فیصلے میں ٹرمپ کی طرف سے دنیا کے ملکوں پر عائد ٹیرف کو غیر قانونی قرار دے چکی ہے۔ امریکی سپریم کورٹ کی جانب سے کہا گیا کہ

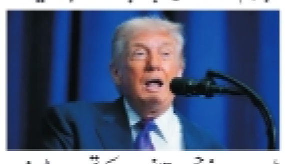

ٹرمپ نے جس قانون کے تحت یہ ٹیرف لگائے وہ قومی ایمرجنسی کے لیے بنایا گیا، قانون ٹرمپ کو اضافی ٹیرف لگانے کی اجازت نہیں دیتا۔ اس حوالے سے صدر ٹرمپ نے کہا تھا کہ بطور صدر انہیں ٹیرف منظوری کے لیے کانگریس میں جانے کی ضرورت نہیں ہے۔

Printer,PublisherandChiefEditor:GhulamJeelaniQadri,Printedat:AafaqPrintersNowhattaSrinagar,Publishedfrom11,PratabParkPressEnclaveLalchowkSrinagar190001
R.N.INo.43732/85,P.No.K/77,Phone:0194-2452028,Fax:0194-2475279.Email:afaaqkashmir@yahoo.com